حسنت جمیع خصالہ
حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح
خورشید ناظر

تین ہزار تین سو تینتیس (۳۳۳۳) اشعار پر مشتمل

حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ

خورشید ناظر

منظوم سیرت نگار "بلغ العُلیٰ بکمالہٖ" اور منظوم شرح نگار "اسماءِ الحسنیٰ"

اردو مجلس ...... بہاول پور

موبائل نمبر ۰۳۰۱-۷۷۹۷۷۲۳
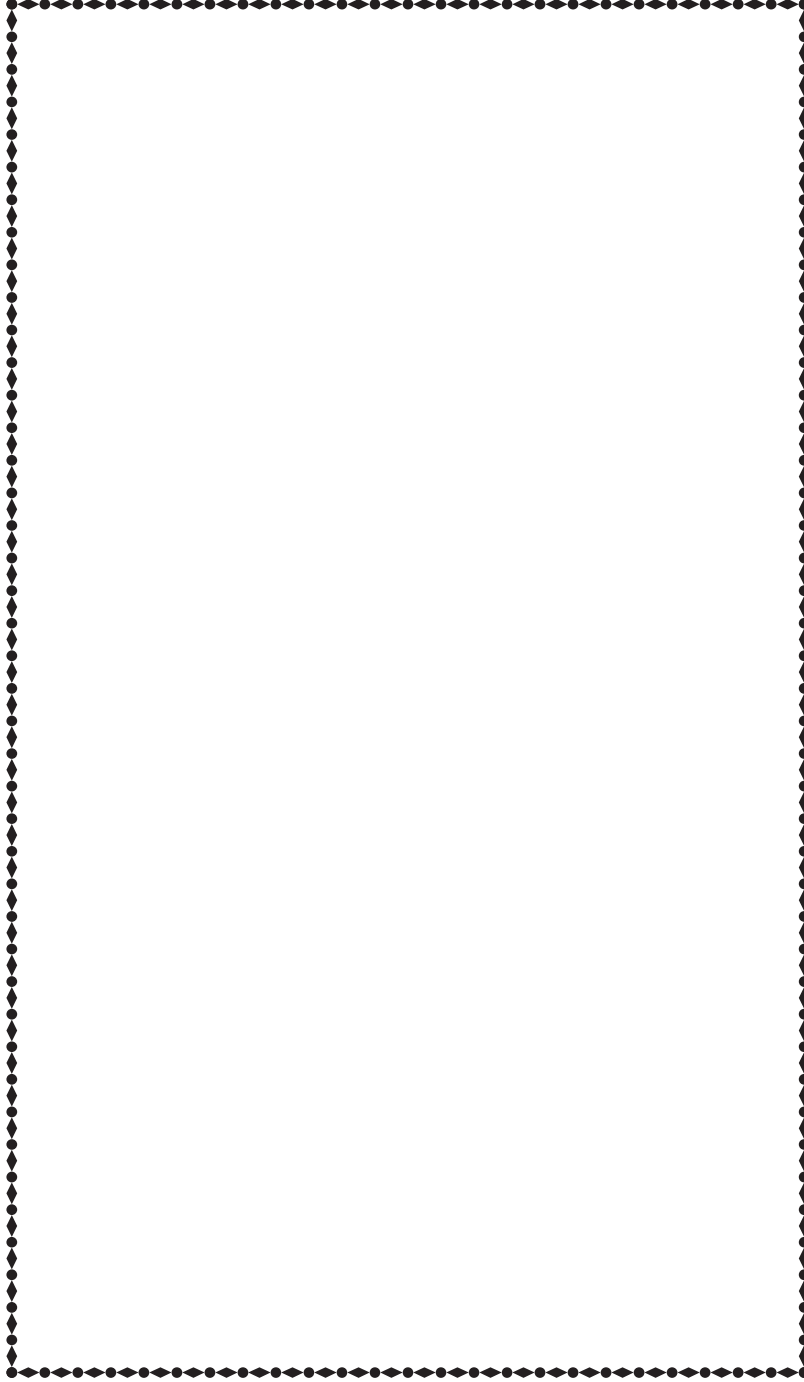
حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِه

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

نام کتاب	حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ
شارح رشاعر	خورشید ناظر
سرورق	ریاض حسین بھٹہ
کمپوزنگ	ریاض حسین بھٹہ
سالِ اشاعت	۲۰۱۶ء
ناشر	اردو مجلس۔ بہاول پور
طباعت	پرنٹ ایکسپریس، رحیم یار خاں

انتساب

میں عقیدت اور محبت میں ڈوبی ہوئی اپنی یہ کوشش
کائنات کی اُس عظیم ترین ذات یعنی انسانِ کامل ،
رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ کے نام کرتا ہوں
جن کی خوش نودی کا حصول میری زندگی کا اہم ترین
مقصد رہا ہے۔

خورشید ناظر

کوائف

نام	خورشید احمد
قلمی نام	خورشید ناظرؔ
والد کا نام	غلام نبی
تاریخِ پیدائش	۲ جنوری ۱۹۴۴ء
مقامِ پیدائش	بہاول پور
تعلیم	بی کام
تصانیف	۱۔ کلام فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے (تنقید) (صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
	۲۔ پانچ درسی کتب
	۳۔ ہر قدم روشنی (سفر نامۂ حج)
	۴۔ خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
	۵۔ بلغ العلیٰ بکمالہٖ (منظوم سیرت پاک)

زیرِ ترتیب کتب	دوشعری مجموعے
شائع شدہ نگارشات	۱۔ ملک کے مختلف ادبی جرائد واخبارات میں تنقیدی مضامین، تخلیقاتِ نظم ونثر
	۲۔ اخباری کالم
	۳۔ بحیثیت مرتبِ اعلیٰ ''حروف'' چار شمارے
سماجی خدمات	۱۔ ممبر میونسپل کارپوریشن بہاول پور (۱۹۸۸۔۱۹۹۲)
	۲۔ ممبر تعلیمی مشاورتی بورڈ ضلع بہاول پور
	۳۔ ممبر پرائس کنٹرول کمیٹی ضلع بہاول پور
	۴۔ ممبر کنزیومر کونسل ضلع بہاول پور
ایوارڈ	اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی طرف سے صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ
پتا	۳۳۴۔سی سیٹلائٹ ٹاؤن بہاول پور
موبائل	۰۳۳۴۔۷۰۷۳۲۴۴

☆☆☆

ترتیب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلی بات

منظوم سیرتِ پاک ''بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ'' اور ''منظوم شرح اسماء الحسنیٰ'' کے بعد شرح اسمائے محمد ''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' کا منظرِ عام پر آنا میری اُن گزارشات کی صداقت کی عملی شکل ہے جو میں نے مذکورہ بالا دونوں کتابوں میں '' پہلی بات'' کے عنوان کے تحت تحریر کی تھیں۔ میں ایک بار پھر اِس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں جو کچھ لکھ رہا ہوں، اس میں میری صلاحیت کا بہت زیادہ عمل دخل نہیں۔ یہ تحریریں معرضِ وجود میں آ رہی ہیں اور مجھے حیرت زدہ کرتی ہوئی آپ تک پہنچ رہی ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی لائقِ رشک عطا کا نہایت خوشی اور اِنکسار کے ساتھ اعتراف کرتے ہوئے آپ سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ میں اپنے مطالعے اور اپنی صلاحیت کا گاہے بگاہے جائزہ لیتا رہتا ہوں۔ اس جائزے کے دوران میں

ہمیشہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہوں کہ میری سبھی تحریریں اللہ پاک اور اُن کے رسول کریم ورحیم ﷺ کی عنایاتِ خصوصی ہی کے زیرِ اثر وجود میں آ رہی ہیں۔ میری سبھی کتابوں میں جو بھی اچھائیاں ہیں وہ تو یقیناً اللہ کریم اور رسول عظیم ﷺ کے کرم کے سبب سے ہیں اور اگر ان میں کوئی خامی ہے تو اس کی ذمہ داری میری کم علمی پر عائد ہوتی ہے۔ اس لیے میں اپنی علمی کوتاہیوں کا اعتراف کرتے ہوئے قارئین سے اس بات کی توقع رکھتا ہوں کہ میری اس کاوش میں علمی، فنی، واقعاتی یا کسی بھی طرح کی کوئی خامی نظر آتی ہے تو وہ مجھے آگاہ کریں تا کہ اُسے دور کیا جا سکے۔ میری یہ گزارش بھی مناسب سمجھی جانی چاہئے کہ اگر میری کسی تحریر میں کوئی ایسی بات نظر آتی ہے جس سے بُعدِ معانی یا اِبہام کی صورت پیدا ہو رہی ہو تو اُس کی نشان دہی فرمائیں تا کہ ازالے کی صورت پیدا کی جا سکے۔ شعر کہتے ہوئے میری بھرپور کوشش رہی ہے کہ کتاب میں ایسی کوئی بات شامل نہ ہو جس میں بُعد، اِبہام، حقائق سے اِنحراف یا تضاد کی صورت پیدا ہو۔ اس لیے میں وثوق سے عرض کر سکتا ہوں کہ ایسی کوئی بھی صورتِ حال لاشعوری طور پر پیدا ہو سکتی ہے جس کے واضح ہونے پر اُس کے خاتمے کو ہر ممکن طور سے یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' پر کام کرنے سے پہلے میں نے آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی تعداد کا تعین کرنے کے بارے میں سوچا۔ مجھ سمیت اکثر لوگ آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی تعداد کو بہت مختصر کر دیتے ہیں۔ اس بارے میں چھوٹی بڑی کئی کتب میرے مطالعے میں آئیں۔ جیسے جیسے مطالعہ آگے بڑھتا گیا، آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا گیا اور یہ سیکڑوں

تک جا پہنچی مثلاً صوفی برکت صاحب ہی کی کتاب میں آپ ﷺ کے سیکڑوں مبارک نام موجود ہیں لیکن ان پاک ناموں کی وضاحت کا یا تو اہتمام موجود نہیں اور اگر اہتمام کیا گیا ہے تو اُس سے کم از کم میرے ذوق یا میری طلب کی تشفی نہیں ہوتی۔ان اسمائے پاک کے مطالعے سے یہ بات بھی سامنے آئی کہ بہت سے اسمائے پاک اشتقاق کے ذریعے یا پھر کسی معتبر لفظ کے ساتھ سابقے یا لاحقے کے ایزاد سے منظر عام پر آئے ہیں جس سے اسمائے پاک کی تعداد میں تو اضافہ ہوگیا ہے لیکن اس عمل کے باعث اُن کے معانی میں قدرے یکسانیت سامنے آتی ہے۔اسی مطالعہ کے دوران جنابہ قیصرہ حیات صاحبہ کی تحریر کردہ کتاب ''انوارِ اسماءِ النبی'' میرے سامنے آئی۔محترمہ نے اپنی کتاب میں آپ ﷺ کے ایک سو دو (۱۰۲) اسمائے پاک پر کام کیا ہے اور خوب کیا ہے۔انہوں نے اپنی کتاب میں جو محنت کی ہے، اللہ تعالیٰ اُنھیں اُن کی محنت کا اجرِ کثیر عطا کریں اور اُنھیں دونوں جہانوں میں اپنے پیارے رسول ﷺ کی رحمتیں اور شفقتیں میسر رہیں۔(آمین)

میں نے اپنی کتاب میں آپ ﷺ کے اسمائے پاک میں سے ایک سو پانچ محترم و مقدس ناموں پر کام کیا ہے۔میری خواہش تھی کہ میرے علم میں آپ ﷺ کے جتنے پاک نام آچکے ہیں، اُن سبھی پر کام کروں لیکن پھر خیال آیا کہ اس کے لیے تو عمرِ خضر کی ضرورت ہے اور اگر ہر اسمِ مبارک کے تقاضے کے عین مطابق کام کیا جائے تو عمرِ خضر بھی شاید کم پڑ جائے۔اس لیے میں نے سرِ دست آپ ﷺ کے ایک سو پانچ مقدس ناموں پر کام کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ایسا صرف اس حقیقت کے پیشِ نظر کیا گیا کہ میں عمر کے جس

حصّے میں ہوں، شاید میری عمر میرے خیال کی تکمیل میں میرا ساتھ نہ دے اور آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی منظوم شرح کا جو خیال میرے ذہن میں آیا ہے، میں اُس کو عملی صورت دینے کی عظیم سعادت سے کلیتاً محروم رہ جاؤں۔ نا جانے کیوں اُس وقت میرے ذہن میں یہ بات سما گئی کہیں ایسا نہ ہو کہ میں اس مبارک سفر کا آغاز کروں اور منزلِ مقصود سے دُور ہی میری زندگی میرا ساتھ چھوڑ جائے اور میرا کیا ہوا تمام کام اُن سب نظروں سے اوجھل رہ جائے جو ایسے ہر کام سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرتے ہیں اور اِسے اپنے سینے سے لگاتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ اگر اللہ کریم مجھے توفیق اور میرے پیارے رسول ﷺ اپنے اِس غلام ابنِ غلام کو اپنی منظوری سے سرفراز فرمائیں تو میں آپ ﷺ کے جو بھی اسمائے پاک میرے علم میں آتے جائیں، اُن پر کام کرتا چلا جاؤں۔

یہاں ہر سنجیدہ قاری کے لیے یہ بات لکھنا ضروری ہے کہ میں نے آپ ﷺ کے پاک ناموں کی منظوم شرح کے لیے شعر کہتے ہوئے ایک خاص ترتیب کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ میں نے سب سے پہلے ہر نام کے لیے اشعار کہے ہیں جن میں ہر پاک نام کی وضاحت کی ہے۔ وضاحت کے بعد ہر اسمِ پاک کے لیے قرآنِ کریم سے حوالہ جات شامل کیے ہیں۔ قرآنی حوالہ جات کے بعد احادیث میں سے ہر پاک نام سے متعلق مذکور کچھ باتوں کو سامنے لایا گیا ہے۔ آپ ﷺ کی ذاتِ مبارک پر اَن گنت عالمی دانش وروں کی کتب منظرِ عام پر آ چکی ہیں چنانچہ میں نے اِن سے استفادہ کرتے ہوئے اُن دانش وروں کی آراء کو شاملِ شرح کیا ہے اور آخر میں اُن لوگوں کے لیے جو آپ

ﷺ کے نامِ نامی کی برکات و فیوض سے کما حقہٗ فیض یاب ہونا چاہتے ہیں، مفصّل طور پر وِردو وظائف کو شعر کے قالب میں ڈھالا گیا ہے۔ وضاحت ہی کے ذیل میں یہ بات بھی عرض کرتا چلوں کہ آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی شرح کرتے ہوئے قرآنی آیات، احادیث یا اقوال کے صرف اُن حصوں کو شرح میں شامل کیا گیا ہے جو اسمِ پاک کی شرح کے دائرے میں آتے ہوں کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جاتا تو قاری اُس نامِ نامی کی شرح کی خواند میں قرآنی آیات، احادیث یا اقوال کو زوائد میں شمار کرتا اور یوں اُس اسمِ پاک کی شرح کا بنیادی مقصد متاثر ہوتا۔ نثر اور شعر کو پڑھتے ہوئے تمام اہلِ علم اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ زوائد سے موضوع پر کی جانے والی بحث، سوائے مخصوص حالات کے، کمزور پڑ جاتی ہے جب کہ شعر میں تو کسی بھی زائد بات کا بیان مشکل ہی سے مناسب تصور کیا جا سکتا ہے۔

بلغ العلیٰ بکمالہ اور منظوم شرح اسماء الحسنیٰ میں تمام اشعار ایک ہی بحر یعنی بحرِ ہزج مثمن سالم میں کہے گئے ہیں۔ اس بات کی صداقت سے اِنکار ممکن نہیں کہ اگر پوری کتاب ایک ہی بحر میں کہے گئے اشعار سے مکمل کی گئی ہو تو اُسے پڑھنے میں قاری نا صرف سہولت محسوس کرتا ہے بلکہ بحر سے مکمل شناسائی کے باعث اُس کی خواند میں ایک تسلسل اور روانی پیدا ہو جاتی ہے جس سے قاری کے لیے غیر محسوس طور پر ترفع کا حصول قدرے آسان ہو جاتا ہے لیکن تنوع اور رنگا رنگی کو بھی انسانی فطرت کے تقاضوں میں سے ایک اہم تقاضا تصور کیا جاتا ہے۔ ''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' کی تکمیل میں قاری کے لیے تنوع کا اہتمام کیا گیا ہے جس کے لیے عام طور پر مانوس اور رواں دواں بحور کا استعمال

ہوا ہے۔ بحور کے انتخاب میں آورد کے عمل کا کوئی دخل نہیں۔ ہوا یوں کہ آپ ﷺ کے جس بھی اسمِ پاک پر کام شروع ہوا، اللہ کریم اور رسول پاک ﷺ کی مہربانی سے اُس معتبر نام پر لمحوں میں شعر نے خود بخود قرطاس کی زینت بڑھا دی اور پھر بتدریج اس اسم پاک کی شرح اپنی تکمیل کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ مجھے یقین ہے کہ ہر باشعور قاری اس شرح میں محبتِ رسول ﷺ سے اپنے دامن کو بھرنے کے لیے ان گنت پھول منتخب کر سکے گا اور آپ ﷺ کی اعلیٰ ترین شخصیت کے مشکِ تر سے بہتر خوشبو میں بسے ہوئے پہلوؤں سے اپنے قلب وذہن کو معطر کر سکے گا۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے اللہ اور اُن کے آخری رسول ﷺ نے اس کام کے لیے مجھ گنہگار کو منتخب کیا اور پھر مجھے وہ توفیق عطا فرمائی جو اس کام کے لیے ضروری تھی۔ میرے محدود علم کے مطابق، ادب میں شعر کے حوالے سے اس طرح کا کام اِس سے پہلے نہیں ہوسکا جسے میں منظوم سیرتِ پاک بلغ العلیٰ بکمالہٖ اور منظوم شرح اسماء الحسنٰی کے بعد اپنے لیے ایک اور بہت بڑی سعادت سمجھتا ہوں۔

''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' کی تکمیل میں اُن سبھی کتب سے استفادہ کیا گیا جن کا توضیحات وحوالہ جات میں ذکر موجود ہے،اس لیے میرے نزدیک الگ سے فہرستِ کتب مرتب کرنے کی ضرورت نہیں۔ یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ زیرِ نظر کتاب میں حوالہ جات کی کثیر تعداد شامل ہے جن میں بہت سے حوالہ جات کے لیے اُسی کتاب کے حوالے پر اعتماد کیا گیا ہے جس سے استفادہ کیا گیا ہے البتہ قرآنی حوالہ جات کے لیے قرآنِ پاک سے روشنی حاصل کی گئی ہے۔ کتاب کی تکمیل میں یوں تو ہر کتاب کا کردار بہت اہم ہے

لیکن جس کتاب نے اس مبارک سفر میں آسانی پیدا کی، وہ محترمہ قیصرہ حیات صاحبہ کی کتاب ''انوارِ اسماءِ النبی'' ہے۔ یہ کتاب محترمہ کے لیے توشۂ آخرت کا درجہ رکھتی ہے۔ اسمائے پاک کی ایک بڑی تعداد سے قلب و ذہن کو روشن اور معطر کرنے کے لیے صوفی برکت صاحب کی کتاب بھی کئی لحاظ سے اہم ہے۔ میں نے انہی کتابوں میں سے اس شرح کے لیے اسمائے پاک کا انتخاب کیا ہے۔

کتابوں کے فراہمی کے لیے میں چار شخصیات کا خصوصی طور پر ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ سید محمد نسیم صاحب جعفری کو جب یہ معلوم ہوا کہ آقائے اُمم حضرت محمد ﷺ کے اسمائے پاک پر منظوم کام کرنے کا متمنی ہوں تو انہوں نے کارروان بک سنٹر بہاول پور کے ذریعے کئی کتابیں میرے سپُرد کیں جن کے باعث مجھے قابلِ قدر سہولت میسر آئی۔ شعبہ لائبریری دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور سے منسلک جناب عثمان غنی صاحب کا ذکر خصوصی طور پر کیا جانا ضروری ہے۔ مجھے جس کتاب کی ضرورت پڑی، میں نے اُنھیں فون کیا اور انہوں نے وہ کتاب ممکنہ جلدی میں مجھ تک پہنچائی اور جب میں اُس کتاب سے اپنی ضرورت پوری کر چکا اور اُنھیں مطلع کیا تو انہوں نے وہ کتاب میرے غریب خانے سے اُٹھائی اور اُسے یونیورسٹی کی لائبریری میں جمع کرا دیا۔ بک لینڈ سیٹلائٹ ٹاؤن بہاول پور کے محمد ریحان نذیر صاحب نے اپنی کتابوں کی شاندار دکان میں موضوع سے متعلق موجود کتابوں سے نہ صرف مجھے استفادہ کرنے کی کھلے دِل سے اجازت دی بلکہ اِن کتب کو میرے مطالعے کے لیے میرے غریب خانے پر بھجوانے کا بھی بندوبست کیا۔

ان تین محترم شخصیات کے علاوہ میں پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مطلوبہ کتب مہیا کرنے میں اس بار بھی اپنا کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان چاروں صاحبان کو اپنی خصوصی عنایات کا ثمر عطا فرمائیں۔ (آمین)

''حَسُنَت جَمِيعُ خِصَالِہٖ'' کے بارے میں، میں نے اپنے کچھ عالم و فاضل ہم عصروں سے اُن کی آراء حاصل کی ہیں اور انھیں کتاب میں اس لیے شامل کیا ہے کہ قارئین کتاب پڑھنے سے پہلے شارح شاعر اور اس کتاب کے کچھ پہلوؤں سے آگاہ ہو سکیں۔ میرے خیال میں صاحبانِ علم و فضل کی یہ آراء کتاب پڑھنے میں قارئین کے لیے کچھ خصوصی جہات کی ضرور نشاندہی کر سکیں گی جبکہ ان گنت ایسی جہات کی تلاش کا عمل قارئین کے ذوقِ مطالعہ کے سپرد کیا گیا ہے جو کتاب کے تقریباً سبھی اشعار میں موضوع پر روشنی ڈالنے کے لیے موجود ہیں۔ ان تاثرات کو قلم بند کرنے پر پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد، پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف، پروفیسر محمد لطیف، پروفیسر ڈاکٹر انور صابر، مجیب الرحمٰن خان، پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی، پروفیسر ڈاکٹر زوار حسین شاہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر، پروفیسر ڈاکٹر آفتاب حسین گیلانی، پروفیسر عابد حسین، پروفیسر عصمت اللہ شاہ، پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی اور خصوصی تاثرات تحریر کرنے پر میں سید محمد نسیم جعفری کا شکر گزار ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اللہ کریم اور ختم المرسلین ﷺ اُنھیں اپنی عنایات اور رحمتوں سے سرفراز فرمائیں۔ پروف ریڈنگ کا مشکل مرحلہ پروفیسر محمد لطیف صاحب اور مجیب الرحمٰن خان صاحب کی مدد سے مکمل ہوا۔ اللہ کریم میرے ان دونوں دوستوں کو اجرِ کثیر عطا فرمائیں۔ (آمین)
ریاض حسین بھٹہ صاحب نے بڑی محنت اور توجہ سے اس کتاب کو کمپوز کیا۔

خدائے برتر انہیں حبِّ رسول ﷺ سے مزید سرفراز فرمائیں اور ہر طرح کی خوشی سے اُن کی جھولی بھریں۔ آمین

''حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' تین ہزار تین سو تینتیس (۳۳۳۳) اشعار سے مکمل ہوئی ہے۔ اس کتاب کی تکمیل میں میرے فنِ شعر گوئی کا کوئی کمال نہیں بلکہ یہ یا تو اللہ کریم کے کرم اور محبتِ رسول ﷺ کا کرشمہ ہے جس نے مجھے اس کام کی انجام دہی پر مسلسل آمادہ رکھا یا پھر میرے والدین کی دعاؤں کا اثر ہے جنہوں نے زندگی بھر اللہ پاک کے حضور میرے لیے کامیابیوں کی استدعا کی۔ میں اللہ تعالیٰ سے اُن کی مغفرت کے لیے صدقِ دل سے دعا گو ہوں۔ میں مطمئن ہوں کہ مجھے اُن کی تربیت اور دُعاؤں کی خوشبو نے سدا اُن کا احسان مند رہنے کا احساس عطا کیا ہے۔

میں اپنی معروضات کے آخر میں اپنے گھرانے کے ہر فرد یعنی اپنی اہلیہ زینب خورشید صاحبہ، اپنے پسران ندیم نبی صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ، پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی صاحب، فہیم نبی صاحب انٹر پری نیور لندن، پسرِ خواندہ شکیل نبی صاحب، اپنی بہوؤں سلمیٰ ندیم صاحبہ، شمشاد نعیم صاحبہ، پوتے وجاہت ندیم، پوتیوں فائقہ ندیم، عائشہ خورشید، عمیرہ خورشید اور سیرتِ خورشید کے لیے دل کی گہرائیوں سے دُعا گو ہوں جنہوں نے کتاب کی تکمیل میں حسبِ استطاعت معاونت کی۔ کتاب کی تکمیل کے آخری مرحلے میں مجھے اپنے جواں سال پوتے سعادت ندیم کی ناگہانی موت کے کبھی نہ ختم ہونے والے صدمے سے گزرنا پڑ رہا ہے۔ یہ ایسا غم ہے جو میری ذات سے کبھی الگ نہ ہو سکے گا۔ میرا ایمان ہے کہ کائنات کی ہر شے کے مالک اللہ کریم ہیں۔ وہ

اپنے بندوں پر احسانِ عظیم فرماتے ہوئے اولاد جیسی نعمت کی امانت اُن کے سپرد کرتے ہیں اور یہ اُنہی کی قدرت میں ہے کہ وہ جب چاہیں اپنی امانت ہم سے واپس لے لیں۔ اُن کا ہر فیصلہ بالکل درست اور عظیم ترین حکمتوں کا حامل ہوتا ہے جس کی حقیقت تک مجھ جیسے کم فہم لوگوں کے ذہن کی رسائی ناممکن ہے۔ میں غم میں ڈوبے ہوئے دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کے اس فیصلے کے سامنے سرِ تسلیم خم کرتے ہوئے اُنہی سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اور میرے گھرانے کے ہر فرد کو صبر کی وافر دولت عطا فرمائیں۔ آمین۔ میں آپ کے لیے بے شمار دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی معروضات اس درخواست پر ختم کرتا ہوں کہ آپ میرے اور میرے غم زدہ گھرانے کے ہر فرد کے لیے ایسی دُعا فرمائیں جو آپ ہمارے لیے مناسب بلکہ ضروری سمجھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنی رحمتوں سے سرفراز رکھیں اور آپ کو اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کی محبت ہمیشہ میسر رہے۔ آمین

خورشید ناظر
۳۳۴-سی سیٹلائٹ ٹاؤن، بہاولپور
موبائل: ۰۳۳۴-۷۰۷۳۲۴۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱- سیدِنا محمد ﷺ

اسم محمدؐ آپ کا ذاتی اور صفاتی ہے آقاؐ
جس میں آپؐ کی عظمت پوری چھب دکھلاتی ہے آقاؐ
لفظ محمدؐ کا مطلب ، تعریف ہو جس کی بڑھ چڑھ کر
کرنا چاہیں ہم تشریح تو ہوں مطلوب کئی دفتر
جس کو سراہا جائے ، وصف ہوں جس کے ارفع اور اعلیٰ
ارض و سما میں جس کا زیادہ سب سے ہوتا ہو چرچا
پوری سب اوصافِ حمیدہ کی اُترے جس پر تعریف
مشتق یہ محمود سے، رب کی کرے جو بے پایاں توصیف
لفظ محمدؐ سے ہم کرتے ہیں گر حرف کوئی بھی کم
باقی جو بھی لفظ بچے ، وہ ہوتا نہیں ہرگز مبہم
رہ جاتا ہے حمد اگر ہم میم کو اس سے کم کردیں
جس کے معنی ہیں تعریف اگر فرہنگ میں ہم دیکھیں

کردیں میم و حے کو الگ تو مد ہی رہ جائے باقی

جس سے ظاہر ہے اونچائی ، رفعت آپؐ کی لاثانی

تینوں میم اور حے کو ہٹا دیں ، بچ رہتی ہے باقی دال

دال دلالت کرنے والے کو کہتے ہیں اہلِ کمال

آپ دلالت کرتے ہیں کہ واحد ہے اللہ کی ذات

اس بارے میں جو فرمایا ، صدق کی مظہر ہر اِک بات

احمدؐ ، حامدؐ ، محمودؐ اور محمدؐ سب ہی اسما کی

حمد ، ثنا ، توصیف کے ہر پہلو سے ہے نسبت گہری

اسی لیے کہتے ہیں حمادین آپؐ کی اُمت کو آقاؐ

اسی سبب ان ناموں کا ہے پورے عالم میں چرچا

اسم اللہ کا چار ہی حرفوں سے ہوتا ہے گر کامل

غور سے دیکھیں تو ہیں چار حروف محمدؐ میں شامل

اِک تشدید ہے اللہ میں تو اِک ہے اسم محمدؐ میں

اور تحرک حرفوں میں یکساں ہے غور سے گر دیکھیں

اللہ پاک کے اسم میں نقطہ ہمیں نہیں کوئی ملتا

بن نقطہ ہی اسمِ پاک محمدؐ کا گل ہے کھِلتا

جتنے بھی اعشار احاد حروف ہیں شامل اللہ میں

اتنے ہی یہ حرف ہیں شامل اسمِ محمدؐ میں، گن لیں

پہلے نبی آدمؑ ہیں ، لے کر پہلی شریعت نوحؑ آئے

ابراہیمؑ بھی بابا دنیا میں نبیوں کے کہلائے

ہیں تخلیق میں اوّل آپؐ تو بعثت میں سب سے آخر

اِن نبیوں کے اسما دیکھیں تو ہوتا ہے یہ ظاہر

اسمِ محمدؐ اِن نبیوں کے آخری حرف سے بنتا ہے

اسمِ محمدؐ میں یہ خیر کا پہلو سب نے دیکھا ہے

میم آدمؑ کی ، حے ہے نوحؑ کی اور پھر ابراہیمؑ کی میم

دال محمدؐ کی شامل کرکے اس نے پائی تکریم

اللہ سے یہ لفظ محمدؐ شیبہ(۱) کو اِلہام ہوا

نہیں نصیب عرب میں پہلے کسی کو بھی یہ نام ہوا

ہر نوعِ مخلوق میں آپؐ کی ہے توصیف سدا جاری

اتنی ہے توصیف کہ جس کو گننے سے ہر اِک عاری

آپؐ کے نام پہ خم کرتا ہے سر ہر ذرہ عالَم کا

جلوہ آپؐ کا ہر اِک نوع میں، آپ کا ہر سُو ہے چرچا

آپؐ کے باعث شمس وقمر روشن ہیں اور تابندہ ہیں
اور خلائق آپؐ کے باعث ہی تو آقاؐ زندہ ہیں
آپؐ خصوصیات میں سارے عالم میں یکتا، اعلیٰ
ایسا کمال اللہ نے اور کسی انساں کو نہیں بخشا
کوشش سے انسان میں یہ اوصاف نہیں پیدا ہوتے
ناممکن ان سب کا ہونا ، جب تک اللہ نہ چاہے
آپؐ فضلیت ، قربِ الٰہی اور شفاعت میں یکتا
آپ بزرگی، خلّت، حکمت اور سخاوت میں یکتا
آدمؑ کی اولاد کے سیّد، ارفع آپؐ کا ذکر سدا
صاحبِ کوثر ، منبعِ رحمت،علم میں ہر اِک سے اعلیٰ
ارسل کی فرمائی اِمامت ، ساری اُمم کے شاہد آپؐ
آپؐ کا حق لِوأ الحمد پہ،سب سے بڑھ کر زاہد آپؐ
سارے فرشتے آپؐ پہ ہر لمحہ پڑھتے رہتے ہیں درود
کفر ہوا پسپا جب آپؐ کا اس دنیا میں ہوا ورود
شقِ صدر کا قصہ آپؐ کا رتبہ واضح کرتا ہے
اور معراج پہ جانا آپؐ کا اِک پُرنور حوالہ ہے

جنوں نے بھی آپؐ کو اپنے دل کی باتیں سنائی ہیں
آقاؐ! خود اللہ نے آپؐ کے نام کی قسمیں کھائی ہیں
پتھر، کنکر آپؐ کے نام کی مالا جپتے رہتے تھے
بادل آپؐ پہ سایہ کرنے کو خوش بختی کہتے تھے
چاند کا دو ٹکڑے ہو جانا آپؐ کے ایک اشارے پر
صاحبِ قرآں اور ہے رُتبہ آپؐ کا ہر اِک سے بڑھ کر
آدمؑ کو پیدا فرما کر اللہ نے فرمایا تھا
آدمؑ آپؑ ہیں ابو محمدؐ، آپؑ نے پایا یہ رتبہ
آپؑ کی نسل میں نامِ محمدؐ کا بچہ پیدا ہوگا
جنؐ کا نور فلک پر آپؑ کے سامنے اب ہے جلوہ نما
احمدؐ نام فلک پر جب کہ اسم محمدؐ دھرتی پر
خلق میں اعلیٰ، شان میں افضل، علم میں ہر اِک سے برتر
عقل کے اندازوں سے بڑھ کر آپؐ کے درجے ہیں آقاؐ
آپؐ کا ہم سر کوئی آیا ہے نہ کوئی آئے گا
اللہ نے خود ذکر محمدؐ کا قرآن میں فرمایا
آپؐ کے ذکر کو عالی اور ارفع اللہ نے گردانا(۲)

آپؐ کے اسم محمدؐ کا توریت میں بھی ہے ذکر آیا

اور انجیل نے احمدؐ نامِ نامی آپؐ کا بتلایا

اللہ نے فرمایا گر نہ پیدا آپؐ کو میں کرتا

طے ہے محمدؐ! پھر میں زمین ، زماں بھی نہ کرتا پیدا

پیدا آپؐ ہوئے تو ہر اِک خویش نے پوچھا آپؐ کا نام

فرمایا شیبہ نے محمدؐ میں نے آپؐ کا رکھا نام(۳)

سب نے پوچھا، پرکھوں کی یوں ترک روش کیوں فرمائی

فرمایا شیبہ نے میرے دل میں یہ خواہش جاگی

میرے پوتے کا عالم میں کوئی بھی نہ ہو ثانی

دنیا میں تعریف ہو اس کی جب تک دنیا ہے باقی

جفت و طاق کی کھائی قسمیں خود قرآں میں اللہ نے

گہری بات سمجھ میں آئی یہ اعداد کو گننے سے

بیس اعداد سے جفت محمدؐ، بارہ سے ہے طاق اللہ

ان اسما میں کیسے کیسے نوری بھید ہیں پوشیدہ

والٹیئر کہتا ہے ، محمد جیسا بڑا انساں کوئی

رہتی دُنیا تک یہ دُنیا پیدا نہ کر پائے گی(۴)

ای بالائیڈن نے کہا، تعریف کریں کن لفظوں میں
سچ ہے محمدؐ پوری تبدیلی لے آئے لوگوں میں
آپؐ کے دین نے انسانوں کے ذہن کو یکسر بدلا ہے
دل کو تبدیلی کا اک احساس انوکھا بخشا ہے(۵)
شیلے کہتا ہے کہ محمدؐ سب لوگوں سے افضل ہیں(۶)
مستقبل میں اُن سا ہونا ناممکن ، وہ اکمل ہیں

O

فجر و عشا کے بعد جو اک سو بار کرے اس اسم کا وِرد
نیکی آئے اُس کے دل میں، بدی نہ آئے اُس کے گرد
مفلس کر کے وضو روزانہ ، کر لے گر کُل سجدے چار
غربت مٹ جاتی ہے اُس کی ، ہو جاتا ہے بیڑہ پار

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات:

۱) عبدالمطلب شیبہ بن ہاشم
۲) ۲۹-الفتح اور ۴-الم نشرح
۳) سیرتِ ابنِ ہشام

(۴) والٹیئر Phylosophical Dictionary

(۵) ای بالا ئیڈن E. Blyden-Christianity, Islam and the Negro Race- 1969

(۶) ڈاکٹر شبلے

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲- سیدِنا احمد ﷺ

احمدؐ آپؐ کا اسم مقدس ہے ، یہ اسم صفاتی ہے
اس کی شکل میں حمد و ثنا اپنی رحمت برساتی ہے
اسم ہے یہ تفضیل کا صیغہ، ساتھ ہے اسمِ فاعل بھی
یہ اسمِ مفعول کے معنی دینے میں ہے کامل بھی
احمدؐ کے معنی یہ ہیں، تعریف کرے جو اللہ کی
اتنی کرے تعریف کہ کوئی کر نہ پائے اُس جتنی
آپؐ نے اللہ کی تعریف ہے اتنی زیادہ فرمائی
کوئی ہستی آج تلک تعریف اتنی نہ کر پائی
فرماتی ہیں بی بی حمیرہؓ ، (۱) آپؐ کی عمر کا ہر لمحہ
شاہد ہوں میں آپؐ کی، آپؐ نے ذکرِ خدا میں ہی کاٹا (۲)
دوسرے معنی احمدؐ کے، تعریف ہو جس کی بڑھ چڑھ کر
اسی لیے تو آپؐ کی شان میں لکھے گئے لاکھوں دفتر

ایک روایت ہے جب آقاؐ روزِ محشر آئیں گے
حمد و ثنا کا وہ دروازہ آپؐ کھلا ہی پائیں گے(۳)
یہ دروازہ کبھی کسی پر کھلا نہ کھولا جائے گا
جتنے حمادون آئے ، ہر اِک اِس منظر کو دیکھے گا
احمدؐ بہرِ شفاعت آکر حمد و ثنا فرمائیں گے
اللہ آپؐ کی شان کا یہ منظر سب کو دِکھلائیں گے
بعد حساب کے اہلِ محشر حمد کریں گے آقاؐ کی
اسی لیے احمدؐ پہلے ہیں آپؐ ، محمد بعد میں ہی
آپؐ کا پہلا نام ہے احمد جس کا فلک پر چرچا تھا
اسم محمدؐ دنیا میں آنے پر شیبہ نے رکھا
ابو محمدؐ ، آدمؑ کو اللہ نے کہا اس باعث ہی
عیسیٰؑ نے بھی دی تھی بشارت اسی لیے تو احمدؐ کی
ختمِ نبوت کا بھی احمدؐ نام میں ایک اشارہ ہے
ختمِ نبوت پر احمدؐ ہی حمد کے واسطے آیا ہے
ختمِ سفر پر ہی تو ہمیشہ حمد و ثنا کی جاتی ہے
احمدؐ نام کی عظمت ہم کو بات یہی سمجھاتی ہے

ایک ہے مادہ دونوں ناموں ، احمدؐ اور محمدؐ کا
پیوستہ ہے حمد و ثنا سے دونوں ناموں کا رشتہ
آپؐ کی ذات کے ہر پہلو میں جیسے ہے عظمت شامل
اسی طرح سے آقاؐ آپؐ کا ہر اِک نام بھی ہے کامل
ذکرِ احمدؐ آیا ہے قرآن میں بے حد شان کے ساتھ (۴)
ذکر کیا ہے اللہ نے انجیل میں استحسان کے ساتھ (۵)
اپنے کچھ اسما کا ذکر کیا آقاؐ نے صحابہ سے
اس میں محمدؐ ، احمدؐ ، حاشرؐ جیسے اسما شامل تھے
جب بھی ذکر کیا کرتے اپنے اسما کا صحابہؓ سے
آپؐ محمدؐ اور احمدؐ کا لازمی ذکر کیا کرتے
راوی حضرت زیدؓ ہیں، اِک دن ایک یہودی چلایا (۶)
کیوں چلاتے ہو، لوگوں نے اُس سے آ کر جب پوچھا
بولا ، آج فلک پر ایسا ایک ستارہ چمکا ہے
آج کی شب احمدؐ پیدا ہوں گے جو یہ بتلاتا ہے
یہ لکھا ہے ایم۔جی (۷) نے کہ جتنے نبی جگ میں آئے
طاعتِ اللہ اور عبادت میں نہ آپؐ سے بڑھ پائے

اے۔ جی (۸) کھل کر کہتا ہے کہ آپ ؐ کا واحد مقصد تھا
ذکرِ خدا اور اُس کے دین کو دنیا میں قائم رکھنا

O

کر کے وضو جو پڑھتا ہے یہ اسمِ مبارک اِک سو بار
اُس کے دل پر بوجھ اگر ہے، اللہ اُس کو دے گا اُتار
ذہنی پریشانی سے بچ جاتا ہے وہ اور خلقِ خدا
حکم بجا لائے گی اُس کا، خوب وہ عزت پائے گا
سہ صد بار یہ اسمِ مبارک پڑھ کر گر وہ مانگے دُعا
جس کے پاس وہ کام سے جائے، کام اُس کا ہو جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) آپ ؐ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ ؓ کو حمیرہ کہتے تھے۔
۲) ابوداؤد
۳) صحیحین
۴) ٦۔ الصّف
۵) روایت حضرت ابوموسیٰ اشعری عبداللہ بن قیس ؓ۔ صحیح مسلم جو ابوالحسین مسلم بن الحجاج کی تصنیف ہے۔

(٦) حضرت زید بن ثابتؓ۔ سیرتِ ابنِ ہشام

(٧) پروفیسر مارگولیتھ

(٨) اے۔ جی لیونارڈ Islam-1909

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳- سیدِنا حامد ﷺ

نبی اکرمؐ کا ہے اِک نام حامد جو صفاتی ہے
بہت حمد و ثنا کی اس میں خوشبو پائی جاتی ہے

ہے حامد وہ خدا کی حمد بے پایاں جو کرتا ہے
اسی میں رات اُس کی کٹتی ہے اور دن گزرتا ہے

خدا نے حمد کرنے کی بڑی تلقین فرمائی
کلامِ پاک میں ہے جا بجا یہ بات دہرائی

یہ فرمایا سراہو اپنے رب کو اور کرو سجدے (۱)
ہٹو نہ آخری دم تک عبادت سے کبھی پیچھے

کرو تسبیح رات اور دن میں وافر اپنے اللہ کی
ہمیشہ ذکر میں پیشِ نظر ہو اُس کی عظمت ہی(۲)

کی حامدؐ نے خدا کی حمد روز و شب ہر اِک لمحے
عبادت کوئی کر پایا نہ وافر کوئی حامدؐ سے

عبادت کو کھڑے ہوتے تو پاؤں سوج جاتے تھے
حضورِ حق گریہ کرتے ، اکثر گڑگڑاتے تھے
حرا میں آپؐ نے حمد و ثنا کی انتہا کردی
حیاتِ پاک کی ہر اِک گھڑی وقفِ خدا کردی
انسؓ کہتے ہیں، آقاؐ نے یہ اِک دن مجھ سے فرمایا(۳)
بروزِ حشر مجمع ہر نبی کے پاس جائے گا
شفاعت کے لیے ہر اِک نبی سے التجا ہوگی
مگر سارے نبی سب سے کہیں گے بات یہ اِک ہی
شفاعت کے لیے لوگو کہو جا کر محمدؐ سے
وہی ہیں جو سفارش اللہ سے جا کر ہیں کر سکتے
پھر اس کے بعد فرمایا یہ حامدؐ نے ، میں جاؤں گا
اجازت حاضری کی اپنے اللہ سے میں پاؤں گا
میں گر جاؤں گا سجدے میں، خدا فرمائے گا مجھ سے
اُٹھائیں سر محمدؐ ! مانگیں جو مجھ سے وہ پائیں گے
اُٹھا کر سر ، کروں گا حمد حامد بن کے اللہ کی
یہ ایسی حمد ہے جو اللہ ہی نے مجھ کو سِکھلائی

مقرر ایک حد اللہ کرے گا پھر شفاعت کی
سفارش میں کروں گا اور سفارش مانی جائے گی
یہ فرمایا نبیؐ نے بوامامہؓ سے کہ اللہ نے(۴)
کہا کہ میں بنا دوں وادیِ مکہ کو سونے سے
گزارش کی یہ میں نے ، چاہتا ہوں یہ خداوندا
ملے اِک دن مجھے کھانا تو اِک دن میں رہوں بھوکا
رہوں بھوکا تو تیری یاد میں مصروف رہ جاؤں
کروں میں شکر تیرا ہی ادا، کھانا میں جب کھاؤں
یہ فرمایا حمیرہؓ (۵) نے کبھی شب بھر مِرے آقاؐ
کھڑے رہتے ، عبادت آپؐ فرماتے بلا وقفہ
تلاوت آپ فرماتے بڑی ہی لمبی سورت کی
اگر خوف و خشیت کی کوئی آیت کہیں آتی
پنہ کے واسطے آقاؐ دُعا اللہ سے فرماتے
نہایت انکسار و عاجزی تھے آپؐ دِکھلاتے
اگر الفاظ آ جاتے کہیں رحمت ، بشارت کے
حصولِ خیر کی خاطر دُعائیں آپ فرماتے

ہر اِک لمحہ خدائے پاک کی حمد و ثنا کرنا
تھا شیوہ آپؐ کا تسبیح کرنا یا دُعا کرنا (۶)
ڈرے کاٹ اِک جگہ لکھتا ہے کہ حضرت محمدؐ تھے (۷)
خدا سے پیار والے اور بڑے سچے کھرے بندے
وہ فرماتے سکوں میرا فقط میری عبادت ہے
انھیں اللہ سے ہی بے حد عقیدت ہے، محبت ہے

O

کوئی سو بار وِرد اس اسم کا گر کرلے روزانہ
معزز سارے لوگوں میں اُسے جاتا ہے گردانا
پڑھے بعدِ نماز اس اِسم کو کثرت سے گر کوئی
تو اُس کے رزق میں ہرگز کمی کوئی نہیں ہوگی
پھلے پھولے گا کاروبار اُس کا، خوش رہے گا وہ
سنی جائے گی اُس کی بات جس سے بھی کہے گا وہ
بروزِ حشر اجر اس کا بڑا وہ خوب پائے گا
اُسے تعریف کرنے والوں ہی میں دیکھا جائے گی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۹۹-الحجر

۲) ۴۰-ق

۳) حضرت انس بن مالکؓ- بخاری شریف جو حافظ ابو عبد محمد بن اسماعیل کی تالیف ہے

۴) مدارج النبوۃ

۵) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ - حوالہ ۲۶-الدھر

۶) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ - بخاری

۷) ڈرے کاٹ G.M. Dray Cott. Mahomet, 1916

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴-سیدِنا محمود ﷺ

آپؐ کا اِک نامِ نامی آقاؐ ہے محمودؐ بھی
آپؐ کی تعریف کی اِس نام میں ہے روشنی
نام کے معنی ، سراہا جائے جس کو بے حساب
ہو پسندیدہ ، سبھی اطوار میں ہو لاجواب
جب ارادہ خلقِ موجودات کا رب نے کیا
نور پھیلایا گیا اور پھر وہی یک جا ہوا (۱)
آپؐ کی شکلِ مبارک اُس میں تھی جلوہ نما
آپؐ کو بعد از خدا کا مرتبہ بخشا گیا
آپؐ کی تعریف اللہ نے بہت فرمائی ہے
اور قسم اللہ نے شانِ بے بہا کی کھائی ہے
برگزیدہ آپؐ کو عالم میں گردانا گیا
منتخب ہیں ، آپ کے بارے میں فرمایا گیا

باعثِ تخلیقِ عالم آپؐ کی ذاتِ عظیم
خلق اعلیٰ آپؐ کا ، کہتا ہے خود ربِ کریم
آپؐ کو بخشا گیا ہے ہر طرح اعلیٰ مقام
نام ہے محمود جس کا ، محترم ، ذی احتشام
آپؐ ہیں محمود ، اس باعث لوا الحمد کی (۲)
آپؐ کو اللہ نے بخشی ہے مکمل روشنی
آپ کی تعریف آقاؐ ! سورتِ کوثر میں ہے (۳)
خوبیوں کا اِک سمندر آپؐ کے پیکر میں ہے
حسنِ ظاہر ، حسنِ باطن اور حکمت کا جہاں
آپؐ وہ ہستی ہیں جس کی ان گنت ہیں خوبیاں
آپؐ کی ذاتِ مبارک سر بسر خیرِ کثیر
خیر پاتے ہیں درِ اقدس سے مفلس اور امیر
بوہریرہؓ نے کہا کہ آپؐ نے اُن سے کہا
جنتی جوڑوں سے مجھ کو ہوگا اِک جوڑا عطا
ایسا جوڑا پا نہیں پائے گا کوئی عرش پر (۴)
اور خلائق میں سے ہوگی مجھ پہ سب ہی کی نظر

میں کھڑا ہوں گا وہاں پر عرش کے دائیں طرف
اور خلقت ساری ہوگی عرش کے بائیں طرف
میں جہاں ہوں گا وہی ہے عرش کا ایسا مقام
جس کا بتلایا ہے اللہ پاک نے محمود نام
سب مذاہب کے بڑوں نے آپؐ کی تعریف کی
آپؐ افضل ہیں سبھی سے ، مانتے ہیں یہ سبھی
کوئی کہتا ہے مفکر آپؐ سا کوئی نہیں
کوئی کہتا ہے سخاوت میں بڑا کوئی نہیں
سارے انسانوں کا محسن آپؐ کو مانا گیا
بے سہاروں کا سہارا آپؐ کو جانا گیا
ہے کوئی مشکل میں ، مشکل میں دیا ہے اُس کا ساتھ
گِر رہا ہے گر کوئی تو تھامتے ہیں اُس کا ہاتھ
آپؐ سا کوئی پسر دنیا میں آ پایا نہیں
آسماں نے آپؐ سا کوئی پدر دیکھا نہیں
ذکر میں ، زہد و عبادت میں کوئی ثانی نہیں
بات کوئی بے اصولی کی کبھی مانی نہیں

کارلائل نے کہا ہے ، آپؐ کی تعلیم سے (۵)
دنیا کے اور آخرت کے سارے عقدے کھل گئے

یہ کہا شاوَن نے کہ آپؐ کی ذاتِ عُلا
پیکرِ انسان میں ہے مظہرِ وصفِ خدا
آپؐ کی پرہیزگاری اور تقویٰ بے مثال
آپؐ کو حاصل شرافت اور سخاوت میں کمال
یہ کہا پنڈت کنور (۶) نے ، آپؐ حسنِ کبریا
آپؐ نے دنیا کا روشن کر دیا ظلمت کدہ
آپؐ وہ محمودؐ ہیں جن کا زمانہ معترف
آپ وہ ہستی کہ ہے اپنا پرایا معترف

O

با وضو اس اِسم کو پڑھتا ہے جو چالیس بار
وہ دُعا جو بھی کرے گا ، ہوگا اُس کا بیڑہ پار
کچھ دنوں میں مفلسی کا خاتمہ ہو جائے گا
اپنے حلقے میں معزز شخص وہ کہلائے گا
جو کوئی بعد از نمازِ فجر اور بعد از عشا
لب پہ یک صد چہل بار اس اسم کو گر لائے گا

پوری ہوگی ہر دُعا اُس کی خدا کے فضل سے
حاجت اُس کی پوری ہوگی، دن بُرے ٹل جائیں گے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) نہج الاسرار
۲) فتوحاتِ مکیہ
۳) ا۔الکوثر
۴) روایت حضرت ابو ہریرہؓ
۵) تھامس کارلائل Hero & Heroes' worship
۶) حکیم پنڈت کنور دت شرما

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵- سیدِنا قاسم ﷺ

ہے قاسم آپؐ کا اِک نام ، سچے اور سخی ہیں آپؐ
اندھیروں کو مٹایا جس نے ایسی روشنی ہیں آپؐ
صفاتی نام ہے جس میں سخاوت کا اشارہ ہے
یہ ایسا ہے سمندر جس کی حد ہے نہ کنارہ ہے
جو ہو تقسیم کرنے والا ، قاسم اُس کو کہتے ہیں
یقیناً آپؐ سب کچھ بانٹتے ہیں ، داتا ایسے ہیں
جہاں میں بے سہاروں کی کفالت آپؐ کرتے ہیں
ضرورت مند لوگوں کو عنایت آپؐ کرتے ہیں
خدا کا فیض اور انعام سب میں بانٹنے والے (۱)
نجانے آپؐ نے کتنے ہی دُکھ دُکھیوں کے ہیں ٹالے
خدا نے آپؐ کو قاسمؐ بنا کر بھیجا ہے آقاؐ
کریں تقسیم سب میں آپؐ کو اللہ نے جو بخشا

سخی ایسے کہ جو پایا ، کیا تقسیم لوگوں میں
روا حاجت سبھی کی کی، کٹی پر اپنی فاقوں میں

دمِ رُخصت بلایا عائشہؓ کو اور فرمایا (۲)
اُٹھا لاؤ اگر گھر میں پڑا ہے کوئی سرمایہ

کہا بی بیؓ نے گھر میں سات ہی دینار ہیں باقی
انھیں تقسیم کر دینے کی آقاؐ نے ہدایت کی

یہ فرمایا کہ دنیا سے نبی جب جانے والا ہو
مناسب یہ نہیں گھر میں کوئی سرمایہ رکھا ہو

کہیں سے آیا غلہ تو سبھی تقسیم فرمایا
کبھی اِک وقت کا غلہ بھی اپنے گھر میں نہ رکھا

بہت مشہور ہے قصہ ، فدک سے غلہ آیا تھا (۳)
یہودی کا تھا کچھ قرضہ ، ادا جو ہو نہ پایا تھا

چکایا قرض پھر بھی گھر میں غلہ بچ رہا باقی
بلالؓ آئے تو آقاؐ کو یہ ساری بات بتلائی

کہا قاسمؐ نے غلہ گھر میں ہے تو گھر نہ جاؤں گا
نہ گھر جاؤں گا ، یہ تقسیم جب تک کر نہ پاؤں گا

بلالؓ اس کو کرو تقسیم ، بتلاؤ مجھے آ کر
اسی صورت میں ہی میں جا سکوں گا آج اپنے گھر
صحابیؓ نے کہا آقاؐ ! کوئی سائل نہیں ملتا
ضرورت مند ڈھونڈے سے بھی کوئی مل نہیں پایا
چنانچہ آپؐ نے مسجد میں ہی فرمائی شب باشی
ہوا دِن تو بلالؓ آئے ، خبر آقاؐ کو پہنچائی
کہ غلہ ہو چکا تقسیم ، اب کچھ بھی نہیں باقی
روانہ ہوگئے گھر آپؐ جیسے ہی خبر پائی
ہوا اِک بار یوں ، بحرین سے آئی بہت دولت (۴)
یہ فرمایا ، اِسے تقسیم کرنا ہے بہر صورت
اُسے مسجد میں رکھوایا ، نظر اُس پر نہیں ڈالی
پڑھی پہلے نماز اور پھر سبھی تقسیم فرما دی
جو آیا ، آپؐ وافر اُس کو دولت دیتے جاتے تھے
ملی بعضوں کو اتنی کہ اُٹھا کر چل نہ پاتے تھے
بچا جب کچھ نہیں تو گھر روانہ ہوگئے آقاؐ
لگا ایسے کہ جیسے ایک درہم بھی نہ آیا تھا

کہا یہ بوہریرہؓ نے کہ آقاؐ نے یہ فرمایا (۵)
کہ جتنا مال آتا ہے، تمھیں ہوں اس لیے دیتا
میں قاسمؐ ہوں ، مرا ہے کام یہ تقسیم کر دینا
مجھے اس مال سے ذرہ برابر بھی نہیں لینا
میں اس کے بارے میں اپنے خدا سے حکم لیتا ہوں
وہ فرمائے جہاں ، اُس کو وہیں میں بھیج دیتا ہوں
کہا اسکاٹ (۶) نے کہ انفرادیت محمدؐ کی
ہے ایسی جس کے روشن پہلو ہیں نا جانے کتنے ہی
ہے روشن سب سے جو خیرات کے بارے میں فرمایا
بہت مفہوم اعلیٰ آپؐ نے ہم سب کو سمجھایا
یہ لکھا اینڈرے(۷) نے ، آپؐ نے یہ بات سمجھائی
جو دولت ہے کسی کی ، وہ سبھی دولت نہیں اُس کی
کوئی مومن ہے تو مومن وہ اپنی پوری دولت سے
ضرورت مند لوگوں کو بھی حصہ لازمی بخشے
وزیرِ ہند چھوٹو رام (۸) کہتے ہیں ، محمدؐ کا
تھا خلق ایسا عظیم اس کو کہیں گنجِ گراں مایہ

اُسی دولت کو بانٹا آپؐ نے سب پیروکاروں میں
ستم خوردہ دُکھی لوگوں، غریبوں بے سہاروں میں

یہ لالہ رام (۹) لکھتے ہیں، عطایا آپ نے بخشے
مساوات و اخوت اور جمہوری رویے کے
مکمل خیر ہیں سو خیر ہی تقسیم فرمائی
فقط زر ہی نہیں، اچھائی کی دولت بھی لٹوائی
صحابہؓ کہتے تھے، آقاؐ عطا اتنا تھا فرماتے
طلب باقی نہ رہتی بخشنے پر آپؐ جب آتے

O

پڑھے اِس اِسم کو دس بار کوئی با وضو ہو کر
حصولِ علم کی رفتار ہو جائے کہیں بہتر
بڑھے گا حافظہ، تعلیم میں آگے بڑھے گا وہ
مسرت اور خوش حالی کے زینے پر چڑھے گا وہ
کوئی بعد از نماز اس اِسم کا گر وِرد کرتا ہے
ہمیشہ کامیابی سے وہ اپنی جھولی بھرتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) راوی حضرت جابرؓ بن عبداللہ- بخاری
۲) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ - مسندِ احمد

۳) بخاری

۴) بخاری

۵) بخاری

۶) ایس-پی اسکاٹ S.P. Scott. History of Moorish Empire in Europe

۷) ٹی-اینڈرے T.Andrae, Muhammad (Translated by Theophil Menzel. 1936)

۸) چودھری چھوٹو رام، سابق وزیر ترقیات حکومتِ ہند، بحوالہ پیغمبرِ اسلام

۹) لالہ رام لال، ایڈیٹر اخبارِ خلیج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶- سیدِنا عاقب ﷺ

آپؐ کا اِک نام عاقبؐ ، آپؐ ہیں ختم الرُسل
آخری ہیں آپؐ ارسل کی حسیں مالا کے گُل
اصطلاحی معنی '' آخر میں جو آیا ہے نبی ''
بات کرتا ہے لغت بھی '' پیچھے آنے والے کی''
ہیں'' عقب والا'' بھی معنی آپؐ کے اس نام کے
انبیا کے سلسلے کے آپؐ ہی خاتم ہوئے
آپؐ نے خود ہی کہا، عاقب ہوں میں ،کوئی نبی (۱)
آئے گا نہ بعد میرے ، حکمِ اللہ ہے یہی
کی عطا اللہ نے اِک مہرِ نبوت آپؐ کو
تا کہ دنیا بھر کے لوگوں پر عیاں یہ بات ہو
بعد آقاؐ کے نبی کوئی نہیں اب آئے گا
آپؐ کا حُسنِ عمل ہی روشنی پھیلائے گا

ہے زمانے کے لیے قرآن اب ایسی کتاب
جس میں شامل ہر سوالِ زندگی کا ہے جواب

آخرت کیا ہے ، وضاحت اس میں فرمائی گئی
خیر و شر کے اجر کی تفصیل بتلائی گئی

حقّ کیا ہے ، فرض کیا ہے ، کھُل کے سمجھایا گیا
کیا ہو کردار آدمی کا ، اس میں بتلایا گیا

جو بھی ہیں درپیش انساں کو مسائل ، اس میں ہیں
زندگی اور آخرت کے سب مراحل اس میں ہیں

کیا ہے جنت ، کیا ہے دوزخ ، اس میں سمجھایا گیا
کیا جزا ہے ، کیا سزا ہے ، صاف بتلایا گیا

اللہ فرماتا ہے اُس نے اس لیے بھیجے رسول
تاکہ وہ سمجھائیں لوگوں کو صداقت کے اصول

وہ خبر دے کر ، ڈرا کر سب کو سمجھاتے رہے
اُمتوں کو سیدھا رستہ سب ہی دِکھلاتے رہے

آخرش بھیجا گیا اِتمامِ حجت کے لیے
آپؐ کو تاکہ کسی کا عذر باقی نہ رہے

آپؐ ہیں انسانِ کامل، آپ کی ہے ایسی ذات (۲)
جن کا قول و فعل صادق اور کامل سب صفات

حوصلے میں آپؐ ابراہیمؑ سے بھی بڑھ کے ہیں
اور موسیٰؑ سے جواں مردی میں بے حد آگے ہیں

آپؐ نرمی میں ہیں بہتر حضرتِ ہارونؑ سے
آپؐ سے سالاری میں داؤدؑ پیچھے رہ گئے

سادگی کی حضرتِ یحییٰؑ کو تھی عادت بہت
آپؐ کو دیکھیں اگر تو ہوتی ہے حیرت بہت

ہیں سلیمانؑ دبدبہ اور عدل کی اعلیٰ مثال
لیکن آقاؐ کو ہے حاصل دونوں میں حدِ کمال

عادتیں سب انبیا کی آپؐ میں یک جا ہوئیں
اس لیے کہ تا قیامت اب نبی آنا نہیں

آپؐ کے اخلاق کو اللہ نے بخشا ہے کمال
آپؐ کی ہر بات اعلیٰ، بے مثال و لازوال

انتہا ہیں آپؐ آقا عظمتِ کردار کی
علم کی، جود و سخا کی، نرمیٔ گفتار کی

دنیا بھر کی اچھی باتیں آپؐ ہی پر ختم ہیں
عدل کی سب سچی باتیں آپؐ ہی پر ختم ہیں
آپؐ عاقب ہیں سو کوئی آپؐ سا نہ آئے گا
آپؐ سا رُتبہ کسی نے پایا ہے نہ پائے گا

O

جو پڑھے چالیس دن سو بار روزانہ یہ نام
حاجتیں سب پوری ہوں گی اور بنیں گے بگڑے کام
کوئی گر اِک سو تہتر بار روزانہ پڑھے
اسم یہ بعد از نمازِ فجر ذوق و شوق سے
مفلسی جاتی رہے گی ، نام ور ہو جائے گا
بنتا جائے گا معزز ، پوری ہوگی ہر دُعا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) بخاری وترمذی
۲) رانا بھگوان داس۔ بحوالہ پیکرِ خلقِ عظیم

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷- سیدِنا فاتح ﷺ

ہے فاتحؐ بھی اِک آپؐ کا نامِ نامی
نصیب آپؐ کا بے گماں فتح مندی
کرے فتح جو ، نام فاتح ہے اُس کا
کیے آپؐ نے زیر دشمن ہمیشہ
مقابل حضورؐ آپؐ کے جو بھی آیا
بفضلِ خدا جم کے وہ لڑ نہ پایا
کوئی شے جو کھولے ، وہ کہلائے فاتح
لڑائی جو جیتے ، وہ کہلائے فاتح
حدیبیہ میں جب بنے فاتح آقاؐ (۱)
تو اللہ نے اس کو بڑا ہی سراہا
یہ فرمایا ، ہم نے تمھیں فتح بخشی
یہ فتحِ مبیں ہے محمدؐ تمہاری

ہے قرآن میں ایک فرماں خدا کا (۲)
حرم کے لیے تم نے جو خواب دیکھا
یقیناً تمہارا ہے وہ خواب سچا
تمہارا خدا اُس کو پورا کرے گا
نہیں جانتے تم ، تمہارے خدا نے
لکھی فتحِ کامل مسافت سے پہلے
سناؤ مسلمانوں کو یہ بشارت
کرے گا خدا جلد نصرت عنایت
حدیبیہ میں جو ہوئی فتح حاصل
یہی تھی خدا کے اشارے میں شامل
جو بابت حرم کی خدا نے بتایا
چھپی اس اشارے میں ہے فتحِ مکہ
کہا ابنِ اسحاقؒ نے فتحِ مکہ
عطا کی خدا نے ، خبر سن کے آقاؐ
سواری پہ تھے آپؐ ، سر کو جھکایا
کجاوے کی لکڑی سے ماتھا لگایا

فلک نے یہ انداز دیکھا کہاں تھا
تھا انداز یہ سر بسر عاجزانہ
نہیں کوئی فاتح جھکا اِس طرح سے
جھکایا تھا سر آپؐ نے جس طرح سے
کہا آپؐ نے صحنِ کعبہ میں آ کر
بڑی عاجزی سے ، سر اپنا جھکا کر
کہ اللہ یقیناً سبھی سے ہے برتر
شریک اُس کا ہوسکتا ہے کوئی کیونکر
اُسی نے کیا پورا آج اپنا وعدہ
قبائل کو دی ہے شکست اُس نے تنہا
جو انداز عالم نے فاتحؐ کا دیکھا
کسی نے یہ انداز دیکھا نہیں تھا
نہ شکوہ کیا نہ کسی سے شکایت
کیا سب کو آزاد ، بخشی محبت
کہا یہ انسؓ (۳) نے کہ آقاؐ نے اُنؓ سے
کہا یہ کہ میں بابِ جنت پہ آ کے

با اندازِ فاتح بلاؤں گا اُس دن

مرے پاس آئے گا جنت کا خازن

کہوں گا اُسے کہ وہ دروازہ کھولے

بڑے ہی ادب سے وہ پوچھے گا مجھ سے

تعارف کرائیں مجھے آپؐ اپنا

محمدؐ ہوں میں ، جب یہ اُس سے کہوں گا

کہے گا وہ مجھ سے کہ ہے حکمِ اللہ

کہ پہلے یہ در آپؐ ہی پر کھلے گا

وہ کھولے گا دروازہ جنت کا جا کر

سو ہر اِک سے پہلے میں جاؤں گا اندر

میں فاتحؐ ہوں ، دروازہ مجھ پر کھلے گا

مرے بعد بھیجے گا اوروں کو اللہ

کہا پول (۴) نے ، آپ فاتح ہیں ایسے

کہ جب آپ مکہ میں تشریف لائے

جنہوں نے ستم آپؐ پر لاکھوں ڈھائے

جونہی سامنے سر جھکا کر وہ آئے

کہا ، جاؤ میں نے اَماں تم کو بخشی
ذرا سی بھی اُن سے شکایت نہیں کی
گلیمن(۵) نے لکھا ہے کہ فتحِ مکہ
حقیقت یہی ہے کہ ہے فتحِ دنیا
ستم کو محمدؐ نے جڑ سے اُکھاڑا
نظام اک نیا پوری دنیا کو بخشا
یہ لکھتے ہیں واشنگٹن (۶) ، فتحِ مکہ
محمدؐ کا ہے عسکری کارنامہ
مگر فتح نے نہ تکبر جگایا
نہ جھلکی کہیں سے کوئی شانِ بے جا
نہیں تھی غرض آپؐ کی کوئی ذاتی
بنی سلطنت جو ، تھی دینِ خدا کی

O

کوئی چار سو اور اُناسی ہی دفعہ
پڑھے اسم ، ہو سرنگوں دشمن اُس کا
یہ پڑھنا ہے بعد از نماز ایک ہفتہ
رہے یاد نہ اس میں ہو کوئی ناغہ

اگر رات کو کوئی سونے سے پہلے
پڑھے اسم کثرت سے یہ تو وہ سمجھے
اگر راز ہے اُس سے کوئی بھی مخفی
کھلے گا وہ اُس پر ، خوشی یہ ملے گی
خدا کا اُسے قرب ملنے لگے گا
رہے گا سدا مطمئن قلب اُس کا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱-الفتح
۲) ۲۷-الفتح
۳) حضرت انس بن مالکؓ-مسلم
۴) لین پول S. Lane Poole, Studies in a Mosque 1966
۵) آرتھر گلیمن، یورپین دانشور-بحوالہ شانِ محمدﷺ
۶) واشنگٹن اروِنگ Washington Irving - Life of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸- سیدِنا شاہد ﷺ

اللہ نے اک اسمِ گرامی شاہد آپؐ کو بخشا ہے
آپؐ سبھی مخلوق کے شاہد، آپؐ کا رتبہ اعلیٰ ہے
شاہد کہتے ہیں اُس شخص کو جو کہ گواہی دیتا ہے
بن کے شاہد علمِ منظر اپنے ضبط میں لیتا ہے
ایسے علم کا حسبِ ضرورت کرتا ہے اظہار بھی وہ
اور ادا کرتا ہے حاضر و ناظر کا کردار بھی وہ
آپؐ کو اللہ نے پورے عالم پر ہے مبعوث کیا
آپؐ کو حاصل ہے سارے احوال کے شاہد کا رتبہ
اللہ فرماتا ہے آپؐ کو شاہد میں نے بنایا ہے (۱)
آپؐ کا مقصد لوگوں کو سیدھے رستے پر لانا ہے
آپؐ بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں (۲)
آپؐ یوں لوگوں کو سیدھے رستے پر لانے والے ہیں

جابرؓ (۳) کہتے ہیں کہ شہیدوں کو جس دن دفنایا تھا

اُحد میں آپؐ نے اُن کے بارے میں ہم سے فرمایا تھا

دو دو کو اِک ہی کپڑے میں ایسے لحد میں تم رکھو

جس نے زیادہ پڑھا ہو قرآں، اُس کی میت آگے ہو

روزِ قیامت اللہ جب ان سب لوگوں سے پوچھے گا

میری گواہی پر جنت میں سب کو بھیجا جائے گا

کہتے ہیں ثوبانؓ کہ اِک دن آپؐ نے مجھ سے فرمایا (۴)

ساری دھرتی کو اللہ نے یوں مجھ کو ہے دِکھلایا

اس کو لپیٹا تو مشرق اور مغرب تک میں نے دیکھا

میری اُمت کی سلطانی میں یہ سب کچھ آئے گا

آپؐ ہیں شاہد جنت اور دوزخ، کے آپؐ نے فرمایا

ایک حدیث میں عبداللہؓ (۵) نے قصہ یہ یوں دُہرایا

ایک نماز میں کچھ تھے صحابہؓ، اُن میں سے کچھ نے دیکھا

آپؐ نے دستِ مبارک آگے کر کے اِک شے کو پکڑا

تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ آپؐ ذرا سا پیچھے ہٹے

آپؐ سے اس بارے میں پوچھا آپؐ کے چند صحابہؓ نے

فرمایا کہ جنت میرے سامنے تھی، میں نے دیکھا
میرے ہاتھ کے پاس ہی تھا انگور کا ایک بڑا خوشہ
اتنا بڑا کہ رہتی دنیا تک گر تم کھاتے رہتے
اس کا ختم نہ ہوتا پھل تم سب لوگوں کے کھانے سے
ہاتھ بڑھایا تو آنکھیں میری جا ٹھہریں دوزخ پر
دِل کو دہلا دینے والا تھا دوزخ کا یہ منظر
کہتے ہیں بن مالکؓ(٦)، ظہر پڑھائی آپؐ نے ہم سب کو
منبر پر بیٹھے اور پوچھا ہم سب سے کہ سنتے ہو؟
سُوئے قبلہ کر کے اشارہ آپؐ نے دونوں ہاتھوں سے
ابھی ابھی میں نے جنت اور دوزخ دونوں ہیں دیکھے
ایک خوشی کا جب کہ دوسرا خوف کا منظر ہے ایسا
میں نے اپنی عمر میں ایسا منظر کبھی نہیں دیکھا
پوچھا عطاؒ(٧) نے عبداللہؓ(٨) سے، وصف بتائیں آپؐ کا جو
ملتا ہے قرآن میں اور تورات میں بالکل ویسا ہو
فرمایا کہ آپؐ کے بارے میں قرآن میں آیا ہے
اور یہی تورات میں میرے اللہ نے فرمایا ہے

آپؐ کو شاہد میں نے بنا کر اس دنیا میں بھیجا ہے
آپؐ کا کام ہی لوگوں کو سیدھے رستے پر لانا ہے

آپؐ بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں
آپؐ یوں لوگوں کو سیدھے رستے پر لانے والے ہیں

تھامس (۹) نے یہ لکھا ہے کہ آپؐ بیاں جب فرماتے
کہتے لوگو ! کیسے سزا تم اپنے کیے کی پاؤ گے

یوں لگتا کہ جیسے سب کچھ دیکھ رہے ہوں آنکھوں سے
گھیر رکھا ہو جیسے آپؐ کو روزِ حشر کی ہیبت نے

آپؐ کے وصف ہیں اتنے جن کو گننا ناممکن ، مشکل
آپؐ سبھی اوصاف میں آقاؐ یکتا بھی ہیں اور کامل

اللہ کی توحید کی سب سے اعلیٰ شاہد آپؐ کی ذات
جتنے نبی آئے ہیں اُن کے صدق پہ کی ہے آپؐ نے بات

آپؐ قیامت کے شاہد ہیں، شاہد اِک اِک لمحے کے
جنت کیا ہے، دوزخ کیا ہے، کوئی آپؐ سے ہی پوچھے

آپؐ کو ارسل میں شاہد کا رُتبہ اللہ نے بخشا
آپؐ کے شاہد ہونے کا خود ذکر خدا نے فرمایا

O

سہ صد بیس سے اِک کم بار پڑھے یہ اِسم جو روزانہ
لوگوں سے عزت پائے گا، بنے گا جانا پہچانا
جو چاہے، ہر شے کو سمجھے، وہ اس اسم کا ورد کرے
اِک دو بار نہیں وہ وِرد کرے روزانہ کثرت سے
کسی کو گر جھوٹے دعوے میں گھیرا گیا اور ہو خطرہ
جھوٹی گواہی اُس کے گواہوں کی جانب سے دینے کا
سہ صد بیس سے اِک کم بار یہ اسم پڑھے میٹھی شے پر
سارے گواہوں کو وہ کھلا دے، میٹھی شے پر دَم کر کر
سچی گواہی دینے سے پھر کوئی بھی نہ بدلے گا
اپنے حق میں ہوتی بھلائی ہر صورت وہ دیکھے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۱۵-المزمل
۲) ۴۵-الاحزاب
۳) حضرت جابر بن عبداللہؓ - بخاری
۴) بخاری

۵) حضرت عبداللہ بن عباسؓ- بخاری ومسلم
٦) حضرت انس بن مالکؓ -بخاری
۷) حضرت عطاؒ بن یسار
۸) حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص- بخاری بحوالہ مشکوٰۃ
۹) تھامس کارلائل T. Carlyle, Hero & Heroes Worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹- سیدِنا حاشر ﷺ

خاتم المرسلیںؐ آپؐ کا بالیقیں ایک بے حد حسیں نام حاشرؐ بھی ہے

آپؐ کے ہر عمل اور کردار سے نامِ نامی کا مفہوم ظاہر بھی ہے

اُٹھنے والے کو حاشر کہا جاتا ہے، سب سے پہلے قیامت میں اُٹھیں گے آپؐ

حشر کے روز میدان میں بالیقیں ساری دُنیا سے پہلے ہی پہنچیں گے آپؐ

حاشر اُس کو بھی کہتے ہیں شاہِ اُممؐ، سب کو یک جا کرے، جو اکٹھا کرے

آپؐ کا ہے یہ فرمان، روزِ جزا آپؐ لوگوں کو میدان میں لائیں گے

خود خدا نے یہ فرمایا ہے آپؐ سے کہ زمانے کو یہ بات بتلائیں آپؐ (۱)

ازازل تاابد جتنے بھی لوگ ہیں، ہوں گے یک جا سبھی، سب کو سمجھائیں آپؐ

گر گواہی کی ہو بات تو یہ کہیں کہ گواہی خدا کی ہے سب سے بڑی (۲)

اُس نے قرآن نازل کیا اور ہیں مکتفی ساری آیات قرآن کی

حضرتِ اشعریؓ (۳) سے روایت ہے یہ کہ حضورؐ اپنے جب نام بتلاتے تھے

آپؐ کہتے محمدؐ ہوں، احمدؐ ہوں میں اور حاشرؐ بھی اُن سب میں گنواتے تھے

ہے یہ طے آپؐ ہی کے علَم کے تلے آ کے یک جا سبھی ہوگی خلقِ خدا

آپؐ کے پاس لوگوں کو بھجوائیں گے آج تک آئے ہیں جتنے بھی انبیا

آپؐ فرماتے تھے، قبریں جب ہونگی شق، قبر شق ہوگی سب سے ہی پہلے مری (۴)

پھر عمرؓ اُٹھیں گے ساتھ صدیقؓ کے، ہم بقیع میں جائیں گے نزدیک ہی

ساری قبروں سے اُٹھیں گے مدفون اب، جمع اُن کو کیا جائے گا میرے ساتھ

انتظار اہلِ مکہ کا ہوگا یہاں، ہوگا شامل بڑا قافلہ میرے ساتھ

مجھ کو پہنچایا جائے گا میدان میں جو کہ احرام کے بیچ کی ہے جگہ

حشر کا ہے یہ میداں اکٹھی جہاں، بے گماں ہوگی اب ساری خلقِ خدا

لیڈ پول آپؐ کے بارے میں کہتا ہے، جب قبائل کو یک جا کیا آپؐ نے

یہ قبائل ہمیشہ سے تھے منتشر، منفرد ان کو مقصد دیا آپؐ نے

ایک رشتے میں اُن کو کیا منسلک ، یہ تھا رشتہ تمدن کا اور دین کا

متحد اس طرح یہ ہوئے کہ کوئی کر سکا نہ کسی طور ان کو جُدا

کار لائل (۵) یہ لکھتا ہے کہ منتشر لوگوں کو آپؐ نے متحد یوں کیا

سارے جنگی گروہوں کو یک جا کیا اس طرح کہ ہوا رونما معجزہ

ای بلائیڈن اسلام کے بارے میں کہتا ہے کہ محمدؐ نے جو کچھ کیا

وہ عرب تک ہی محدود ہرگز نہ تھا، ساری خلقِ خدا کے حوالے سے تھا

متحد کر دیا سارے انسانوں کو آپؐ نے ایسا پیغام سب کو دیا
آپؐ کا جو مشن تھا حقیقت ہے یہ کہ مشن ہے یہ دنیا میں سب سے بڑا
آرنلڈ (۶) اِک کھری بات کرتا ہے یوں کہ محمدؐ کو وہ کامیابی ملی
جو کسی اور مذہب نے تاریخ میں اِس سے پہلے کبھی نہ کہیں پائی تھی
جس ضرورت کو پانے کی حسرت میں ہے پوری دنیا مگر اس کو پا نہ سکی
وہ محمدؐ کی فکرِ مساوات میں حسن و خوبی سے دنیا کی پوری ہوئی
ای ڈی (۷) نے کھل کے ہے یہ کہا، آپؐ کو جتنی طاعت ملی، جتنی عزت ملی
رہنماؤں کو کم پیروکاروں سے ہے اتنی عزت ملی، اتنی طاعت ملی
تھے عرب منتشر، ایک جھنڈے تلے آپؐ نے متحد اُن کو فرما دیا
ایسا ممکن نہ تھا، آپؐ نے یہ مگر معجزہ ساری دُنیا کو دِکھلا دیا

O

کوئی پانچوں نمازوں کے بعد اسم یہ گر پڑھے سو ہی دفعہ تو یہ جان لے
حافظہ اُس کا مضبوط ہو جائے گا، سینہ روشن رہے گا سدا علم سے
جو بکثرت کرے ورد اس نام کا نیکیوں کی وہ سوغات لے پائے گا
مطمئن وہ رہے گا قیامت کے دن، سرخرو ہی رہے گا بفضلِ خدا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۵۰-الواقعہ
۲) ۱۹-الانعام
۳) حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ-مسلم
۴) ترمذی
۵) تھامس کارلائل
۶) آرنلڈ ٹوائن بی
۷) ای-ڈارمنگھم E. Dermenghem, The Life of Mohmet, 1930.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۰- سیدِنا رشید ﷺ

رشیدؐ آپؐ کا ایک ہے نامِ نامی
سعادت کا سرچشمہ ذاتِ گرامی
ہے نیک آپؐ کے نام کا ایک مطلب
یہاں آپؐ سے پہلے ہر شے تھی بے ڈھب
بدی ختم کی ، راج نیکی کا لائے
اندھیرے تھے ہر سو ، اندھیرے مٹائے
رشید ایسا انسان کہلاتا ہے جو
زمانے میں سب سے بڑا رہنما ہو
زمانے کو دِکھلائے جو سیدھا رستہ
ہو خود بھی جو سیدھا ہی رَہ پانے والا
ہے قرآں میں شامل یہ فرماں خدا کا (۱)
کہ دکھلاتے ہیں آپؐ تو سیدھا رستہ

دُعا کے لیے ہاتھ جب بھی اُٹھایا (۲)
سوال آپؐ کے لب پہ نیکی کا آیا
طلب کی ہدایت یا پرہیزگاری
خدا سے سدا پاک بازی ہی چاہی
کہا آپؐ کے بارے میں عائشہؓ نے (۳)
یہ فرمایا مجھ سے رسولِ خداؐ نے
خدا کی قسم ، وہ ہوں بندہ خدا کا
سمجھتا ہوں میں اُس کو سب سے زیادہ
بہت لوگ ہیں جو ہیں ڈرتے خدا سے
مگر مجھ سے ہر حال میں سب ہیں پیچھے
یہ کہتے ہیں بوذرؓ (۴) ، سُنا یہ کسی سے
ہے اک مکیؐ ، فرماتا ہے جو سبھی سے
ہے ربط اُس کا ہر لمحے اپنے خدا سے
خبر لا کے دیتے ہیں اُس کو فرشتے
کہا بھائی سے جلد مکے وہ جائے
وہ تحقیق ہر بات کی کر کے آئے

وہ لوٹا تو اُس نے مجھے یہ بتایا
محمدؐ سے میں مکے میں مِل کے آیا
وہؐ ایسے ہیں ، اُنؐ کا نہیں کوئی ثانی
وہ اِک اللہ کی کرتے ہیں ترجمانی
بہر طور اُن کا ہے اخلاق اعلیٰ
سبق دوسروں کو بھی دیتے ہیں اِس کا
کلام اُنؐ کا سُن کے میں آیا ہوں بھائی
مجھے تو نہیں شعر دیتا دِکھائی
ہر اِک بات بے حد مؤثر ہے اُنؐ کی
وہ جو کہتے ہیں ، ہے ہر اِک بات سچی
ہوا یوں کہ اِک دن صحابہؓ تھے بیٹھے (۵)
نبیؐ نے خط اِک کھینچا اُن سب کے آگے
خطوط آپؐ نے کھینچے اُس خط کے اوپر
بتایا صحابہؓ کو یہ خط دِکھا کر
یہ سیدھا ہے خط جو ، یہ ہے سیدھا رستہ
شیاطیں کا ہر خط ہے اس کے علاوہ

پسندیدہ ہے وہ جو ہے سیدھا رستہ
جو دیگر ہیں خط ، اُن پہ چلنا خسارہ
کیا آپ نے دور شیطاں سے ایسے
بچائے کوئی دُکھ سے اپنوں کو جیسے
یہ فرمایا ہے عائشہؓ (۶) نے کہ آقاؐ
ہمیشہ سکھاتے سہولت کا رستہ
وہؐ ہر اِک کو مشکل سے محفوظ رکھتے
وہؐ فرماتے ، اُمت نہ مشکل میں ڈوبے
گناہوں سے بچنے میں سب سے تھے آگے
نہ بڑھ پایا نیکی میں کوئی بھی اُن سے
عقیلیؓ (۷) نے فرمایا ، اِک دن میں آیا
سوال آپؐ سے میں نے آ کر یہ پوچھا
کہ آقاؐ ! حقیقت میں ایمان کیا ہے
یہ فرمایا ، جانو کہ اِک ہی خدا ہے
عبادت کے لائق وہی ذاتِ یکتا
رسول اُس کا ہوں میں ، اُسی کا ہوں بندہ

کرو اللہ اور مجھ سے اتنی محبت
رہے ماسویٰ کی نہ کوئی بھی وقعت
تمہارا نہ ہو جس سے کوئی بھی رشتہ
بنامِ خدا تھام لو ہاتھ اُس کا
محبت کرو اُس سے اتنی زیادہ
ہو محسوس کہ وہ تمہارا ہے اپنا
یہ پوچھا کہ کب میرا کامل ہے ایماں
یہ فرمایا ، جب تم کو ہو جائے پہچاں
حقیقت بدی اور نیکی کی کیا ہے
یقیناً ہر اِک کی سزا اور جزا ہے
کرو نیکی تو یہ بھی سمجھو ہے نیکی
برائی کرو تو کہو ہے برائی
میرے آقاؐ ایسے دِکھاتے تھے رستہ
کہ بھولا نہ وہ جس کو رستہ دِکھایا
ہر اِک شے کی فرماتے تھے وہؐ وضاحت
عیاں اُس کی ہو جاتی پوری حقیقت

ہوئے آپؐ مبعوث ، مقصد یہی تھا
جو بھٹکے ، دکھائیں اُسے سیدھا رستہ
یہ تھا کام مشکل مگر کر دکھایا
طریقہ محبت کا ہی آزمایا
سدا ہنس کے جھیلی جو تکلیف آئی
شب و روز محنت جو کی ، رنگ لائی
دلوں کو محبت ، لطافت سے جیتا
حلیمی سے ، اُنس و مروّت سے جیتا
یہ لکھتے ہیں گبن (۸) ، محمدؐ نے ایسا
زمانے کو روحانی اخلاق بخشا
بہر طور تھا جو صداقت پہ مبنی
جہاں میں ملی جس کو بے حد ترقی

O

گھرا ہو کوئی شخص مشکل میں ایسی
نہ ہو بچ نکلنے کی ترکیب کوئی
وہ مغرب پڑھے ، رُخ کرے سُوئے کعبہ
پڑھے اِک ہزار اسم یہ شب کو ، اللہ

دکھائے گا خواب ایسا حل جس میں ہوگا
عیاں ہوگا جس میں ہی حل کا طریقہ
کوئی نیک دل سے اگر بننا چاہے
تو بعد از نماز آدھا سو بار پڑھے
خدا اُس کو نیکی کی توفیق دے گا
برائی سے دل سے وہ نفرت کرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

----

۱) ۵۲-الشوریٰ
۲) روایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ-مسلم
۳) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ-مسلم
۴) حضرت ابوذر غفاریؓ-مسلم
۵) مسندِ احمد ونسائی
۶) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ-متفقہ علیہ
۷) ابوزریں عقیلی-مسندِ احمد
۸) گبن Gibbon. Rise, decline and fall of Roman Empire v.s. 1962

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۱- سیدِنا مشہود ﷺ

آپؐ کے اسما میں ہے مشہودؐ بھی اسمِ عظیم
آپؐ کی خود ہی گواہی دیتا ہے ربِ کریم
آپؐ کے ہے ذکر سے روشن خدا کی ہر کتاب
مرسلیں میں ذاتِ اقدس آپؐ کی عالی جناب
مدتوں پہلے گواہی آپؐ کی اَرسُل نے دی
آنے والے ہیں بڑی ہی شان والے اِک نبی
آپؐ کے بارے میں وعدہ سب رسولوں سے لیا (۱)
اللہ نے فرمایا جب ہو آپ کو حکمت عطا
اِک رسولؐ آئیں گے، ہوں نازل کتب جو آپ پر
اُن میں اُنؐ کا ذکر ہوگا ، آپ بھی دِل کھول کر
اِنؐ پہ ایماں لائیں اور اُنؐ کی مدد پوری کریں
میرے اس فرمان کی فوراً سبھی ہامی بھریں

سب نے جب اقرار فرمایا تو اللہ نے کہا
اب رہیں اِک دوسرے کے آپ سب شاہد سدا
آپؐ سب کے ساتھ شاہد میں بھی ہوں، واضح رہے
آپؐ کو میں نے بنایا ہے نبی سب کے لیے
لائے جو ایمان اور پھر چھوڑ دے ایمان کو (۲)
کس طرح وہ قوم اللہ سے ہدایت یاب ہو
آپؐ کے بارے میں قرآں میں کہا ہے اللہ نے (۳)
ہیں رسول اللہ محمدؐ ، ہیں جو ساتھی آپؐ کے
اُن کو دیکھیں گے رضائے حق کے جویندہ سدا
وہ رکوع و سجدے میں چاہیں گے اللہ کی رضا
یہ نشانی کی بیاں تورات اور انجیل نے
اُن کے چہروں پر نشاں ہوں گے نمایاں سجدوں کے
آپؐ ہیں مشہودؐ دی سب نے گواہی آپؐ کی
روزِ اوّل سے ہے شاہد آپؐ کا ہر اِک نبی
دی یہودی عالموں نے بھی شہادت آپؐ کی
آسمانی سب کتب میں ہے بشارت آپؐ کی

ہے صحابہؓ سے روایت ، ایک دن حاضر ہوئے (۴)
دو یہودی آپؐ کی خدمت میں اور کہنے لگے
نو علامات آپؐ کی کیا ہیں یہ فرمائیں حضورؐ
آپؐ فرمائیں گے تو ہو جائے گا ہر وہم دُور
ہر نشانی اُن کو جب بتلائی اِک ترتیب سے
آپؐ کے ہاتھ اور پاؤں چومے فوراً دونوں نے
دی گواہی دونوں نے کہ آپؐ ہیں سچے رسولؐ
اور دونوں نے کیا اسلام لمحوں میں قبول
کعبؓ کہتے ہیں کہ ہے تورات میں لکھا ہوا (۵)
کہ محمدؐ ہیں نبی ، یہ خود خدا نے ہے کہا
وہؐ پسندیدہ مرے بندے ہیں اور ہیں نرم خو
ہے طبیعت نرم اُنؐ کی ، نرم اُنؐ کی گفتگو
شور وہ ہرگز نہیں کرتے کبھی بازار میں
درگزر کرنا ہے شامل ذات میں ، کردار میں
آپؐ پیدا ہوں گے مکہ میں ، جہاں حکمِ خدا
کر کے ہجرت شہرِ یثرب جانے کا آ جائے گا

آپؐ کا دیں اور نبوت شام تک جا پہنچے گی
اور حمادون آپؐ کی اُمت فقط کہلائے گی

حمد کرنے والی ہوگی آپؐ کی اُمت یہاں
اور تکبیروں سے گونجے گا حقیقت میں جہاں

وہ نمازوں کے لیے دیکھے گی سوئے آفتاب
اور طہارت میں نہیں ہوگا کوئی اُس کا جواب

اِک بلندی سے مؤذّن اُس کا جب دے گا صدا
جنگی صف کی شکل میں اُس کا گروہ آجائے گا

آپؐ کی اُمت کرے گی رات دن ذکرِ خدا
شب میں اِس کے ذکر میں کچھ دھیما پن آجائے گا

سینا سے نکلا خداوند اور چمکا از سعیر (۶)
جلوہ گر فاران سے وہ ہوگیا ماہِ منیر

ذکر یہ تورات میں فرماتا ہے پروردگار
قدسی اُسؐ کے قافلے میں گامزن تھے دس ہزار

وہؐ عرب سے ہوگا، ہاتھ اُسؐ کا خلاف اُن ساروں کے (۷)
اور خلاف اُسؐ کے عرب والے سبھی ہو جائیں گے

آیا ہے انجیل میں کہ جب ہوئے آدمؑ کھڑے (۸)

چونکے وہ سوئے فلک تحریر اِک کو دیکھ کے

لکھا تھا معبود کوئی نہ ہے اللہ کے سوا

ہیں رسول اللہ محمدؐ ، ساتھ یہ بھی لکھا تھا

پوچھا یہ آدمؑ نے اللہ سے کہ اے میرے خدا

مجھ سے پہلے بھی کسی کو آپ نے پیدا کیا

اللہ نے فرمایا ، جس کا نام تم نے دیکھا ہے

میں نے تخلیق اُس کی خاطر ہی جہاں فرمایا ہے

حضرتِ عیسیٰؑ نے اپنے ہر حواری سے کہا (۹)

بعد میرے دنیا میں پیری قلیطاس آئے گا

ان گنت باتیں تمہیں سچائی کی بتلائے گا

کیا ہے سیدھے راستے کی روشنی ، بتلائے گا

ہے دُعا ، ادراک تم کو اللہ اُس کا بخش دے (۱۰)

جو ازل سے تا ابد ساتھی تمہارا بھی رہے

ہے زبور اس بات کی شاہد کہ آقاؐ آئیں گے (۱۱)

اپنا جلوہ شہرِ مکہ ہی میں وہؐ دِکھلائیں گے

دی سلیمانؑ نے شہادت اور یہ کھل کر کہا (۱۲)
رنگ ہے سرخ و سفید ایسا مرے محبوبؐ کا
کہ نمایاں تر صحابہؓ میں ہے جو ہیں دس ہزار
اور ہے شیریں سخن ہر اک سے بڑھ کر میرا یار
وہ محمدؐ ہیں ، مرے محبوب ہیں اور میری جاں (۱۳)
اس طرح شانِ محمدؐ کی سلیمانؑ نے بیاں
اور حبقوقؑ و ملاکیؑ ، دانیالؑ و یحییٰؑ نے
دی شہادت اپنے فرمانوں میں ، آقاؐ آئیں گے
یہ کہا حبقوقؑ نے ، آئے ہیں وہؐ فاران سے (۱۴)
چھپ گیا ہے آسماں شوکت سے، اُنؐ کی شان سے
حمد احمدؐ کی جہاں میں اس طرح سب نے ہے کی
کہ زمیں پوری کی پوری حمد ہی سے بھر گئی
یسعیاہؑ نے یہ کہا ،تشریف وہ جب لائیں گے (۱۵)
باسی اسلع کے سہانا گیت مل کر گائیں گے
ذکر فرمایا ملاکیؑ نے کہ جب وہؐ آئیں گے (۱۶)
سامنے اُن کے عدو ہرگز ٹھہر نہ پائیں گے

اُن کے بارے میں یہ فرماتے ہیں حضرت دانیالؑ (۱۷)
مستقل اُن کی حکومت ، سلطنت ہے لازوال
اُنؐ کی آنکھیں نور سے روشن ہیں ، یحییٰؑ نے کہا (۱۸)
اُنؐ کے سر پر ہیں بہت سے تاج ، ہے مجھ کو پتا
دیکھا ہے اِک نام میں نے جو کہ ہے لکھا ہوا
جانتا کوئی نہیں اُنؐ کے سوا ، ہے نام کیا
جارج شا نے یہ کہا کہ پیش گوئی ہے مری (۱۹)
روشنی یورپ میں دینِ مصطفیٰؐ کی پھیلے گی
آر وی سی باڈلے کہتا ہے کہ قرآن ہی (۲۰)
دیتا ہے پوری گواہی آپؐ کے اخلاق کی
یہ کہا فرنیسکو نے ، مُردہ بالکل تھے عرب (۲۱)
بن گئے دنیا میں اشرف قوم حضرتؐ کے سبب
موسیو اوجیل کہتا ہے کہ ہے اُنؐ کا کمال (۲۲)
بخشا وہ قانون دنیا کو کہ جو ہے لازوال
پیش گوئی کی گداھر (۲۳) نے عجب تبدیلی کی
یہ کہا کہ دو صدی میں دنیا بالکل دیکھے گی

وہ مذاہب ہیں جو دنیاوی اُسس پر استوار
مَحو ہو جائیں گے دنیا سے کریں وہ انتظار
ہیں محمدؐ کے سبھی اوصاف اعلیٰ اور حسیں
اُنؐ کا روحانی بلندی میں کوئی ثانی نہیں
دینِ احمدؐ کی طرف راغب جہاں ہو جائے گا
یہ کشائش دنیا میں سب سے زیادہ پائے گا
آپؐ کا شاہد ہے آیا جو نبی، جو بھی رسول
مانتا ہے آپؐ کی عظمت کو ہر اِک با اصول

O

چار سو بار اِسم یہ روزانہ پڑھ لے جو کوئی
عزت و شہرت فزوں تر اُس کی ہوتی جائے گا
جو پڑھے روزانہ اِک سو بار یہ اسمِ عظیم
کرتا ہے منظور اُس کی ہر دُعا ربِ کریم

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۸۱-آلِ عمران
۲) ۸۶-آلِ عمران
۳) ۲۹-الفتح
۴) بخاری

۵) بخاری
۶) تورات - پیدائش باب ۱۷-۲۰
۷) تورات - پیدائش باب ۱۶-۱۳
۸) انجیل برناباس-باب۳۹
۹) انجیل یوحنا باب۱۴-۲۵-۲۶
۱۰) یوحنا باب ۱۴-۱۷
۱۱) زبور-باب۱۸
۱۲) غزل الغزلات باب۵-۱۰-۱۶
۱۳) تسبیحاتِ سلیمانؑ ۵-۱۲
۱۴) صحیفہ نبی حبقوقؑ باب-۳
۱۵) یسعیاہؑ کا صحیفہ
۱۶) ملاکیؑ کا صحیفہ
۱۷) کتابِ دانیالؑ باب۷ آیات۱۳-۱۴
۱۸) مکاشفہ باب۱۹-۲تا۱۱
۱۹) جارج برنارڈ شا
۲۰) آر وی سی باڈلے R.V.C Bodly- The Messenger
۲۱) فرنیسکو ریرولڈ
۲۲) موسیو اوجیل کلوفل
۲۳) شری راج وید- پنڈت گداھر پرشاد شرما، رئیسِ عظم الہ آباد

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۲- سیدِنا بشیر ﷺ

بشیرؐ اک نامِ نامی ہے ، یقیناً جو گرامی ہے
زمانے بھر پہ رحمت آپؐ کی ہے ، مہربانی ہے
بشارت آپؐ دینے میں ہیں یکتا سارے عالم میں
خبر خوشیوں کی کرتے ہیں عطا اُمت کو ہر غم میں
بشیر ایسے ہیں ،قرآں میں یہ فرمایا ہے اللہ نے (۱)
کہ بھیجا آپؐ کو دنیا میں، میں نے خاص مقصد سے
سنائیں آپؐ خوشیوں کی خبر ، لوگوں کو بتلائیں
حق و باطل میں کیا ہے فرق ، دنیا کو یہ سمجھائیں
سزا اُس کے لیے ہے جو خدا کے رَہ سے بھٹکے گا
ڈرائیں آپؐ لوگوں کو ، دِکھائیں راستہ سیدھا
سنائیں یہ خبر بھی آپؐ اللہ کے حوالے سے (۲)
کہ مومن کے لیے فضل و کرم رکھا ہے اللہ نے

بشارت دیں کہ وہ مومن بڑا ہی فضل پائے گا
کسی صورت جو راہِ حق سے ہرگز نہ بھٹکے گا

حیاتِ پاک یوں آقائے عالمؐ نے گزاری ہے
کہ ہر لمحے خوشی کی بات اُمت کو بتائی ہے

کہا عبداللہ بن عباسؓ نے ، فرمایا آقاؐ نے (۳)
عبادت میں کوئی گر عاجزی کو دِل سے اپنائے

صلہ اپنے عمل کا اپنے اللہ سے وہ پائے گا
بڑا ہی اجر حصے میں یقیناً اُس کے آئے گا

کہا عبداللہ بن مسعودؓ نے ، آقاؐ نے فرمایا (۴)
کہ کل جنت کا آدھا حصہ تم لوگوں کو آئے گا

یہ فرمایا کہ جنت میں وہی اشخاص جائیں گے
یقیناً نفس اپنے کو مسلماں جو بنائیں گے

جو اہلِ شرک ہیں ، اُن میں مثال ایسی تمہاری ہے
کہ جیسے بیل کالا ہے اور اُس کی کھال کالی ہے

اور اُس ساری کی ساری کھال میں اِک بال ہے ایسا
ہے رنگ اُس کا سفید اور ہے تمہارا بس یہی حصہ

کہا یہ اشعریؓ نے ، آپؐ کی خدمت میں حاضر تھا (۵)
عمرؓ دروازے پر آئے تو آقاؐ نے یہ فرمایا
بلا لاؤ اسے اندر ، بشارت اس کو یہ دے دو
عمرؓ ! تم اللہ کی رحمت سے جنت جانے والے ہو
کہا یہ بوہریرہؓ نے ، رسول اللہؐ نے فرمایا (۶)
مری اُمت کے لوگوں کو مقام ایسا گیا بخشا
وساوِس جو بھی ساری عمر اُن کے دل میں گزرے ہیں
وساوس وہ زباں پر اُن کی گر ہرگز نہ آئے ہیں
عمل کی شکل میں اُن کو نہیں لاگو کیا خود پر
معافی اُن کو بخشے گا خدائے بالا اور برتر
کہا عبداللہ بن عباسؓ نے ، آقاؐ نے فرمایا (۷)
مری اُمت کا ہر وہ کام جو کہ بھول سے ہوگا
یا ایسا کام جو جبراً کرایا جائے گا اُس سے
معافی ایسے کاموں کی خدائے پاک بخشیں گے
کہا سر جان پاشا نے ، محمدؐ کا ہے درس ایسا (۸)
نظر آتے ہیں دونوں جس میں شامل دین اور دُنیا

جہاں ہے دین کی نعمت وہیں جنت کی راحت ہے
عیاں جس سے سکون و شادمانی اور مسرت ہے
خوشی کی گر خبر کوئی عطا فرماتے تھے آقاؐ
تو چہرہ چودھویں کے چاند کی صورت چمک اُٹھتا

کہا یہ گوئٹے نے آپؐ نے بخشا نظام ایسا (۹)
دماغ انساں کا آگے اُس سے ہرگز جا نہیں سکتا
نظام اُنؐ کا ہے ایسا دائمی ، ثانی نہیں جس کا
نظام اُس کے کوئی ہرگز مقابل آ نہیں سکتا

کہا جے ایچ لیکی نے ، محمدؐ ہیں نبی ایسے (۱۰)
ہوئے مبعوث تا کہ سچ کی ہر سو روشنی پھیلے
حقیقت میں تو ہستی آپؐ کی اِک ایسی ہے ہستی
خدا کی دُنیا میں جو ہے بشارت نورِ وحدت کی

O

پڑھے سو بار پڑھ کر ہر نماز اس نام کو جو بھی
خدا کے فضل سے تاریک اُس کی قبر نہ ہوگی
کرے جو وِرد اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا
بھلا ہر طور سے ہوگا مقدر ایسے انساں کا

پڑھے مغرب کے بعد اس اسم کو سو بار جو انساں
بڑے غم کا نہیں رہتا ہے اُس کی عمر میں امکاں
میانِ سنت و فرض اسم یہ پڑھتے ہوئے گر فجر
پڑھے سو بار روزانہ جو پائے بالیقیں یہ اجر
ملے اُس کو سکونِ قلب ، دن سکھ چین سے گزرے
پریشانی نہ سارا دن قریب آئے کوئی اُس کے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۸-سبا
۲) ۴۷-الاحزاب
۳) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ بحوالہ جنتِ عدن
۴) بخاری و مسلم
۵) بخاری
۶) مسلم
۷) صحیحین
۸) جنرل سر جان گلب پاشا
۹) تھامس کارلائل T. Carlyle, Hero and Heroes' Worship
۱۰) جے ایچ لیکی Authority in Relegions

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳- سیدِنا نذیر ﷺ

نذیر آپؐ کا نامِ نامی ہے آقاؐ
یہ نام آپؐ کو خود خدا نے ہے بخشا
خبردار لوگوں کو ہیں کرنے والے
عذابِ خدا سے سدا ڈرنے والے
یہ قرآں میں اللہ نے خود ہے بتایا (۱)
ڈرانے کو میں نے ہے ارسل کو بھیجا
یہی کام میں نے محمدؐ کو سونپا (۲)
کہ دنیا میں پیدا کریں خوف میرا
خدا نے یہ فرمایا قرآں میں سب سے (۳)
ڈریں وہ خدا سے ، خدا کے غضب سے
محمدؐ سے فرمایا ڈر وہ سنائیں (۴)
سبھی کو جہنم سے کھل کر ڈرائیں

بتائیں قریں تر ہے روزِ قیامت (۵)
جو ظالم ہیں ، آئے گی اُن پر مصیبت
انھیں کوئی ساتھی نہ اُس دن ملے گا
سفارش نہ کوئی بھی اُن کی کرے گا
دل اُن کے گلوں میں سمائیں گے اُس دن
بچا اُن کو اپنے نہ پائیں گے اُس دن
جو رکھتا ہے ڈر اے محمدؐ ! خدا کا (۶)
ہے کام آپؐ کا بس اُسے ہی ڈرانا
یہ صدیقؓ نے پوچھا خیرالوریٰ سے (۷)
سفید آپؐ کے بال کچھ میں نے دیکھے
یہ فرمایا ، میں نے پڑھے ایسے قصے
جو قرآں میں مذکور ہیں اُمتوں کے
سمایا ہے خوف اُن کے قصوں میں ایسا
کہ اُس کے اثر سے نہیں بچ میں پایا
قیامت کے بارے میں جو کچھ ہے آیا
بہت میرے دِل کو ہے اُس نے ڈرایا

کہا یہ ابیؓ (۸)نے کہ جب دو تہائی
گزر جاتی شب تو یہ دیتا سنائی
یہ فرماتے آقاؐ ، اُٹھو سونے والو
کہ اِک زلزلہ آنے والا ہے لوگو
ہےموت اپنے ساماں کے ساتھ آنے والی
وہ آئے گی ایسے ، بچے گا نہ کوئی
اُٹھو اور یاد اپنے اللہ کو کر لو
اُٹھو سارے لوگو ، اُٹھو سارے لوگو
روایت ابو موسیٰؓ سے ہے کہ آقاؐ (۹)
یہ فرماتے ، اللہ نے مجھ کو ہے بھیجا
یہ فرمایا کہ قوم کے پاس جاؤ
اُسے جا کے ساری حقیقت سناؤ
کہو میں نے دشمن کو آنکھوں سے دیکھا
بجا طور تم کو ہے میں نے ڈرایا
اُٹھو اور بچو اپنے دشمن سے لوگو
اُٹھو اور دشمن سے بچنے کی سوچو

یہ فرمایا ، اُن میں بہت سے تھے ایسے

جو سوتے رہے مجھ کو جھوٹا سمجھ کے

ہوا ایسے لوگوں پہ دشمن کا حملہ

انھوں نے اٹھایا بڑا ہی خسارہ

جنہوں نے میری بات کو سچا سمجھا

نجات اپنے دشمن سے پانے کا سوچا

میری بات سے فائدہ یہ اُٹھایا

کہ دشمن سے بروقت خود کو بچایا

جب اللہ نے فرمائی آیت (۱۰) یہ نازل

محمدؐ ! عزیز آپؐ کے جو ہیں غافل

انھیں آپؐ پوری طرح سے ڈرائیں

انھیں نارِ دوزخ سے جا کر بچائیں

اُٹھے آپؐ اور آ کے سب کو بتایا

خدا نے مجھے آپ کے پاس بھیجا

کہوں آپ سے جو کہا ہے خدا نے

سنیں آپ گرچہ ہیں سب آپ میرے

اگر آپ راہِ خدا پر نہ آئے

بچا نہ سکوں گا عذابِ خدا سے

مخاطب ہوئے پھپھی سے اور چچوں سے

سنیں آپ بھی ، گرچہ ہیں آپ میرے

گرفتِ خدا سے بچا نہ سکوں گا

کسی کام ہرگز میں آ نہ سکوں گا

نبیؐ پھر مخاطب ہوئے فاطمہؓ سے

چھڑا نہ سکوں گا تمہیں بھی خدا سے

مرے مال سے جو بھی چاہو وہ لے لو

مری جو بھی شے ہے ، وہ اپنی ہی سمجھو

مگر یاد رکھو ! خدا کو جو چھوڑا

گرفتِ خدا سے بچا نہ سکوں گا

روایت اُسامہؓ (۱۱) نے کی ہے کہ آقاؐ

قرینِ مدینہ بڑا اِک تھا ٹیلہ

چڑھے آپؐ اُس پر ، یہ فرمایا سب سے

صحابہؓ وہاں پر تھے موجود سارے

یہ پوچھا کہ جو کچھ کہ میں نے ہے دیکھا
نظر تم کو بھی وہ سبھی کچھ ہے آیا
صحابہؓ نے انکار فرمایا اِس سے
سنا اُنؓ کا اِنکار تو آپؐ بولے
برستی ہوئی میں نے برسات دیکھی
تمہارے گھروں میں کہ جو ہے فتن کی
یہ فرماتے ہیں بوہریرہؓ کہ آقاؐ
سفر میں تھے ، مجھ سے کہا بوہریرہؓ
ہوا ایسے لوگوں کو بے حد خسارہ
کرم سے جنہیں رب نے محروم رکھا
بخاری میں ہے کہ احد آپؐ آئے
وہاں سے مدینے میں تشریف لائے
دیا آپؐ نے آ کے مسجد میں خطبہ
یہ فرمایا ، مجھ کو نہیں خوف اس کا
کہ تم شرک میں مبتلا ہو نہ جاؤ
مگر خوف ہے کہ خسارہ یہ پاؤ

زمانے کی دولت میں ایسے گھرو تم
حسد سے کسی طور نہ بچ سکو تم
یہ فرمایا عبداللہؓ (۱۲) نے میں نے یہ دیکھا
عطا آپؐ فرماتے جب خاص خطبہ
بیاں جس میں فرماتے خوفِ خدا کو
تو چھوتے سدا جوش کی انتہا کی
خطابت میں مٹھی کو بند آپؐ کرتے
اُسے کھولتے یہ بتانے سے پہلے
کہ اللہ کی قدرت بیاں سے ہے باہر
ہے حاصل خدا ہی کو غلبہ ہر اِک پر
زمیں آسماں کو وہ ہاتھوں میں لے گا
بتاتے ہوئے جوش بڑھتا ہی جاتا
کبھی دائیں جھکتے ، کبھی بائیں جھکتے
یوں لگتا کہ منبر کہیں گر نہ جائے
کہا گلب (۱۳) نے ، آپؐ نے خوف ایسا
گنہگار لوگوں کو ہر دم دلایا

کہ ڈرتے رہیں وہ ہمیشہ خدا سے
بچیں وہ گناہوں سے ، ہر اِک خطا سے

O

پڑھے بعد پانچوں نمازوں کے جو بھی
یہ اِسم ایک سو بار تو اُس کی ہوگی
کشادہ سدا قبر اور بچ رہے گا
عذاب اُس سے جو اُس کو تھا ملنے والا
پڑھے ظہر کے بعد کثرت سے جو بھی
رسولِ خدا کا یہ اسمِ گرامی
رہے گا نہ محتاج ہرگز کسی کا
صلہ رزقِ جائز کی صورت ملے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۵۶-النجم
۲) ۱۲-ھود
۳) ۱۹۴-الشعراء
۴) ۳۶-المدثر

۵)　۱۸-المومن

٦)　۴۵-النّٰزعٰت

ے)　حوالہ سورۂ ھود،سورۃ واقعہ،سورۃ المرسلات،عم یتسالون وغیرہ

۸)　حضرت ابی بن کعبؓ

۹)　روایت حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ-متفق علیہ

۱۰)　سورۃ الشعراء آیت ۲۱۴ - بخاری

۱۱)　حضرت اسامہ بن زیدؓ- بخاری

۱۲)　حضرت عبداللہ بن عمرؓ

۱۳)　جنرل سرجان گلب پاشا

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴- سیدِنا داع ﷺ

حضورؐ آپؐ کا داع ہے نامِ نامی
بڑا ہی مقدس ، بڑا ہی گرامی
رہِ حق کی دعوت عطا کرنے والے
شناسائے نورِ خدا کرنے والے
یہ فرمایا اللہ نے سب کو بلائیں
نصیحت میں دانائی پوری دکھائیں
بڑے ہی سلیقے سے سمجھائیں سب کو
کریں بحث ، اس کی ضرورت اگر ہو
بُلاتے رہیں سب کو راہِ خدا پر
یقیناً ہے ذات آپؐ کی حق کی خوگر
خدا نے یہ فرمایا ہے مومنوں سے (۱)
کہ ہو جاؤ حاضر بلاوے کو سن کے

بلائے خدا یا نبیؐ جب بلائیں
تمھیں زندگی کی حقیقت بتائیں
بتائیں وہ شے جو تمھیں زندگی دے
تو ہو جاؤ حاضر ہمیشہ خوشی سے
نبیؐ آپؐ بے شک بلاتے ہیں اُن کو (۲)
فقط ایسے رستے پہ کہ سیدھا ہے جو
یہ فرمایا اللہ نے دے کر حوالہ (۳)
کہ جِنّوں نے جِنّوں کو آ کر بتایا
کتاب ہم نے اللہ کی ایسی سُنی ہے
کہ جس میں ہر اِک بات سچی کھری ہے
جسے لے کے آئے ہیں اللہ کے داعی
جنہوں نے فقط سچ کی منزل دِکھائی
وہؐ کہتے ہیں جو بات ، بات اُنؐ کی مانو
اے قوم ! ایسے داعی پہ ایمان لاؤ
اگر یہ کرو گے ، خدا بخش دے گا
بچائے گا تم کو عذابوں سے اللہ

کہا آپؐ نے ، میں بلاتا ہوں تم کو (۴)
عجب اِک مکاں میں جہاں آ کے دیکھو
مکاں میں سبھی نعمتیں ہیں میسر
جو آئے گا ، کھائے گا وہ سیر ہو کر
جو نہ آیا محروم اِن سے رہے گا
یقیناً رہے گا وہ بھوکا پیاسے
مکاں یہ ہے جنت ، میں داعی ہوں اِس کا
یہ پائے گا وہ جو اطاعت کرے گا
اطاعت مری ہے اطاعت خدا کی
رضا میں مری ہے رِضایت خدا کی
کہا ابنِ عائذؓ (۵) نے ، آقا نے جب بھی
روانہ کیا وفد یا فوج بھیجی
نصیحت یہ کی صاف لفظوں میں سب کو
جہاں جاؤ ، ہرگز کسی کو نہ لُوٹو
کرو پہلے تبلیغ دینِ خدا کی
کرو پیدا اُلفت وہاں اِنتہا کی

کہا زیدؓ (۶) نے آپ دعوت یوں دیتے
یہ فرماتے ، اللہ اُسے شاد رکھے
کہ جس نے سنا ہے کوئی قول میرا
سنا قول میرا ، اُسے یاد رکھا
وہی قول پھر دوسروں کو سنایا
میرا قول اس طور آگے بڑھایا
محمدؐ ہیں دینِ خدا کے وہ داعی
کہ جن کی صداقت پہ قرباں خدائی
منور جہاں کو کیا دیں سے ایسے
کہ سورج عطا کرتا ہے نور جیسے
محبت کی دعوت عطا کی سبھی کو
جھکایا نہ طاقت سے ہرگز کسی کو
نجاشی ، مقوقس ، غسانی یا ہوذہ
ہر اِک کی طرف نامہ دعوت کا بھیجا
لکھا خسرو پرویز کو ایک نامہ
کیے عبد و منذر کو بھی خط روانہ

عطا آپؐ نے دعوتِ دینِ حق کی
زمانے کو راہِ صداقت دکھائی
سبھی کو بھلائی کا پیغام بھیجا
ہے سچائی کیا ، سب کو کھُل کر بتایا
لکھا جو بھی نامہ ہر اِک دلنشیں ہے
بیاں جس میں بنیادِ دینِ مبیں ہے
بیاں سب میں توحید کا فلسفہ ہے
ہے واضح ہر اِک شے کا مالک خدا ہے
کہا ڈینی سن (۷) نے کہ توحید ایسا
عقیدہ ہے ، سب سے موثر جو ٹھہرا
عقیدۂ توحید کی سادگی کا
اثر پوری دنیا میں تیزی سے پھیلا
جو جھکتے تھے نہ جانے کس کس کے آگے
وہ اِک اللہ کے ہوگئے سر جھکا کے
کہا کونسٹن (۸) نے محمدؐ کا خطبہ
عطا حج پر آپؐ نے جو کیا تھا

نہیں کوئی باہر ہے اُس کے اثر سے
ہر اِک معترف ہوتا ہے اُس کو پڑھ کے
یہ کہتا ہے ڈیون ، محمدؐ تھے ایسے
یقیں تھا جنہیں کہ وہؐ بالکل ہیں سچے
نہیں اُنؐ کے مقصد میں کوئی بھی دھوکا
جو کہتے ہیں وہؐ ، ہے ہر اِک لفظ سچا
اسی واسطے جو بھی تکلیف آئی
محمدؐ نے ہنس ہنس کے ہر اِک اُٹھائی
جو پیغام تھا ، اُس کو آگے بڑھایا
رکاوٹ جو آئی ، ہر اک کو ہٹایا

O

پڑھے جو بھی کثرت سے یہ نامِ نامی
اُسے ساری دنیا میں عزت ملے گی
نمازوں کے بعد اِسم یہ جو بھی پڑھ لے
فقط ایک سو بار روزانہ دل سے
کبھی کوئی ناکامی اُس کو نہ ہوگی
قدم اُس کا چومے گی ہر کامیابی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۴-الانفال

۲) ۷۳-المومنون

۳) ۳۱،۳۰-الاحقاف

۴) بخاری

۵) حضرت عبدالرحمٰن بن عائذؓ

۶) حضرت زید بن ثابتؓ

۷) سر ایڈورڈ ڈینی سن راز، جارج سیل(George Sale) کے کیے قرآن کے ترجمے کا دیباچہ

۸) کونسٹن ورجیل۔ رومانیہ کے سابق وزیرِ خارجہ جنہوں نے آپؐ کی سیرت پر مقالہ تحریر کیا۔

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۵- سیدِنا شافﷺ

آپؐ کا اِک نامِ نامی شافؐ ہے پیارے رسول
آپؐ کے ناموں کے گلشن میں مہکتا ایک پھول
آپؐ شافیؐ ہیں ، شفا تقسیم فرماتے ہیں آپؐ
در پہ جو آئے ، کرم کا ابر بن جاتے ہیں آپؐ
مطمئن کرنے میں آقاؐ آپؐ کا ثانی نہیں
اور شفاعت میں بھی ہم سر آپؐ کا کوئی نہیں
ہے یہ فرمانِ خدا سب مومنوں کے واسطے (۱)
بھیجے اِک ایسے رسولؐ اُن میں سے ہی اُن کے لیے
جو کہ پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں خدا کی آیتیں
اور سکھاتے ہیں کتاب اللہ سے دانائی انھیں
پاک کرتے ہیں انھیں ورنہ حقیقت ہے یہی
ان سے پہلے لوگوں پر گمراہی تھی چھائی ہوئی

پھر یہ فرمایا ، کریں جو ظلم اپنی جانوں پر (۲)
آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوں جھکا کر اپنا سر
اللہ سے مانگیں معافی ، ہو سفارش آپؐ کی
بالیقیں اُن کو معافی اللہ سے مل جائے گی

ایک نابینا کے بارے میں ہے یہ لکھا گیا (۳)
ایک دن وہ آپؐ کے دربار میں حاضر ہوا
التجا کی ، میں ہوں نابینا ، بہت مشکل میں ہوں
اپنی مشکل میں بیاں جز آپؐ کے کس سے کروں

مجھ کو بینائی ملے ، آقاؐ دُعا فرمایئے
میں بڑی مشکل میں ہوں ، مشکل کا حل بتلایئے
آپؐ نے فرمایا ، اللہ سے کرو تم یہ دُعا
اے خدا ! میرا وسیلہ ہیں محمد مصطفٰےؐ

تیری جانب ہو کے متوجہ یہ کرتا ہوں سوال
یا محمدؐ آپؐ ہیں رحمت میں اپنی بے مثال
مرحمت بینائی مجھ کو آپؐ فرما دیجئے
اور قبول اُنؐ کی شفاعت اللہ فرما لیجئے

کہتے ہیں راوی ، مکمل جب دُعا یہ ہو چکی
اللہ کے دربار سے بینائی اُس کو مل گئی
ہے روایت یہ انسؓ (۴) سے کہ مدینے والوں کے
کتنے ہی خدّام برتن لاتے پانی سے بھرے
آپؐ جب ہوتے نمازِ فجر سے فارغ ، سبھی
پیش ہوتے ، دل میں خواہش ہوتی یہ اُن ساروں کی
آپؐ دستِ پاک سے پانی کو چھوئیں کہ ملے
وہ شفا جو مل نہیں پاتی کسی بھی چیز سے
اِک صحابیؓ کی عیادت کی رسولِ پاکؐ نے
جو ضعیفی کے سبب کمزور بالکل ہو گئے
آپؐ نے پوچھا ، جوانی میں تھے کیا کرتے دُعا
بولے وہ کہ میں ہمیشہ کرتا تھا یہ التجا
آخرت میں اے خدا ملنا ہے مجھ کو جو عذاب
اس جہاں میں ہی عطا فرمادے وہ مجھ کو عذاب
آپؐ نے اُنؓ سے کہا کہ تم وہ سہہ نہ پاؤ گے
یہ دعا تم نے بتاؤ کیوں نہیں کی اللہ سے

کر بھلائی دنیا کی اور آخرت کی تو عطا
اور عذابِ نار سے ہم کو خداوندا بچا
آپؐ نے پھر کی دُعا اللہ سے یہ اُنؓ کے لیے
بخش دی اُنؓ کو شفا کچھ دن میں اللہ پاک نے
ہے حوالہ دارقطنی سے ، کہا یہ آپؐ نے
ہو گئی میری شفاعت واجب اُس کے واسطے
جو چلا اور آ کے میری قبر پر دی حاضری
اور زیارت اُنس میں ڈوبے ہوئے جذبے سے کی
ہے روایت یہ بریدہؓ (۵) سے ، کہا یہ آپؐ نے
سنگ ہیں جتنے زمیں پر اور تنے اشجار کے
اُن سے بھی بڑھ کر شفاعت میں کروں گا لوگوں کی
بخشے جائیں گے یہ سب کے سب شفاعت سے مری
یہ کہا حضرت ابیؓ (۶) نے ، آپؐ نے فرمایا تھا
میں نے قرآں پڑھنے کے بارے میں اللہ سے کہا
اے خدا ! اُمت مری کو کچھ سہولت ہو عطا
تا کہ قرآں پڑھنے میں اُس سے نہ ہو جائے خطا

میں نے اس بارے میں جب درخواست کی تھی اللہ سے

اللہ نے تب سات بخشے تھے طریقے پڑھنے کے

میں نے اس بارے میں اللہ سے کہا تھا تین بار

اللہ نے مجھ پر کرم فرمایا ، بخشا اختیار

اللہ نے فرمایا ، مجھ سے جو بھی چاہیں مانگ لیں

میں نے اللہ سے کہا ، امت کو میری بخش دیں

پھر کہا اللہ نے ، جو بھی چاہیں مجھ سے مانگ لیں

میں نے پھر یہ عرض کی ، اُمت کو میری بخش دیں

اِک دُعا کا حق ہے میرے پاس اُس دن کے لیے

میں نے اپنے پاس رکھا ہے فقط اس واسطے

خلق ڈھونڈے گی مجھے جس دن شفاعت کے لیے

حتیٰ کہ آئیں گے ابراہیمؑ بھی اس واسطے

آپؐ کی ذاتِ مبارک بے نظیر و بے مثال

آپؐ نے رکھا ہر اِک مخلوق کا پورا خیال

زندگی تک ہی نہیں محدود رحمت آپؐ کی

روزِ آخر آسرا دے گی شفاعت آپؐ کی

روزِ محشر نفسا نفسی میں سبھی گِھر جائیں گے
آپ ہی مخلوق پر اُس دن کرم فرمائیں گے

O

ایک سو اک بار روزانہ جو پڑھتا ہو یہ اسم
سر بسر بیماری سے محفوظ ہوگا اُس کا جسم
روزِ محشر چاہتا ہے جو شفاعت آپؐ کی
ایک سو بار اسم یہ پڑھنا نہ بھولے وہ کبھی
وہ پڑھے بعد از نماز اس اسم کو چاہت کے ساتھ
زندگی اور آخرت ہوگی بسر راحت کے ساتھ

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۶۴-آلِ عمران
۲) ۶۴-النسا
۳) روایت حضرت عثمانؓ حنیف-سنن نسائی
۴) حضرت انس بن مالکؓ-مسلم
۵) حضرت بریدہ اسلمیؓ
۶) حضرت ابی بن کعبؓ-مسلم

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۶-سیدِنا ہاد ﷺ

ہادؐ ہے آپؐ کا اسمِ مبارک، آپؐ ہمارے ہیں ہادی
رُشدو ہدایت کی خوشبو سے آپؐ نے دنیا مہکا دی
راہنمائی آپؐ نے دنیا بھر کی ایسی شان سے کی
آپؐ کا اس میدان میں دنیا بھر میں نہیں کوئی ثانی
آپؐ نے نورِ ہدایت کی قندیل اِک روشن فرمائی
تاریکی میں بھٹکے ہوؤں کو جس نے منزل دِکھلائی
اللہ نے فرمایا، محمدؐ! آپؐ تو سب کو بلاتے ہیں (۱)
اور لوگوں کو ہر صورت میں سیدھی راہ دِکھاتے ہیں
لوگو گر تم آپؐ کے فرمانوں پر چلتے جاؤ گے (۲)
فرمانوں پر چل کر ہی تم سیدھا رستہ پاؤ گے
میرے حکموں کے بارے میں میرے رسولؐ کا ہے ذمہ
کہ لوگوں تک وہ ان سب کو واضح طور پہ دیں پہنچا

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے مجھ سے فرمایا
تم لوگوں کے واسطے ہے میرا اک والد کا درجہ
جیسے والد بچوں کو ہر اچھی بات بتاتا ہے
اور انھیں جینے کے سب عمدہ آداب سکھاتا ہے
ویسی تربیت تم سب کی میری ذمہ داری ہے
اللہ نے تم سب کی ذمہ داری مجھ کو سونپی ہے
جنگِ اُحد میں آپؐ کا دانت شہید ہوا تو اُس لمحے (۳)
آپؐ کی حالت دیکھ کے آپؐ کے چند صحابہؓ یہ بولے
کوسنا دیں اُن کو جن لوگوں نے ہے یہ آزار دیا
آپؐ نے فرمایا کہ مجھ سے ایسا ہو نہ پائے گا
میرا کام ہے ان سب کو اللہ کی جانب لے آؤں
اُن کو ہر صورت میں سیدھا رستہ ہی میں دکھلاؤں
پھر یہ دُعا کی اے اللہ ! یہ مجھ کو جان نہیں پائے
میری قوم کو سیدھی راہ کی تو توفیق عطا کردے
فرمایا عباسؓ (۴) نے ، آپؐ نے کتنی بار یہ فرمایا
لُطف جہاں میں ایسے شخص نے ہی ایمان کا ہے پایا

جس نے اللہ کو رب مانا اور اسلام کو دین اپنا
مجھ کو نبی اللہ کا مانا اور دل سے ہادی سمجھا

عبداللہؓ (۵) کہتے ہیں ملک میں لا تعداد قبائل تھے
آپؐ کی خدمت میں افراد کئی اُن کے حاضر ہوتے
آپؐ سے وہ احکامِ الٰہی کے بارے میں پوچھتے تھے
آپؐ ہدایت دیتے انھیں اور اُن کے مسائل حل کرتے

ڈاکٹر اینی (۶) کہتی ہیں، جب آپؐ گزرتے گلیوں سے
بچے دوڑ کے آتے اور پھر آپؐ سے آ کے لپٹ جاتے

دو عادات اگر اک شخص میں آ کر یک جا ہو جائیں
لوگ امین اُسے کہتے ہوں اور اُس کو صادق سمجھیں
دل سے بچوں کو چاہے اور کھل کر اُن سے پیار کرے
ایسے شخص میں ہادی کے عنصر سب پائے جائیں گے

لکھتے ہیں یہ مائیکل کہ آپؐ ہیں عیسیٰؑ سے بڑھ کر
دنیا کے اور دین کے ہر اِک طور سے ہادی اور رہبر

پی ایچ اش بے (۷) لکھتے ہیں کہ سب سے بڑا مقصد اپنا
ہے دل سے اظہار ہی کرنا اب اوصافِ محمدؐ کا

آپؐ کی فوجی اور سیاسی ، روحانی دانش مندی
جتنی بھی تعریف کریں ہم،اس سے یہ بڑھ کر ہی تھی
فطری طور پہ آپؐ انسانوں کے ہادی اور رہبر تھے
آپؐ ہر اک طاقت میں سب سے اعلیٰ تھے اور برتر تھے
آپؐ نے ہر اِک جہت میں جو بھی دانش مندی دکھلائی
یہ ہے صلاحیت وہ جو پیغمبر ہی کو ہے ملتی
اروِنگ (۸) نے لکھا ہے' آپؐ کے اِس دنیا میں آنے سے
شیر و شکر وہ ہوئے قبائل جو آپس میں لڑتے تھے
ایک عقیدے کے پابند عرب کے لوگ ہوئے سارے
اور جہاں میں دین لگے پھیلانے کمر بستہ ہو کے
سب سے بڑے دانا نے شیرازہ بندی اُن کی کر دی
روح نئی مردہ جسموں میں رشد و ہدایت کی بھر دی
آپؐ کی راہنمائی سے سب سیدھی راہ پہ چلنے لگے
اور طاقت کا سب سے بڑا سرچشمہ جگ میں کہلائے

O

بعد نماز کے جو پڑھ لے یہ بیس اور اک بار اسم سدا
ساری عمر خدا اُس شخص کو سیدھی راہ پہ رکھے گا

اللہ دین کی سوجھ اور بوجھ سے اُس کو ایسے نوازے گا
ایماں اپنے دل میں سلامت ہر لمحے وہ پائے گا
اِسم کے باعث دور برائی سے وہ ہوتا جائے گا
اپنے دل میں رغبت نیکی کی جانب وہ پائے گا
بیس ہی دفعہ اسم پڑھے یہ رستہ کوئی گر بھولے
سیدھا رستہ مل جاتا ہے اُس کو فضل سے اللہ کے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۳-المومنون
۲) ۵۴-النور
۳) کتابُ الشفاء
۴) حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب - مسلم
۵) حضرت عبداللہ بن عباسؓ
۶) ڈاکٹر مسز اینی بیسنٹ
۷) پی ایچ ایش بے P.H.Ash by. History and Future of Religous Thoughts -1963
۸) واشنگٹن ارونگ - حیاتِ محمد ﷺ ۱۹۲۸ء

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۷- سیدنا مهد ﷺ

مَهد ہے آپؐ کا ایک اسمِ حسیں، موجزن جس میں ہے رشد کی روشنی
ہر ہدایت ملی آپؐ کو رب سے، کس طرح اس ہدایت کی ہو ہم سری
خود خدا نے ہے فرمایا قرآن میں، آپؐ تھے ناشنائے راہ گزر (۱)
آپؐ کو دی ہدایت کی جب روشنی، مل گئی آپؐ کو راہِ صدقِ سفر
حکم آیا خدا کا کہ سب سے کہیں، سیدھا رستہ خدا نے دکھایا مجھے (۲)
ابنِ آذر بھی تھے اِک خدا کی طرف، وہؑ کسی طور و انداز مشرک نہ تھے
مجھ کو جو بھی ہدایت ملی ربّ سے، ہے وسیلہ وہی جو وحی اُس نے کی (۳)
وہ سبھی سنتا ہے اس میں کچھ شک نہیں، وہ ہے موجود بالکل قریں، پاس ہی
اشعریؓ (۴) سے یہ فرمایا ہے آپؐ نے، جو ہدایت یا تعلیم مجھ کو ملی
یہ سبھی مجھ کو بخشی مرے رب نے، ہے مثال اس کی بارش کی، جو ہے گھنی
جب برستی ہے بارش تو اُس کا اثر، مختلف ہوتا ہے مختلف خطوں پر
کچھ زمینیں اُسے جذب کر لیتی ہیں، کچھ زمینوں پہ آتا ہے پانی نظر

میری تعلیم کا بھی ہے قصہ یہی، میں نے یوں تو ہے تعلیم تم سب کو دی

پر کسی نے لیا اس سے گہرا اثر، کچھ ہیں ایسے اثر سے رہے ہیں تہی

جس نے سمجھا خداوند کے دین کو، فائدہ اُس نے حاصل کیا سر بسر

اُس کو کچھ نہ ملا میری تعلیم سے جو تکبر میں ڈوبا رہا عمر بھر

علم حاصل کیا کچھ نے پوری طرح، علم حاصل کیا اور عمل بھی کیا

سرخرو خود بھی اُس علم سے ہو گئے، فائدہ دوسروں کو بھی پہنچا دیا

کچھ ہیں ایسے کہ جو علم اُن کو ملا، پورا پا نہ سکے اُس سے وہ فائدہ

اک طرح خود بھی کچھ اُس سے تشنہ رہے، فائدہ پورا اوروں کو بھی نہ ملا

کچھ نے کوئی توجہ نہ دی دین پر، علم کا اُن پہ کوئی ہوا نہ اثر

یاد رکھا نہیں علم کو ذرہ بھر، دین سے وہ رہے عمر بھر بے خبر

یہ کہا ابنِ مسعودؓ (۵) نے، آپؐ نے ہم سے فرمایا، دی ہے ہدایت مجھے

میرے اللہ نے جس میں ہیں بتلا دیے جتنے بھی ہیں ہدایت کے سب راستے

ایک اُن میں سے رستہ ہے یہ کہ سبھی لوگ مسجد میں آ کر نمازیں پڑھیں

وہ بلا عذر ہرگز نہ غافل رہیں، اُن کے حق میں ہے بہتر نہ غفلت کریں

آپؐ کے بارے میں رائے دیتے ہوئے کارلائل (۶) کھلے لفظوں میں کہتا ہے

آپؐ کے ہیں خیالات عمدہ تریں اور اخلاق ارفع ہے اور اعلیٰ ہے

آپؐ پر جوش و سرگرم وہ مصلح تھے جن ؐکو اللہ نے بھیجا یہاں اس لیے
کہ ہدایت سے اپنی وہ گمراہوں کو ہر طرح سے بچائیں برے رستے سے
جو خدا نے کہا، وہ کہا آپؐ نے ، وقف کی زندگی راہِ حق کے لیے
کی اشاعت سدا آپؐ نے حقّ کی، کی بسر زندگی حقّ کے واسطے
اور بھی ہیں مبلغ جہاں میں مگر، آپؐ پر پڑتی ہے جب کسی کی نظر
اپنے مقصد میں اس میں نہیں کوئی شک، کامیاب آپؐ کی ذات ہے سر بسر

O

کوئی دس بار کھانے سے پہلے پڑھے اسم یہ تو یہ طے ہے، ہمیشہ رہے
ہر طرح ہی وہ محفوظ معدے کی ہر اک شکایت سے اور جملہ امراض سے
باوضو ہو کے اُنسٹھ ہی دفعہ پڑھے اسم جو اور پانی پہ دَم بھی کرے
بچہ بچی نہیں تابع فرمان تو فرماں بردار ہو ربّ کے فضل سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۷-الضحیٰ
۲) ۱۶۱-الانعام--حضرت ابراہیمؑ جن کے والد کا نام آذر تھا
۳) ۵۰-سبا
۴) حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ-بخاری

۵) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ مسلم
٦) تھامس کارلائل

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۸- سیدِنا ماحِ ﷺ

محمدؐ ماحِؐ لاثانی ، سبھی اوصاف لافانی
ہر اِک اپنے پرائے نے حقیقت دل سے یہ مانی
مٹایا کفر کو اور روشنی ایمان کی لائے
خدا کے نام کی خوشبو سے قلب و ذہن مہکائے
جہاں سے کفر کو لطف و کرم سے مَحو فرمایا
ہے سیدھا راستہ کیا، آپؐ نے ہر اِک کو بتلایا
دیا یہ حکم اللہ نے ، خبر سب کو سنا دیجے
کہ باطل مٹ گیا،حق آ گیا،کھل کر بتا دیجے (۱)
بتا دیجے کہ اس میں شک ہمیں ہرگز کبھی نہ تھا
مقدر میں تھا باطل کے فقط دنیا سے مٹ جانا
کہا یہ آپؐ سے اللہ نے قرآں میں کہ کہہ دیجے (۲)
مجھے اپنی عبادت کا دیا ہے حکم اللہ نے

کہا ہے کہ شریک اُس کا کسی کو میں نہ ٹھہراؤں

میں تم سب کو اُسی اِک اللہ کی جانب بلاتا ہوں

مجھے تم کو بہر صورت یہی کھل کر بتانا ہے

مجھے لوگو ! اُسی اللہ کی جانب لوٹ جانا ہے

یہ فرمایا خدا نے ، کہہ دیں روکا مجھ کو اللہ نے (۳)

سوائے ایک اللہ اور کسی کو اللہ کہنے سے

پرستش جن کی تم کرتے ہو، کیسے میں کروں اُن کی

کھلی جب کہ دلیلیں پاس میرے آ چکیں ایسی

کہا اللہ نے کہ کفار کو کہہ دیں رسول اللہؐ (۴)

بتوں کی میں تمہاری مثل پوجا کر نہیں سکتا

روایت ابنِ مطعمؓ سے ہے، یہ فرماں ہے آقاؐ کا (۵)

محمدؐ ہوں ، میں احمدؐ ہوں ، میں ماحی ہوں ، یہ بتلایا

کہ جو چھایا ہوا ہے اس جہاں پر کفر کا سایہ

ذریعے میرے اللہ اس جہاں سے وہ مٹائے گا

روایت ہے کہ واپس آ رہے تھے آپؐ غزوہ سے (۶)

ہوئی حاضر اک عورت بازوؤں میں بچے کو لے کے

کہا یہ آپؐ سے کہ آپؐ فرمائیں رسول اللہؐ
کہ جتنا پیارا ہوتا ہے کسی بھی ماں کو اِک بیٹا
خدا کرتا نہیں کیا پیار بڑھ کر اپنے بندوں سے
سنی یہ بات تو ''بے شک'' کہا آقاؐ نے یہ سن کے
سنی یہ بات تو عورت نے آقاؐ سے گزارش کی
کسی صورت کوئی بھی ماں گوارا کر نہیں سکتی
کہ اپنے بچے کو اپنے ہی ہاتھوں آگ میں جھونکے
ہوئے گریہ کناں آقاؐ ، رہا یہ حال کچھ لمحے
اٹھایا آپؐ نے سر اور اُس عورت سے فرمایا
خدا دے گا عذاب اُس کو ہی جو کہ شرک ہے کرتا
کہا یہ آپؐ سے کفار نے ، کچھ ہم کو بتلائیں
خدا کی شان اور کیا ہے صفت یہ ہم کو سمجھائیں
ہوئی آیت یہ نازل، ہے تمہارا ایک ہی معبود (۷)
ہے رحمان و رحیم ، اس کے سوا نہ ہے کوئی معبود
روایت کرتے ہیں عبداللہ بن مسعودؓ کہ مکہ
ہوا جب فتح تو تشریف لائے کعبہ میں آقاؐ

نصب تھے تین سو اور ساٹھ بت کعبہ کے چاروں اور
لگا تھا کافروں کا جن کی مضبوطی پہ پورا زور
پکڑ رکھی تھی دستِ پاک میں آقاؐ نے اِک لکڑی
رواں اُس دم لبِ اقدس پہ قرآں کی یہ آیت تھی
کہ باطل مٹ گیا، حق آ گیا (۸)، اللہ نے فرمایا
نہیں اس میں کوئی بھی شک کہ باطل ہی کو مٹنا تھا
یہ پڑھ کر بت پہ لکڑی سے لگاتے چوٹ جب آقاؐ
تو فرشِ کعبہ پر بت منہ کے بل لمحوں میں گر جاتا
مٹایا کفر کو اس شان سے دنیا سے آقاؐ نے
کہ ہر سو صدق کی خوشبو لگا اسلام پھیلانے
محمدؐ ایسی ہستی ہیں، نپولین (۹) یہ لکھتا ہے
جنہوں نے ہم کو اِک بھولا سبق پھر سے پڑھایا ہے
جو ابراہیمؑ و اسماعیلؑ، موسیٰؑ اور عیسیٰؑ نے
ہمیں تعلیم دی تھی جو ملی تھی اُنؑ کو اللہ سے
مگر ہم سب بھلا بیٹھے، بتوں سے دل لگا بیٹھے
دکھایا ہم کو وہ رستہ جو ہم سب بھول بیٹھے تھے

عرب جو بت پرستی میں زمانے بھر سے آگے تھے
انھیں حضرت محمدؐ اِک خدا کے رَہ پہ لے آئے

کہا یہ باڈلے (۱۰) نے، آپؐ کی شانِ معظم میں
محمدؐ منفرد انسان ہیں تاریخِ عالم میں

سبب یہ، اِک خدا کی بندگی ہر اِک کو سکھلا دی
فلک کے تھے کوئی مخلوق نہ ہی تھے مَلک کوئی

مگر اپنی ہی عظمت کے سبب سب کچھ بدل ڈالا
جہاں میں کردیا اسمِ خدائے پاک کو بالا

کہا یہ مونتے (۱۱) نے ، مذہبِ اسلام ہے ایسا
کہ جو ہے ہر طرح اچھے اصولوں کا ہی مجموعہ

محمدؐ نے اُجاگر یوں کیا توحید کو سب پر
کہا جو لفظ وہ کامل یقیں کا بن گیا پیکر

ہے قرآں اِک کتاب ایسی جلال اِس میں سمایا ہے
بیاں توحید کی پاکیزگی کا رنگ لایا ہے

مثال اس کی کسی بھی اور مذہب میں نہیں ملتی
حقیقت میں تو اس مذہب کا ثانی ہی نہیں کوئی

O

کوئی اس نام کا کثرت سے جب بھی وِرد کرتا ہے
تو اللہ خیر سے جھولی یقیناً اس کی بھرتا ہے
بروزِ حشر وِرد اس آدمی کے کام آئے گا
سہولت وہ حساب اپنے میں ہر صورت میں پائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۸۱-بنی اسرائیل
۲) ۳۶-الرعد
۳) ٦٦- المومن
۴) ۱۹-الانعام
۵) روایت حضرت جبیر بن مطعمؓ-موطا امام مالک
٦) سنن ابنِ ماجہ
۷) ۱٦۳-البقرۃ
۸) ۸۱-بنی اسرائیل
۹) نپولین بونا پارٹ-محمدِ عربی ﷺ
۱۰) اے-وی-سی-باڈلے
۱۱) پروفیسر اڈوائر مونتے-اشاعت مذہبِ عیسوی اور اس کے مخالف مسلمان

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۹- سیدِنا منج ﷺ

منجؐ اسمِ گرامی حضور آپؐ کا
آپؐ کا اسم یہ دیتا ہے حوصلہ
پائیں گے وہ نجات آپؐ ہی کے سبب
ہر خطا پر سزا پائیں گے لوگ جب
رَستگاری کا باعث ہے ذات آپؐ کی
سرخرو ہوں گے روزِ جزا اُمتی
بوجھ سر پہ جو لوگوں کے آ جاتا ہے (۱)
آپؐ ہی کے سبب وہ اُتر پاتا ہے
طوق جب جب گلے میں پڑا لوگوں کے
اُترا ہے وہ سدا آپؐ کے ہاتھ سے
فرماں بردار جو بھی رہا آپؐ کا (۲)
ہے یہ طے کہ صلہ اس کا وہ پائے گا

کھُل کے فرمایا لوگوں سے یہ آپؐ نے
میں بچانے کو آیا تمہیں آگ سے
آگ سے تم بچو، میں ہوں تم سب کے ساتھ
ایک تم ہو کہ مجھ سے چھڑاتے ہو ہاتھ
یہ کہا اشعریؓ(۳) نے ، کہا آپؐ نے
دے دیا اختیار اللہ نے یہ مجھے
آدھی اُمت کی بخشش کرا لیجئے
یا شفاعت کا حق آپؐ پا لیجئے
میں نے حقِ شفاعت چُنا اِس لیے
کیونکہ یہ ہے فزوں اوّلیں حق سے
کیوں شفاعت کو میں نے چنا اشعریؓ
تم سمجھتے ہو شاید فقط نیک ہی
اجر میری شفاعت کا لے پائیں گے
اور گنہگار تکتے ہی رہ جائیں گے
ایسا ہرگز نہیں ، جان لو اشعریؓ
اس لیے ہی شفاعت ہے میں نے چُنی

کہ گنہگاروں کے کام یہ آئے گی
ذاتِ باری کرم اُن پہ فرمائے گی
ہے بخاری میں مذکور کہ آپؐ نے
کچھ صحابہؓ سے فرمایا یہ لطف سے
ہر نبی کے لیے وقف تھی اِک دُعا
ہوگئی وہ قبول اُس نے جو کچھ کہا
میں نے محفوظ اپنی دُعا کو کیا
کام آئے گی اُمت کے روزِ جزا
پوچھا بوبکرؓ (۴) نے کہ رسولِ خداؐ
کس عمل سے نجات آدمی پائے گا
آپؐ نے اُنؓ سے فرمایا، جس نے کہا
کوئی اللہ نہیں ہے بجز اِک خدا
ڈینسن (۵) لکھتا ہے، جب چھٹی تھی صدی
ہر طرف انتشار اور تھی ابتری
جن قوانین کے تابع تھی زندگی
کوئی وقعت نہ اُن کی کہیں بھی رہی

بربریت کا دنیا پہ تب راج تھا
چار سُو خون ریزی کا تھا سلسلہ
وہ جو تہذیب جس کے شجر کے تلے
ایک مدت سے سکھ چین سے رہتے تھے
وہ شجر اس طرح کھوکھلا ہوگیا
تھا یقیں سب کو وہ جلد گر جائے گا
ایسی تہذیب پر اب تھی سب کی نظر
متحد جس پہ انسان ہوں سر بسر
جارج شا (٦) نے کہا راہبوں نے سدا
دینِ اسلام سے ہے تعصب کیا
اُن کو دراصل تعلیم ایسی ملی
جو تھی نفرت کے جذبے میں ڈوبی ہوئی
آپؐ کی ذات کا جائزہ جب لیا
جلد ہی مجھ پہ پوری طرح یہ کھُلا
اس میں کچھ شک نہیں، آپؐ کی ذات کا
منفرد ہے مقام اور بڑا مرتبہ

آدمی کے لیے آپؐ ہیں ایسی ذات
جس نے بخشی اُسے ہر ستم سے نجات
لکھا گبّن (۷) نے ہے کہ محمدؐ نے دی
ایسی تعلیم جس سے جہالت مِٹی
جس نے سب کچھ بدل ڈالا دس سال میں
ورنہ سارے عرب تھے بُرے حال میں
مٹ گئیں نفرتیں ، ہر برائی مِٹی
دنیا کو رستگاری بدی سے ملی
دینِ اسلام سے ایسی قائم ہوئی
بادشاہی کہ جو آسماں ہی کی تھی
بادشاہی کہ جس کی بشارت کبھی
حضرتِ عیسیٰ نے دنیا کو بخشی تھی

O

کوئی مشکل میں ایسی ہو گر پھنس گیا
بچ نکلنا نہیں جس سے ممکن رہا
بعد مغرب کے وہ قبلہ رُخ ہی رہے
اور بلاناغہ اکیس دن تک پڑھے

اِسم یہ اِک ہزار اور پھر نوے بار (۸)

پھر بڑھائے وہ تین اِن میں ہو بیڑہ پار

ایسی عورت کہ شوہر ہو جس کا بُرا

ظلم اُس پہ وہ ڈھاتا ہو صبح و مَسا

گر وہ بعدِ نمازِ عشا یوں پڑھے

نوّے اور تین بار (۹) ایسے اخلاص سے

کہ نہ ناغہ ہو اکیس دن تک کوئی

ظلم اُس پہ نہ شوہر کرے گا کبھی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۵۷-الاعراف

۲) ۷۱-الاحزاب

۳) حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ

۴) دارقطنی - ابوالحسن علی بن عمر، علم حدیث کے اعلیٰ عالم، سنن دارقطنی کے مصنف

۵) جے-ایچ-ڈینسن Emotion as the basis of Civilization

۶) جارج برنارڈ شا

۷) گبّن Rise, Decline & Fall of Roman Empire 1962

۸) ایک ہزار ترانوے ۱۰۹۳

۹) ترانوے ۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۰- سیدِنا ناہ ﷺ

ناہؐ ہے اسمِ عالی مقام آپؐ کا
آپؐ نے باز رکھا بدی سے سدا
منع ہر اِک بُرائی سے فرمایا ہے
نیکیوں کا سدا رستہ دِکھلایا ہے
آپؐ کا ہر عمل سچ پہ مبنی رہا
جھوٹ ہرگز سنا آپؐ نے نہ کہا
آیا قرآن میں، جو بھی شے آپؐ دیں (۱)
ہے ضروری کہ مومن خوشی سے وہ لیں
منع جس سے کریں، باز اُس سے رہیں
اور اللہ سے ہر وقت ڈرتے رہیں
اور اس میں نہیں کوئی شک بھی ذرا
ہے خدا دینے والا عذاب اِک کڑا

ذکر ہے یوں بھی قرآن میں آپؐ کا(۲)
حکم کرتے ہیں جب بھی کسی کو عطا
حکم دیتے ہیں کہ نیکیاں وہ کرے
اور برائی سے ہر حال میں ہو پرے

اِک صحابیؓ شریک ایک غزوہ میں تھے(۳)
راستے میں پہاڑی پہ آ کے رُکے
اُس پہاڑی میں اِک غار آیا نظر
جس کے نزدیک پانی تھا اور کچھ شجر
آپؐ کے در پہ حاضر ہوئے، عرض کی
مجھ کو اپنے لیے اِک جگہ ہے مِلی
چاہتا ہوں کہ میں ترک دُنیا کروں
اور اُس غار میں جا کے تنہا رہوں
سُن کے آقاؐ نے فرمایا، اے ہم نشیں
ہم یہودی یا نصرانی ہرگز نہیں
میرا مذہب بڑا سہل و آسان ہے
اور توازن مرے دیں کی پہچان ہے

قیس بن سعدؓ کہتے ہیں ، اِک مرتبہ(۴)
کچھ علاقوں سے ہو کے میں حیرہ گیا
شہر میں اِک رئیس اور دربار تھا
ضابطہ تھا ، جو دربار میں آئے گا
سجدہ آ کے کرے گا وہ سردار کو
پیش عرضی کرے گا یوں سرکار کو
قیسؓ کہتے ہیں ، میں نے کہا آپؐ سے
آپؐ کے پاس آئے جو ، سجدہ کرے
پوچھا ، جب تم مری قبر پر آؤ گے
کیا مری قبر کو سجدہ کر پاؤ گے
میں نے فوراً کہا کہ نہیں تو کہا
جیتے جی بھی تو سجدہ نہیں پھر بجا
اُن مباحث سے روکا سدا آپؐ نے(۵)
لوگ واقف نہیں جن کی گہرائی سے
آپؐ فرماتے ، اُلجھو نہ اُس بات پر
جس سے پوری طرح تم نہیں باخبر

آپؐ فرماتے ، جوگی نہ ہرگز بنو (۶)
نہ کسی بھی طرح مشکلوں میں پھنسو

دینِ اسلام میں پوری آسانی ہے
رب تمہارے نے یہ بات فرمائی ہے

صاف لکھا یہ ای ڈی (۷) نے کہ آپؐ نے
زندگی کو بدل ڈالا تعلیم سے

وہ عرب جو ہمیشہ سے پسماندہ تھے
چند برسوں میں ہی کیا سے کیا ہوگئے

عائلی زندگی ایسی بدلی کہ اب
قدر عورت کی کرنے لگے سب عرب

عورتوں سے جو منسوب تھی ہر بدی
ختم دینِ محمدؐ کے باعث ہوئی

ہر برائی سے روکا سدا آپؐ نے
انقلاب آ گیا دیکھتے دیکھتے

لکھا بیری (۸) نے کہ آپؐ ہیں وہ نبیؐ
جن سے تاریخِ نو ہے مرتّب ہوئی

آپؐ نے دنیا کو ضابطہ وہ دیا
جس نے دنیا کو ہر طور حیراں کیا
تھی غلاموں کی حالت نہایت بُری
پورے خطے میں دُختر کشی عام تھی
تھا چلن ہر بُرائی کا ، بدکاری کا
اور شراب اِس کا چھوٹا بڑا پیتا تھا
کثرتِ ازدواج اُن کا دستور تھا
جنگ کے نشہ سے خطہ مخمور تھا
آپ نے عورتوں کو کیا محترم
اور تیزی سے ہر اِک برائی کو کم

O

وِرد چھپن ہی دفعہ کوئی اِسم کا
کرتا رہتا ہے روزانہ صبح و مسا
وہ گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے
اچھی شہرت وہ ماحول میں پاتا ہے
صبح کی جو نماز اِس طرح سے پڑھے
کہ وہ اس اِسم کا وِرد فوری کرے

تو وہ شیطاں سے محفوظ ہو جاتا ہے

اور لذت عبادت کی وہ پاتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۷-الحشر

۲) ۱۵۷-الاعراف

۳) مسندِ احمد

۴) بخاری شریف

۵) ابنِ ماجہ

۶) ابوداؤد واحمد

۷) ای ڈرمنگھم The life of Mahomet 1930

۸) جی ایل بیری Religions of the World 1965

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۱- سیدِنا رسول ﷺ

رسولؐ اِک نامِ نامی آپؐ کا ہے جو صفاتی ہے
یہ ایسا نام ہے کہ بوئے گل اِس میں سے آتی ہے
خدا کا آپؐ نے پیغام دنیا بھر کو پہنچایا
ہے سیدھا راستہ کیا ، آپؐ نے ہر اِک کو بتلایا
شریعت کیا ہے،اس کے سارے نکتے سب کو سمجھائے
ملے احکام جو اللہ سے ، لوگوں تک وہ پہنچائے
ہر اِک مخلوق کے حصے میں رحمت آپؐ کی آئی
عوالم جتنے ہیں ، سب نے محبت آپؐ کی پائی
فرشتے ،جن و انساں آپؐ کی رحمت سے بہرہ مند
جمادات اور حیوانات بھی شفقت سے بہرہ مند
یہی باعث ہے ، شانِ برتریں ہے آپؐ کو زیبا
اسی باعث تو آقاؐ آپؐ کا ہے مرتبہ یکتا

خدا کا حکم ہے، کہہ دیں، خدا نے آپؐ کو بھیجا(۱)
سبھی لوگوں کی جانب آپؐ آئے ہیں رسول اللہؐ
خدا کی آیتیں سچائی سے تم کو سُناتے ہیں(۲)
ہیں شامل آپؐ ارسل میں خدا نے جو بھی بھیجے ہیں
یہ کہہ دیں آپؐ لوگوں سے کہ میرا پاک ہے اللہ
میں اِک اِنسان ہوں، پیغام لانے والا ہوں اُس کا(۳)
یہ فرمایا علیؓ (۴) نے، آپؐ کا تھا ہم سفر میں بھی
گزرتے جس بھی رستے سے، یہ حالت میں نے خود دیکھی
شجر کہتے رسول اللہؐ سلام اور کوہ بھی کہتے
اِسی حالت میں ہم راہِ سفر پر بڑھتے جاتے تھے
کہا یہ عائشہؓ (۵) نے، آپؐ نے یہ مجھ سے فرمایا
کہ جبرائیلؑ نے پیغام یہ جب مجھ کو پہنچایا
رسول اللہؐ ہوں میں، اب جس طرف سے میں گزرتا ہوں
شجر ہوں یا کہ پتھر، میں سدا محسوس کرتا ہوں
وہ کہتے ہیں رسول اللہؐ سلام اور جھک بھی جاتے ہیں
مجھے وہ دیکھ کر خود کو بڑا مسرور پاتے ہیں

لکھا ہے مسندِ احمد میں ، آقاؐ نے یہ فرمایا

گنہگار اور نافرمان کا ہے مختلف قصہ

بجز ان کے ہر اِک مخلوق کو معلوم ہے اس کا

کہ میں اُن کی طرف آیا ہوں، بے شک ہوں رسول اللہؐ

سکاٹ(۶) اِک منطقی طرزِ عمل کی بات کرتا ہے

کہ مذہب کو سمجھنے کا یہی بہتر طریقہ ہے

کوئی مذہب دکھاتا ہے ہمیں اخلاق کا رستہ

برائی کا وہ بالکل بند کر دیتا ہے دروازہ

عطا کرتا ہے انسانوں کے ذہنوں کو کوئی وسعت

ترقی اور بقا کے ساتھ خوشحالی کی اِک دولت

وہ کرواتا ہے روزِ حشر کی انساں کو تیاری

تو یہ تسلیم کرنے میں نہیں کوئی بھی بے عقلی

محمدؐ نے عطا جو ضابطہ دنیا کو فرمایا

اُسے دیکھیں تو لگتا ہے ، محمدؐ ہیں رسول اللہؐ

یہ جوزف(۷) نے لکھا کہ تھا یقیں اپنی صداقت پر

محمدؐ کا رسالت پر یقیں تھا شک سے بالا تر

اُبھارا آپؐ نے جذبۂ دیں کو پوری شدت سے
اُسے آگے بڑھایا صدق سے ، اپنی سیاست سے
نتیجہ یہ رسالت کامیابی سے بڑھی آگے
مقاصد جو بھی تھے، وہؐ سب کے سب میں کامراں ٹھہرے

O

کوئی گر تین سو سے چار کم (۸) یہ اسم یوں پڑھ لے
کہ بعد اپنی نمازوں کے اِسے وردِ زباں رکھے
تو اللہ ہر پریشانی سے اس کو دور رکھے گا
اُسے مالی پریشانی کا گر درپیش ہو خطرہ
نمازِ عصر پڑھ کر قبلہ رُو ہو ، اسم یوں پڑھ لے
کہ مغرب تک بڑے ہی صدق سے جاری اُسے رکھے
دُعا جو بھی کرے گا اللہ وہ منظور کر لے گا
پریشانی اُسے کوئی بھی ہو ، وہ دور کردے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۵۸-الاعراف
۲) ۲۵۲-البقرۃ

۳)	۹۳-بنی اسرائیل

۴)	حضرت علیؓ ابنِ ابوطالب عبدِمناف-ترمذی

۵)	اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

۶)	ایس پی سکاٹ History of the Moorish Empire in Europe

۷)	جوزف شافٹ Muhammad Encyclopedia of Social Sciences, New York, 1959, vol 9.

۸)	دوسو چھیانوے ۲۹۶

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲- سیدِنا نبی ﷺ

آپؐ کا اسمِ مبارک ہے نبیؐ
آپؐ کو غیبی خبر بخشی گئی

آپؐ دینے والے ہیں غیبی خبر
آپؐ کا ہے سب عوالم پر اثر

ہیں نبی اللہؐ ، رسول اللہؐ حضورؐ
آپؐ سے منسوب رحمت کا وفور

آپؐ لائے ہیں شریعت بے مثال
آپؐ لائے ہیں کتابِ لازوال

آپؐ لائے جو شریعت اے نبیؐ
اُس شریعت کے ہیں شارح آپؐ ہی

اللہ کہتا ہے کہ خبریں غیب کی(۱)
آپؐ کی جانب میں کرتا ہوں وحی

اے نبیؐ میں کہہ رہا ہوں آپؐ سے(۲)
میں ہوں کافی مومنوں کے واسطے
اے نبیؐ ! کافر ، منافق جو کہیں(۳)
بات اُن کی آپؐ ہرگز نہ سنیں
علم و حکمت والا ہے بے شک خدا
آپؐ کو اُس سے ہی ڈرنا ہے سدا
بوہریرہؓ نے یہ پوچھا آپؐ سے(۴)
آپؐ اللہ کے نبیؐ کب تھے بنے
آپؐ نے فرمایا آدمؑ میں ابھی
روح اللہ پاک نے ڈالی نہ تھی
کہتے ہیں جابرؓ (۵) بتایا آپؐ نے
آپؐ اُس پتھر کو ہیں پہچانتے
جو نبوّت ملنے سے پہلے سدا
پیش خدمت میں سلامی کرتا تھا
کہتے ہیں بوزیدؓ یہ کہ آپؐ نے(۶)
کی امامت فجر کی اور آ گئے

منبرِ مسجد پہ اور خطبہ دیا
اس عمل میں ظہر کا وقت آ گیا
ظہر پڑھ کر آپؐ پھر سے آ گئے
منبرِ مسجد پہ خطبہ کے لیے
آپؐ نے پھر سے عطا خطبہ کیا
اس عمل میں عصر کا وقت آ گیا
عصر پڑھ کر آپؐ پھر سے آ گئے
منبرِ مسجد پہ خطبہ کے لیے
آپؐ نے پھر سے عطا خطبہ کیا
اِس عمل میں وقتِ مغرب آ گیا
آپؐ نے تقریر میں اُس دن کہا
ماضی میں جو کچھ ہوا ، کیسے ہوا
جو وہاں موجود تھے واقف ہوئے
ماضی کی ہر بات کی تفصیل سے
بعدِ ماضی آنے والے وقت کا
جائزہ پُر مغز آقاؐ نے لیا

یہ وہ خطبہ تھا کہ جس نے بھی سُنا
ایک ہی دِن میں وہ عالِم بن گیا
ذہن میں جس کے وہ باتیں کم رہیں
وہ بنا عالِم مگر اتنا نہیں
ساری باتیں ذہن میں جس کے رہیں
اُس سا عالِم دُنیا نے دیکھا نہیں
بی سمتھ (۷) لکھتے ہیں ، دعویٰ آپ کا
آخری دم تک فقط اِک ہی رہا
آپؐ نے جو کچھ کہا ، وہ کر دیا
جو نہ کر سکتے تھے ، ہرگز نہ کہا
مانتا ہوں ، آپؐ ہیں سچے نبیؐ
ہے حقیقی ہی نبوت آپؐ کی
کارلائل (۸) کہتے ہیں ، کوئی نبی
کرتا ہے اِلہام کی باتیں سبھی
آپؐ سے پہلے بھی آئے جو نبی
ترجمانی سچ کی کرتے تھے سبھی

آپؐ کی باتیں ہیں سچ کا بھی نشاں
ہیں حقیقت کی حقیقی ترجماں
اَن سُنی اِن باتوں کو کیسے کریں
اِن سے بے گانہ بھلا کیسے رَہیں
کہتے ہیں واشنگٹن (۹) کہ آپؐ کا
ہر طرح سے بہتریں اَخلاق تھا
رائے میں اور فِکر میں تھے بے مثال
گفتگو تھی معجزانہ ، با کمال
تھی بزرگی آپؐ کی اعلیٰ تریں
اور تقدس میں کوئی ثانی نہیں

O

جو تہجد پڑھ کے پڑھ لے یک ہزار
اِسم تو یہ جلد ہی پروردگار
منکشف اَسرار اُس پہ کرتا ہے
خیر سے جھولی وہ اپنی بھرتا ہے
جو پڑھے بعد از نماز اِس اِسم کو
صرف باسٹھ بار ، حاصل اُس کو ہو

حق کا عرفاں اور گر مشکل پڑے
با وضو ہو کر بکثرت یہ پڑھے
فضلِ اسمِ آقاؐ سے ٹل جائے گی
راستے میں جو بھی مشکل آئے گی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۴-آلِ عمران
۲) ۶۴-الانفال
۳) ۱-الاحزاب
۴) ترمذی
۵) حضرت جابر بن سمرہؓ-مسلم
۶) مسلم
۷) بی سمتھ Muhammad and Muhammadanism-1874
۸) تھامس کارلائل Hero and Heroes Worship
۹) واشنگٹن ارونگ Life of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۲۳- سیدِنا اُمی ﷺ

آپؐ ہیں اُمیؐ زمانہ جانتا ہے آپؐ کو
پر ہر اِک لاثانی عالم مانتا ہے آپؐ کو
گو نوشت و خواند سے واقف نہیں لیکن سبھی
علم جو دنیا میں ہیں وہ جانتے ہیں آپؐ ہی
آپؐ گو اُمیؐ ہیں لیکن عِلم کے سُلطان ہیں
آپؐ انسانوں میں بالکل منفرد اِنسان ہیں
جو نہ جانے پڑھنا لکھنا ، اُمی کہلاتا ہے وہ
اور اُمت جس کی ہو ، اس ذیل میں آتا ہے وہ
رہنے والے آپؐ ہیں اُم القریٰ کے اِس لیے
شہر کی نسبت سے مکی اور اُمی ہو گئے
وہ نبی جس کے ہوں پیروکار ہر سُو بے شمار
اُس کو بھی اُمی کہا جاتا ہے ، یہ ہے آشکار

اِس لیے ہی آپؐ نے فرمایا ہے یہ بارہا
بیش ہیں میرے توابع اُن سے جو ہیں انبیا
اُس نبی کو اُمی کہتے ہیں کہ جب تک نہ ملے
اُس کو اِک کلی شریعت اپنی اُمت کے لیے
آیا ہے قرآن میں کہ آپؐ نے پہلے کبھی (۱)
اِک کتاب ایسی نہیں ہے جو پڑھی ہو یا لِکھی
گر یہ ہوتا ، کافروں کو آپ کیا دیتے جواب
شک وہ کرتے آپؐ ہی نے لکھی ہے اُم الکتاب
اِک رسولؐ ایسا خدا نے اُمیوں سے بھیجا ہے (۲)
آیتیں پڑھتا ہے جو اور پاک اُن کو کرتا ہے
دیتا ہے تعلیمِ حکمت اور کتابُ اللہ کی
اُس سے پہلے کرتے تھے جو کج روی بالکل کُھلی
لاؤ تم ایمان اللہ پر ، نبیِ اُمیؐ پر (۳)
رکھتے ہیں ایماں کلامُ اللہ پر جو سر بسر
چاہیئے تم کو کہ اُن کی پیروی کرتے رہو
پیروی کرتے رہو تا کہ ہدایت پا سکو

آپؐ نے فرمایا ، واللہ کچھ نہیں میں جانتا (۴)
ہاں مگر وہ علم اللہ ہی جو کرتا ہے عطا
آپؐ نے فرمایا ، جتنی تربیت میری ہوئی
بے گماں ساری کی ساری ہی مِرے اللہ نے کی
کچھ یہودی آئے اور آ کر مخاطب یوں ہوئے (۵)
آئے ہیں ہم آپؐ سے یہ پوچھنے کے واسطے
بات ایسی ہے یقیناً اِک پیمبر کے سِوا
ٹھیک سے کوئی جواب اُس کا نہیں دے پائے گا
بارے میں اُمی نبیؐ کے آیا ہے تورات میں
بات کیا ہے خاص بتلائیں تو اُن کی ذات میں
آپؐ نے فرمایا ، دیتا ہوں قسم اُس ذات کی
جس نے نازل حضرتِ موسیٰؑ پہ ہے تورات کی
جانتے ہو تم کہ جب بھی سوئے گا اُمی نبیؐ
آنکھیں اُس کی سوئیں گی پر دِل نہ سوئے گا کبھی
آپؐ اُنؓ کے پاس آئے ، کہتے ہیں ابنِ عمرؓ (۶)
آپؐ نے تقریر فرمائی بڑی ہی با اثر

آپؐ کی تقریر یہ ہم ساروں کو ایسی لگی
جیسے یہ تقریر ہو ہم سے بچھڑنے والے کی
آپؐ نے اس میں بہت سی باتیں بتلائی ہمیں
دین کے بارے میں اِک اِک بات سمجھائی ہمیں
یہ بھی فرمایا کہ دی تھی اِک خبر یہ اللہ نے
کہ یہاں تشریف اِک اُمی نبی لے آئیں گے
میںؐ ہی ہوں اُمی نبیؐ وہ جو جہاں میں آ چکا
بعد میرے اب یہاں کوئی نبی نہ آئے گا
ہم سے فرمایا یہ آقاؐ نے کہ میں موجود تھا (۷)
مثل کے عالم میں اور قوموں کا دیکھا سلسلہ
بعض پیغمبر تھے ایسے جو وہاں تنہا ہی تھے
اور کچھ کے ساتھ اِک دو شخص تھے آئے ہوئے
پھر وہاں اِک بھیڑ دیکھی تو بہت حیراں ہوا
قوم یہ میری ہے دِل ہی دِل میں یہ کہنے لگا
قومِ موسیٰؑ ہے یہ دیکھو ، مجھ سے فرمایا گیا
قوم اِک کو بعد اُس کے سامنے لایا گیا

اُس کنارے کی طرف دیکھیں ، یہ فرمایا گیا
میں نے دیکھا کہ وہاں پر لوگ تھے بے اِنتہا
لوگ اتنے تھے افق بھی بھیڑ میں پنہاں ہوا
اِک بڑی تعداد تھی میں جس طرف بھی دیکھتا
مجھ سے فرمایا گیا کہ یہ ہے اُمت آپؐ کی
دیکھئے یہ سب کے سب ہیں آپؐ ہی کے اُمتی
تھے محمدؐ ایک اُمی ، کانٹ ہنری (۸) کہتے ہیں
وصف یہ ایسا ہے جس میں منفرد وہؐ ٹھہرے ہیں
عقل حیراں ہوتی ہے ، قرآن کو پڑھتے ہیں جب
ہو سکا کیونکر بیاں اِک اُمی سے یہ سب کا سب
ماننا پڑتا ہے لفظاً اور مفہوماً اسے
بے مثال و یکتا ہے عالَم میں یہ سب کے لیے
مثل اِس کی پیش اب تک کوئی کر پایا نہیں
اِس کی سچائی کو کوئی رَد کر سکتا نہیں
لائے اِک اُمی رسالت کے لیے ایسی دلیل
ماورا انسانی طاقت سے ہے یہ اُنؐ کی دلیل

O

لب پہ جو یہ نام کثرت سے سدا لے آئے گا
خود پہ آقاؐ کی محبت کا وہ غلبہ پائے گا
گفتگو میں گر کسی کو سامنا دقّت کا ہے
ایک سو بار اسم یہ اِس طور سے وہ پڑھتا ہے
کہ نمازِ عصر پڑھ کر وِرد دِل سے کرتا ہے
اللہ دیتا ہے شِفا ، دامن خوشی سے بھرتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۸-العنکبوت
۲) ۲-الجمعۃ
۳) ۱۵۸-الاحزاب
۴) مدارج النبوۃ
۵) مسندِ ابوداؤد
۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ-مسندِ احمد
۷) بخاری و مسلم
۸) کانٹ ہنری دی کاسٹری Views of Islam- 1894

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۴- سیدِنا تہامی ﷺ

تہامیؐ نامِ نامی آپؐ کا ہے
تہامہ کی یہ نسبت سے مِلا ہے
تِہامہ کا علاقہ ہے حجازی
جہاں میں پائی جس نے سرفرازی
تہامہ وہ مقدس سرزمیں ہے
جہاں میں جس کا ثانی ہی نہیں ہے
یہیں مکہ کا وہ شہرِ حسیں ہے
زمیں پر جو کہ شہرِ اوّلیں ہے
قسم مکّہ کی کھائی ہے خدا نے (۱)
کہ آپؐ اس شہر میں ہی تو ہیں رہتے
خدا نے ہاتھ اُن کے تم سے روکے (۲)
تمہارے ہاتھ بھی تو روکے اُن سے

تمہیں مکہ میں طاقت بھی عطا کی
کرو تم جو نظر میں ہے خدا کی
روایت ہے کہ جب نجران والے
ہوئے عیسائی حاضر نامہ پا کے
مبارک یہ تھا نامہ آپؐ ہی کا
جواباً وفد ایک اسقف نے بھیجا
گیا نجران واپس وفد یہ جب
تو سننے آئے فرماں آپؐ کا سب
اَماں پائی تھی آقاؐ سے اُنہوں نے
بڑے گرجے میں اِک راہب تھے رہتے
انہوں نے جب سُنا یہ سارا قصہ
تہامہ میں ہوئے ہیں آپؐ پیدا
سند یہ آپؐ ہی نے ہے عطا کی
بہر صورت کرم کی اِنتہا کی
ہوئے وہ آپؐ کی خدمت میں حاضر
ملی تعلیم و حکمت اُن کو وافر

اجازت لے کے وہ نجران آئے
جہاں گن آپؐ کے تا عمر گائے
لکھا یہ باڈلے (۳) نے شہرِ مکہ
ہے ہر صورت تقدّس کا حوالہ
محمدؐ کا ہے مولد اِس زمیں پر
اثر جس کا ہے سارے زائریں پر
تقدس یہ نہیں ہرگز خیالی
یقیناً مرتبہ ہے اس کا عالی
یہ لکھا کارلائل (۴) نے کہ صحرا
عرب سا کوئی بھی نہ دیکھ پایا
کہ فرزند ایک اِس صحرا میں آیا
پلٹ دی جس نے دُنیا بھر کی کایا
زمانے بھر میں عظمت جس کی پوری
نہ سمجھا ، نہ سمجھ پائے گا کوئی

O

جو اسمِ پاک یہ ہر دم پڑھے گا
محبت کا رہے گا اس پہ غلبہ

محبت آپؐ کی دل میں رہے گی
کمی اس میں نہ ہرگز آ سکے گی
بڑھے گا ذوقِ اُلفت لمحہ لمحہ
فزوں تر ہوگی چاہت لمحہ لمحہ

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲-البلد
۲) ۲۴-الفتح
۳) آر۔وی۔سی۔باڈلے-الرسول
۴) تھامس کارلائل

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۵- سیدِنا ہاشمی ﷺ

ہیں ہاشم آپؐ کے پردادا جو بے حد گرامی ہیں
رفادہ اور سقایہ میں بہر صورت وہ نامی ہیں
قریش اُن کے سبب دنیا میں بے حد معتبر ٹھہرے
چنانچہ اُن کی نسبت سے بڑھا شجرہ نسب آگے
اُنہی کے نام کی نسبت سے آقاؐ ہاشمی ٹھہرے
قریش آقاؐ کے باعث ہیں جہاں میں محترم سب سے
یہ فرمایا خدا نے کہ نبوت ملنے سے پہلے (۱)
انہی لوگوں میں رہتے آ رہے ہیں آپؐ مدت سے
حقیقت میں تو ان میں ہی گزاری زندگی ساری
سمجھتے کیوں نہیں گر چہ ہیں واقف آپؐ سے سب ہی
رسولؐ اِک پاس اُن کے آئے، بے شک تھے اُنہی میں سے (۲)
عذاب اُترا، وہ بے انصاف ٹھہرے اُنؐ کو جھٹلا کے

تھے ابراہیمؑ کے فرزند اسماعیلؑ ، اللہ نے (۳)
خصوصی طور پر اُن کو چُنا ، فرمایا آقاؐ نے
کنانہ کو چُنا اولادِ اسماعیلؑ سے خود ہی
کنانہ سے قریشِ مکہ نے پائی سرافرازی
قریشِ مکہ سے آئے بنی ہاشم سیادت میں
بنی ہاشم سے اللہ نے لیا مجھ کو نبوّت میں
نسب میں، خاندان اور گھر میں ان سب میں مَیں یکتا ہوں
میں اپنی ذات میں بھی سب سے افضل اِک حوالہ ہوں
اگر کوئی ہے بیوہ ، بے سہارا یا غریب اُس کی
یہی تھا آپؐ کا معمول کہ اِمداد فرمائی
یہ اُن کے واسطے سودا سلف بازار سے لاتے
اُٹھا کر پیٹھ پر اُن کے گھروں تک خود ہی پہنچاتے
ابوسفیانؓ نے اِک دن انھیں اِس حال میں دیکھا
وہ بولے، آپؐ کیوں ساماں اُٹھاتے ہیں غریبوں کا
یہ کر کے خاندان اپنے کو کیوں بدنام کرتے ہیں
یہ ایسے لوگ ہیں، کم تر بہرصورت یہ سب سے ہیں

جواباً آپؐ نے فرمایا ، پوتا ہوں مَیں ہاشم کا
مدد کرنا غریبوں کی رہا تھا اُن کا بھی شیوہ
غریبوں اور امیروں کو برابر وہ سمجھتے تھے
حقیر اُس کو نہ کہتے جو بھی کم تر ہوتا تھا سب سے
ڈبل (۴) لکھتے ہیں دانائی بنی ہاشم کا شیوہ تھی
حمایت حقّ کی کر کے سزا ظالم کو دِلوائی
کیا اِک عہد کہ حالات جو بھی رنگ بدلیں گے
حمایت میں وہ مظلوموں کی ہر دَم آگے آئیں گے
ہیں اب تک قاضی مکہ اور مدینہ کے بنی ہاشم
یہ ایسا سلسلہ ہے جو رہا ہے اب تلک قائم
کہا جاتا ہے قاضی کو بنی ہاشم کا شہزادہ
یہ سب کچھ باڈلے نے ہے کتاب اپنی میں یوں لکھا (۵)
کوئی گر جاننا چاہے بنی ہاشم کا پس منظر
تو سب سے پہلے جاتی ہے نظر ہر اِک کی ہاشم پر

O

کوئی یہ اِسم دو سو بار گر پڑھتا ہے روزانہ
خلائق میں عزیز و معتبر جاتا ہے گردانا

کوئی اس اسم کا کثرت سے دِل سے وِرد کرتا ہے
خدا اپنے کرم سے اُس کی جھولی خوب بھرتا ہے
وہ محبوب و مکرم اللہ کی نظروں میں ہوتا ہے
خدا فصلِ محبت اپنی اُس کے دل میں بوتا ہے
خدا نازل کرم اپنا ہمیشہ اُس پہ کرتا ہے
خدا کے فضل سے ہر دم وہ دامن اپنا بھرتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۶-یونس
۲) ۱۱۳-النحل
۳) مسلم
۴) آر۔ای۔ڈبل Muhammad
۵) آر۔وی۔سی۔باڈلے-الرسولؐ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۶- سیدِنا اَبطحی ﷺ

آپؐ بطحا کی نسبت سے ہیں ابطحیؐ
ہیں حجازیؐ ، تہامیؐ سبب ہے یہی
محترم شہرِ مکہ زمانے میں ہے
اورعظمت کے ہر اِک حوالے میں ہے
آیا قرآن میں تذکرہ شہر کا
اس کے بارے میں فرماتا ہے یہ خدا
کہہ دیں، اللہ نے مجھ سے کہا ہے یہی (۱)
کہ عبادت کروں مالکِ مکہ کی
ہے بنایا جسے محترم اللہ نے
مالکِ کُل سے یہ حکم آیا مجھے
کہ میں فرمان اللہ کے پورے کروں
اُس کا جو حُکم ہو، اُس کے تابع رہوں

وقتِ ہجرت روانہ نبیؐ جب ہوئے
راستے میں حزورہ (۲) میں آ کر رُکے
آپؐ نے شہر کو یوں مخاطب کیا
کتنا پاکیزہ تر شہر ہے تو مِرا
چاہا ہے میں نے دِل سے ہمیشہ تجھے
قوم مجبور گر یوں نہ کرتی مجھے
جو بھی حالات ہوتے ، نہ جاتا کہیں
تجھ سے بڑھ کر کوئی شہر پیارا نہیں
یہ کہا بوجعیفہؓ نے آقاؐ گئے (۳)
بطحا تو ساتھ ہم بھی گئے آپؐ کے
اِک جگہ پر وضو آپؐ نے کرلیا
ظہر کی پھر نماز آپؐ نے کی ادا
پھر نماز آپؐ نے عصر کی بھی پڑھی
باوجوہ کچھ نمی ہاتھوں پر آ گئی
سارے آگے بڑھے، میں بھی آگے بڑھا
ہاتھ آقاؐ کا ہاتھوں میں مَیں نے لیا

اپنے چہرے پہ رکھا تو ایسے لگا
برف سے بڑھ کے ہاتھ آپؐ کا سرد تھا
مُشک سے بڑھ کے خوشبو تھی اُس میں بسی
یوں لگا ، ہے فضا ساری مہکی ہوئی

جو مقاصد محمدؐ کے تھے ، یہ لکھا
گب (۴) نے ، مکہ اُن سب کا مرکز ہی تھا
تھا ضروری کہ مکہ مِلے آپؐ کو
سلطنت میں بہت جلد ہی ضم یہ ہو

آپؐ کو سات برسوں میں مکہ مِلا
کی خدا نے خوشی ساتھ یہ بھی عطا
اہلِ مکہ خوشی سے مسلماں ہوئے
دو برس بعد جب آپؐ ہی نہ رہے

ایک بُحران آیا مگر سب نے ہی
رکھی قائم سدا دین کی برتری

O

تین اور دو سو بار اِسم جو یہ پڑھے
اپنے حلقے میں سب سے وہ آگے رہے

اُس کو ہر ایک سے ایسی عزت ملے
جو بھی دیکھے وہی رشک اُس پر کرے

اِسم سو بار جو باوضو یہ پڑھے
اور بلا ناغہ اس کو وہ پڑھتا رہے

پاتا ہے وہ ہمیشہ خدا کا کرم
باندھتا ہے خدا اُس کا دائم بھرم

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۹۱-النحل
۲) بازارحزورہ
۳) بخاری
۴) پروفیسرگب Sir A Himiton Gibb- Muhammadanism

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۷- سیدِنا عزیز ﷺ

ہے عزیزؐ اِک نامِ نامی آپؐ کا
آپؐ سا پیارا نہیں پیدا ہوا

غلبہ ہے کون و مکاں پر آپؐ کا
آپؐ سا غالب کوئی ہوگا ، نہ تھا

کرتا ہے تسلیم ہر چھوٹا بڑا
کوئی عزت میں نہیں ہے آپؐ سا

آقائے کونینؐ ، شاہِ دو جہاں
آپؐ سا نامی بھلا ہوگا کہاں

آپؐ کی عزت کریں شمس و قمر
اور قدموں پر جھکے نورِ سحر

آپؐ کو پتھر کریں جھک کر سلام
آپؐ ہیں ذی مرتبہ ، ذی احترام

آپؐ کی توقیر بے شک و سوال
بعد اللہ کے یقیناً بے مثال
آپؐ اللہ کے بہت پیارے رسول
گلشنِ ہستی کے سب سے پیارے پھول
جب یہاں ظلم و ستم کا راج تھا
آپؐ نے سب کو محبت کی عطا
اللہ کہتا ہے ، وہی تو اللہ ہے (۱)
اِک رسولِ پاک جس نے بھیجا ہے
بہرہ مند اُنؐ کو کیا اس دین سے
جو سبھی ادیان پر غالب رہے
اور اللہ نے کھُلی یہ بات کی
چاہے مشرک کردیں ظاہر نا خوشی
یہ بھی فرمایا ہے اللہ پاک نے (۲)
ہے سبھی عزت تو اللہ کے لیے
اور رسولؐ و مومنوں کے واسطے
پر منافق یہ نہیں ہیں جانتے

کامل (۳) اِک شاعر تھے، جن کی شاعری
حکمت و دانائی سے لبریز تھی
آپؐ نے دعوت انھیں دی دین کی
بولے، جس کی آپ نے دعوت ہے دی
میں بھی اپنے پاس رکھتا ہوں وہی
جو بھی رکھتا ہوں مؤثر ہے سبھی
آپؐ نے پوچھا کہ تم رکھتے ہو کیا
بولے ، ہم پلّہ ہوں میں لقمان کا
آپؐ نے فرمایا ، ہم بھی تو سُنیں
تم سُنا پاؤ تو پھر اپنی کہیں
پیش کچھ اشعار کامل نے کیے
جو بہر صورت بڑے پُر مغز تھے
آپؐ نے اشعار کی تعریف کی
اور پھر یہ بات کامل سے کہی
میں سُناتا ہوں تمھیں قرآن اب
جو ہے افضل اور خدا کا نور سب

اِس میں تم نہ پاؤ گے کوئی کمی
یہ ہدایت ہی ہدایت ہے سبھی
پھر کیا قرآں سے کچھ اس کو عطا
سنتے ہی کامل مسلماں ہوگیا
اہلِ مکہ اِک روایت کا امیں (۴)
خود کو کہتے تھے ، انھیں تھا یہ یقیں
صدیوں سے وہ کہتے آئے تھے یہی
مکہ پر غالب نہ ہوگا وہ کبھی
پا سکے گا نہ جو تائیدِ خدا
اور پھر جب آپؐ کا قبضہ ہوا
آپؐ کے غلبے سے یہ سب پر کھُلا
آپؐ کو حاصل ہے تائیدِ خدا
یہ ہوا تو سب ہی کہتے اب یہی
بے گماں ہیں آپؐ اللہ کے نبیؐ
یہ کہا صفوانؓ (۵) نے مَیں آپ کا
زندگی بھر دشمنِ جاں ہی رہا

آپؐ نے لیکن مجھے اِتنا دیا
دُھل گیا سب بغض جو کہ دِل میں تھا
اِتنی شفقت آپؐ سے مجھ کو ملی
جس کے بارے میں نہ سوچا تھا کبھی
اب یہ حالت ہے کہ دُنیا میں کہیں
آپؐ سے بڑھ کر کوئی پیارا نہیں
ہے دِلوں میں کتنی عزت آپؐ کی
اس سے پاسکتے ہیں اندازہ سبھی
آپؐ کا لشکر تھا مصروفِ سفر (۶)
ایسے میں آئی یہ مکہ سے خبر
لشکرِ کفار لڑنے کے لیے
جانبِ بدر آ رہا ہے تیزی سے
جب طلب کی رائے تو مقدادؓ (۷) نے
عرض یہ کی اِنتہائی عجز سے
قومِ موسیٰؑ نے جو تھا اُنؑ سے کہا
کوئی ہم سے وہ نہیں سُن پائے گا

آپؐ ہم کو ساتھ اپنے پائیں گے
یوں لڑیں گے ہم کہ سب ہی دیکھیں گے

جس طرح مقدادؓ نے عزت یہ کی
آپؐ کے چہرے سے ظاہر تھی خوشی

جان پاشا (۸) نے کہا ، سچ ہے یہی
آپؐ سے مغلوب ہوتے تھے سبھی

آتے تھے کافر تمسخر کے لیے
جیسے ہی وہ چند لمحے بیٹھتے

آپؐ پر ایمان وہ لے آتے تھے
پیرو سچے آپؐ کے بن جاتے تھے

یہ کہا ہے جان (۹) نے کہ آپؐ کی
سیرت ایسی ہے کہ پڑھتے ہیں جو نہی

واضح عظمت آپؐ کی ہو جاتی ہے
آپؐ کی عزت سمجھ میں آتی ہے

O

غالب آنا چاہتا ہے گر کوئی
وہ پڑھے چالیس دن تک بس یہی

اِسم یہ پانچوں نمازوں بعد یوں
سو سے چھ کم بار ہو کر سرنگوں
اپنے دشمن پر وہ غلبہ پائے گا
اپنی عظمت اِسم یہ جتلائے گا
جو غِنائے ظاہری اور باطنی
پانا چاہے تو پڑھے یہ اِسم ہی
پڑھ لے اکتالیس بار اِس اِسم کو
اور پھر چالیس دن ناغہ نہ ہو
باوضو ہو ، وِرد یہ جب بھی کرے
ہر کمی ہو جائے گی اُس سے پرے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۳-التوبۃ
۲) ۸-المنافقون
۳) سوید بن صامت-لقب کامل-طبری
۴) بخاری
۵) حضرت صفوانؓ بن اُمیہ بن خلف جنہیں جنگ حُنین کے مالِ غنیمت میں سے

آپؐ نے تین سو اونٹ عطا فرمائے تھے۔ مسلم

٦) روای حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ بخاری شریف

٧) حضرت مقدادؓ بن اَسود

٨) سر جان گلب پاشا The life and times of Mohammad

٩) میو جان

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۸- سیدِنا حریصٌ علیکم ﷺ

حریصٌ علیکم ہے اِسم گرامی
نہیں آپؐ کا کوئی عالم میں ثانی
سدا آپؐ کی یہ تمنا رہی ہے
یہی بات سب سے ہمیشہ کہی ہے
خدا ایک ہے ، اُس پہ ایمان لاؤ
نہ خود کو جہنم کا ایندھن بناؤ
رہی آپؐ کو فِکر اُمت کی ہر دم
یہ خواہش کی، اُمت کو پیش آئے نہ غم
سدا آپؐ نے کی دوا اور دُعا بھی
دکھایا جزا کے لیے راستہ بھی
پڑا وقت تو آپؐ آئے مدد کو
وسائل سبھی ساتھ لائے مدد کو

گئے عرش پر تو وہاں کی گزارش
کہ ہو میری اُمت پہ ہر دَم نوازش
یہ قرآن میں واضح لفظوں میں آیا (۱)
رسولؐ ایک تم میں سے ہم نے ہے بھیجا
گراں ہے گزرتا انھیں دُکھ تمہارا
طلب کرتے ہیں وہؐ بھلائی ہمیشہ
سدا مہرباں ہیں وہؐ سب مومنوں پر
نہیں اُن سے شفقت میں کوئی بھی بڑھ کر
کہا یہ خدا نے رسولِ خداؐ سے (۲)
ہلاک اِس میں تم خود کو شاید کرو گے
تمہیں غم ہے اس بات کا، لوگ سارے
خدا پر نہیں کیوں ہیں ایمان لاتے
ہمیشہ خوشی آپؐ کو اس پہ ہوتی
جب اللہ پہ ایمان لے آتا کوئی
یہ فرماتے، بات اس سے کوئی بھی اچھی
نہیں ہے زمانے میں ہرگز خوشی کی

ہوا یوں کہ آقاؐ قرینِ صفا تھے
ابوجہل گزرا اُسی راستے سے
نظر آپؐ پر جب پڑی تو وہ بولا
وہ ہر لفظ کہ اُس کے منہ میں جو آیا
رہے آپؐ خاموش سب باتیں سُن کے
کہا اُس نے جو کچھ، نہیں آپؐ بولے
اُٹھایا زمیں سے ستم گر نے پتھر
اُسے پھینکا ظالم نے آقاؐ کے سر پر
لگی چوٹ سر پر ، ہوا خون جاری
قریب ایک گھر میں تھی موجود لونڈی
یہ لونڈی تھی عبداللہ (۳) کی جس نے دیکھا
وہ سب کچھ کہ بوجہل نے جو کیا تھا
چچا حمزہؓ جنگل سے جب گھر کو لَوٹے
شکاری تھے ، کرکے شکار آپؓ آئے
اُنھیںؓ لونڈی نے سارا قصہ سُنایا
کیا تھا جو بوجہل نے وہ بتایا

سُنا واقعہ تو حرم میں وہؓ آئے
بہت سے جہاں لوگ بیٹھے ہوئے تھے
بھتیجے کا بوجہل سے لے کے بدلا
بھتیجے کو بدلے کا آکر بتایا
کہا آپؐ نے ، اس کی حاجت نہیں تھی
حقیقت میں مجھ کو خوشی تب ہی ہوگی
چچا ، آپؓ ایمان اللہ پہ لائیں
ہے خواہش کہ راہِ صداقت پہ آئیں
کھُلا یہ کہ آقاؐ کی خواہش یہی تھی
کرے دُنیا تسلیم شاہی خدا کی
یہ لکھتے ہیں ارونگ (۴) کہ آپؐ کو تھی
فقط ایک مقصد سے نسبت حقیقی
وہ مقصد تھا کہ لوگ ایمان لائیں
فقط ایک اللہ کے رستے پہ آئیں

O

اگر کوئی دردِ شکم میں گھرا ہو
وضو کی ہو حالت ، پڑھے اِسم یہ تو

کرے دم وہ پانی پہ دس بار پڑھ کے
شفا یاب ہوگا خدا کے کرم سے
کسی کی ہو حاجت تو وہ عصر پڑھ کر
پڑھے تین سو آٹھ بار اسمِ اکبر
تواتر سے اکیس دن تک پڑھے تو
خدا اُس کی حاجت کرے پوری ہو جو

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۲۸-التوبۃ
۲) ۳-الشعراء
۳) عبداللہ بن جدعان
۴) واشنگٹن ارونگ - Life of Mahamet- 1928

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۹- سیدِنا رؤف ﷺ

رؤف ایک اسمِ مبارک ہے ایسا
رواں جس میں ہے مہربانی کا دریا
نہیں آپؐ سا نرم دل جگ میں کوئی
نہیں آپؐ کا کوئی شفقت میں ثانی
جو آیا اُسے شفقتوں سے نوازا
روّیے سے غیروں کو اپنا بنایا
خدا نے کہا ، اُس کی ہے مہربانی (۱)
عطا جس نے کی آپؐ کو نرم خوئی
اگر ہوتے بدخو یا سختی کے حامل
تو کوئی نہ ہوتا کسی طور قائل
وہ سختی کے باعث سدا دور رہتے
معافی مناسب ہے آپؐ اُن کو دے کے

دُعا اُن کے حق میں کریں مغفرت کی

کریں مشورہ بھی جہاں ہو ضروری

کریں جب کسی کام کا بھی ارادہ

کریں آپؐ اپنے خدا پہ بھروسا

خدا بے گماں اپنا کہتا ہے اُس کو

خدا پر بھروسا سدا کرتا ہے جو

کیا چاک جب آپؐ کا پاک سینہ (۲)

نکالا ملائک نے اُس میں سے کینہ

تھی سینے میں موجود جتنی خیانت

اُسے بھی نکالا ، یہی ہے روایت

سموئی گئی پاک سینے میں شفقت

اور آخر میں ڈالی گئی اُس میں رحمت

یہ فرمایا حضرت علیؓ نے کہ آقاؐ (۳)

بڑے مہرباں تھے ، جبیں رہتی خندہ

بڑے نرم خو ، دِل تھا اُن کا کشادہ

کسی نے مزاج اُنؐ کا برہم نہ دیکھا

سدا آپؐ بچوں سے تھے پیار کرتے
سبھی بچے دامن تھے شفقت سے بھرتے
جہاں کی ہر اِک شے پہ فرماتے شفقت
ہر اِک شے نے پائی ہمیشہ ہی رحمت
شکایت اگر جانور کوئی کرتا
تو فرماتے اُس کا یقیناً ازالہ
کسی بھی جگہ سے دُکھی آیا کوئی
بھری آپ نے اُس کی شفقت سے جھولی
یہ کہتے ہیں ساشاؤ (۴) ، تعلیمِ آقا
صداقت کا سب سے ہے عمدہ نمونہ
نمایاں ہر اِک پہلو سے ہے محبت
عطا کی صحابہؓ کو شفقت کی دولت
یہی ہے سبب جاں نثاری میں سارے
تھے جتنے بھی، تھا ایک سے ایک بڑھ کے
کہا کور (۵) نے ، آپؐ کا دِل تھا ایسا
کہ نازک تھا بالکل جو اِک بچے جیسا

اور اِک ماں کے دل کی طرح دِل تھا ایسا
معافی خطا کی جو پل میں ہے دیتا

O

کسی کو ہے حاکم سے گر کام کوئی
وضو کر کے جائے ، ہے بے حد ضروری
پڑھے اِسم دس بار وہ صدق سے ہی
تو حاکم کرے گا بڑی مہربانی
کسی کا ہے دشمن اگر کوئی ایسا
نہیں دشمنی ختم ہرگز جو کرتا
کرے وہ وضو ، اسم پڑھنے سے پہلے
پڑھے اِک ہزار اسم ، دَم اُس پہ کر دے
یہ اکیس دن تک عمل کرنا ہوگا
نہو اس میں ہرگز کبھی کوئی ناغہ
نہیں سامنے اُس کا دشمن تو اُس کا
تصور میں لے آئے پورا سراپا
کرے دم تو اُس کو خوشی یہ ملے گی
کدورت نہ دشمن کے دِل میں رہے گی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۵۹-آلِ عمران

۲) مسندِ احمد

۳) حضرت علیؓ بن ابوطالب عبدِ مناف-شمائل ترمذی

۴) ای ساشاؤ - E. Sachau. Dere Ste Chalife

Abu-Bakrine Character studies, Published in the proceedings of the prussian Academy of Sciences, Berlin, 1903

۵) جے۔ کے۔ کور

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۰- سیدِنا رحیم ﷺ

مہرباں ہیں آپؐ آقاؐ اور ہیں بے حد رحیم
آپؐ سے بڑھ کر کوئی گزرا ، نہ آئے گا عظیم
خلق فرمائی ہے جو بھی شے خدائے پاک نے
مستفیض اِک اِک ہوئی آقاؐ کے مہر و رحم سے
جانداروں کے لیے ہیں بالخصوص آقاؐ رحیم
بعدِ اللہ آپؐ سے بڑھ کر نہیں کوئی کریم
کہتا ہے اللہ ، جو مومن ہو کے پیرو ہوگئے (۱)
بازوئے رحمت کو رکھیں آپؐ وا اُن کے لیے
آپؐ نے فرمایا ، جو بھی دوسروں کو غم زدہ (۲)
دیکھ کر ہو جاتا ہے درد و اَلم میں مبتلا
یہ ہے اللہ کی وہ رحمت اپنے بندوں کے لیے
جو جگہ پاتی ہے اُن کے دل میں اُن کے اللہ سے

یاد رکھو ، دوسروں پر رحم جو کھاتا نہیں
اللہ بھی ایسے پہ اپنا رحم فرماتا نہیں
حضرت مصعبؓ (۳) بڑے ناز ونعم میں تھے پلے
چھِن گیا اُن سے وہ سب کچھ جب مسلماں ہو گئے
پہلے زیبِ تن کیا کرتے تھے وہ عمدہ لباس
اب کوئی کپڑا نہیں سالم رہا تھا اُنؓ کے پاس
ایک دن ٹکڑے لگے کپڑوں میں آقاؐ سے ملے
دیکھتے ہی اُنؓ کو آقاؐ آبدیدہ ہو گئے
اِک صحابیؓ نے سنایا ، آپؐ کو یہ واقعہ (۴)
کہ میں اپنی زندہ بیٹی لے کے اِک جا آ گیا
اِک گڑھا کھودا، گڑھے میں میں نے جب پھینکا اُسے
کہہ اُٹھی وہ ابا ، ابا اور یوں دیکھا مجھے
کہ بچا لوں اُس کو لیکن میں نے مٹی ڈال دی
آپؐ نے جوں ہی سنا یہ قصہٗ بے چارگی
آپؐ کی آنکھوں سے آنسو ناگہاں بہنے لگے
آپؐ نے اُس سے کہا کہ وہ یہ قصہ پھر کہے

آپؐ اتنا روئے کہ رُوئے مبارک تر ہوا
آپؐ صدمے میں رہے کافی دنوں تک مبتلا
عائشہؓ (۵) فرماتی ہیں کہ آپؐ کی عادت میں تھا
آپؐ ہرگز نہ کسی بھی شخص کو کہتے بُرا
گر کوئی کرتا برائی آپؐ سے تو آپؐ نے
سرفراز اُس کو کیا اپنے کرم سے ، رحم سے
لکھتے ہیں جی سنگھ دارا (۶) ، آپؐ کا رحم و کرم
ہے زیادہ اتنا ، پڑ جاتے ہیں سب اندازے کم
آپؐ کے دریائے رحمت کا ٹھکانہ ہی نہیں
نرم دل آقاؐ سا دُنیا میں نہیں ملتا کہیں
آپؐ نے ہر ایک دشمن کو معافی کی عطا
لمحہ بھر سوچا نہیں کہ کی ہے اُس نے کیا خطا
فتحِ مکہ پر معافی ایسے فرمائی گئی
ایسی تاریخِ جہاں میں دیکھی ہے نہ ہی سنی
کینے سے ہرگز نہیں ہے آپؐ کو کوئی بھی کام
نہ لیا اپنے عدو سے رائی بھر بھی انتقام

آپ ہیں دریائے شفقت ، رحم کا سرچشمہ آپؐ
ہیں حبیبِ کبریا اور رحمتوں کی برکھا آپؐ
آپؐ مخلوقِ خدا پر رحم فرماتے رہے
عمر بھر پہنچا نہیں نقصاں کسی کو آپؐ سے
شاہ ولی اللہ نے یہ بھی ہے کہا کہ آپؐ کا
تھا یہ مقصد کہ برائی سے بچے خلقِ خدا
آپؐ نے ہر اِک کا فرمایا ہمیشہ احترام
رحم فرمایا ، دیا ہر اِک کو عزت کا مقام

O

جو یہ چاہیں ، اُن پہ نازل ہوں خدا کی رحمتیں
تیس بار اسمِ مبارک بعدِ مغرب وہ پڑھیں
وہ نمازِ فجر پڑھ کر ورد گر اس کا کریں
رحمتیں اللہ کی پائیں گر وہ روزانہ پڑھیں
دل کسی کا سخت ہو ، چاہے اگر کہ نرم ہو
ایک سو بار اِسم یہ روزانہ پڑھ لیتا ہے جو
اسم یہ بعد از نمازِ عصر وہ پڑھتا رہے
دل کی نرمی جلد وہ پائے گا اللہ پاک سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

----

۱) ۲۱۵-الشعرآء

۲) روایت حضرت اُسامہ بن زیدؓ- بخاری شریف

۳) حضرت مصعب بن عمیرؓ-ترمذی

۴) دارمی-ابومحمد عبداللہ بن الرحمٰن سرقندی-(سنن دارمی آپ ہی کی تصنیف ہے)

۵) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ- بخاری

۶) جی داراسنگھ-رسولِ عربی ﷺ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۱- سیدِنا طٰہٰ ﷺ

ہے اسمِ پاک آقاؐ آپؐ کا طٰہٰؐ جو ہے یکتا
سراسر آپؐ ہیں طاہر، ہدایت کا ہیں سرچشمہ
حقیقی معنی طٰہٰؐ کے کوئی بتلا نہیں پایا
یہی کافی ہے کہ یہ نام ہے آقاؐ کو ہی زیبا
بیاں تفسیر زرقانی (۱) نے طٰہٰؐ کی یہ فرمائی
کہ اس کے معنی اے طاہرؐ ہیں اور مخلوق کے ہادی
وہیؐ انسان کہ جو پاک ہیں سارے گناہوں سے
جو رہبر منفرد ہیں اور طالب ہیں شفاعت کے
وہؐ ایسی ذات ہیں کہ وصف جنؐ کا ہے ہمہ گیری
جہاں میں اُنؐ کا ہو سکتا نہیں ہرگز کوئی ثانی
یہ ایسا اسم ہے جس میں فقط دو حرف ہیں شامل
وضاحت اس کی قرآں سے نہیں ہوتی کہیں حاصل

رسولِ پاکؐ کے بارے میں لکھا ہے بخاری میں
نہیں ہے آپؐ سے بڑھ کر جہاں میں کوئی نیکی میں
کیا وقفِ رضا خود کو ، کبھی سختی نہ اپنائی
معافی ہی عطا اپنے ہر اِک دشمن کو فرمائی
ہمیشہ نرم گوئی ، چشم پوشی کام میں لائے
رہِ صدق و صفا پر آپؐ دنیا بھر کو لے آئے
عطا تعلیم وہ کی جس سے اندھوں کو ملی آنکھیں
سماعت بہروں کو اور غافلوں کو ہوش کی کرنیں
کوئی خوبی نہیں ایسی جو نہ ہو ذاتؐ کا حصہ
ہے سیرت عدل، حکمت گفتگو اور ہے عمل تقویٰ
لکھا یہ بی سمتھ (۲) نے، آپؐ کے سب دشمنوں نے بھی
ہمیشہ آپؐ کی پاکیزگی کی داد کھل کر دی
مثالی آپؐ کا کردار تھا قبلِ نبوت کا
کسی نے آپؐ کی عظمت کو ذرہ بھر نہ جھٹلایا
سراہا آپؐ کے انصاف ، عجز و پاک بازی کو
ہر اِک کے واسطے تھے رحم دل، احوال کچھ بھی ہو

کہا یہ باڈلے نے ، منزلِ مقصود پانے کو
میانہ عمر تک کوشش سبھی کرتے ہیں ، جتنی ہو
مگر ہیں آپؐ مستثنیٰ کہ آدھی زندگی گزری
الگ سب سے ، نظر آتا ہے اس میں عکسِ تنہائی
کٹا چوتھائی حصہ عمر کا ظالم فضاؤں میں
چھٹا حصہ گزارا حاصلِ مقصد کی راہوں میں
یہی وہ آخری دس سال ہیں جن کا ہر اِک لمحہ
خلائق کے لیے مرجع بنا اور معتبر ٹھہرا

O

نئے کپڑے مسلماں کوئی پہنے اسم یہ پڑھ کر
فقط سہ بار تو حاصل اُسے ہو خیر بڑھ چڑھ کر
خدا کی نعمتوں کا مستحق ٹھہرایا جائے گا
خدا سے سرفرازی اور عزت خوب پائے گا
کوئی گر کاروبار اپنے کا یوں آغاز کرتا ہے
وہ بیٹھے با وضو ہو کر کہ کاروبار جس کا ہے
رکھے رُخ کعبہ کی جانب ، پڑھے کثرت سے وہ یہ نام
وہ سرافراز ہوگا خیر سے اور چل پڑے گا کام

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) علامہ محمد زرقانی -شرح المواہب لدنیہ
(یہ کتاب امام قسطانی کی ہے، زرقانی نے شرح لکھی)

۲) بی سمتھ- Muhammad and Muhammadanism 1874

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۲- سیدِنا طٰسٓ ﷺ

حضورؐ آپؐ کا اسم طٰسؐ بھی ہے
مقدس ہے یہ ، سر بسر روشنی ہے
حضورؐ آپؐ طاہر ہیں، سب جانتے ہیں
ہیں سردار سب کے، یہ سب مانتے ہیں
ہیں طٰسؐ کے اصل میں کیا معانی
نہیں جانتا ہے بجز اللہ کوئی
سمجھتے ہیں لیکن یہی اہلِ ایماں
کہ ہے نام یہ آپؐ کی شاں کے شایاں
علیؓ نے بیاں آپؐ کی خوبی یہ کی (۱)
سخی نہ کبھی آپؐ سا دیکھا کوئی
ہر اِک بات میں تھے کھرے اور سچے
ملائم طبیعت ، مکرم تھے سب سے

وہ مرعوب ہوتا کوئی دیکھتا تو
مگر آپؐ کے ساتھ رہنے لگا جو
محبت میں وہ آپؐ کی کھو ہی جاتا
وہ تعریف کرتا ، ہر اِک کو بتاتا
کہ پہلے کوئی آپؐ جیسا نہ دیکھا
کوئی آپ جیسا کہیں ہے ، نہ ہوگا
ڈرے کاٹ (۲) لکھتے ہیں وہ لوگ سارے
جو جھٹلاتے اور تھے مخالف غضب کے
بڑائی کو تسلیم کرتے تھے وہ بھی
وہ کہتے کہ انؐ سا نہیں اور کوئی
رہے آپؐ اُن کے سدا رہنما ہی
مقدم رہا آپؐ کا فیصلہ ہی
ہوئے آپؐ کی وہ قیادت کے قائل
عقیدت ہوئی آپؐ کو اُن کی حاصل
یہ کہتے ہیں اے جی (۳) کہ دنیا میں پہلے
مذاہب میں کتنے اکابر ہیں گزرے

لہو کے ہیں اکثر کے دامن پہ دھبے
رنگے ہاتھ معصوم لوگوں کے خوں سے
نہ عیسائی تھے اس عمل سے گریزاں
سنے اُن کے قصے تو کانپ اُٹھے انساں
مگر آپؐ سا کوئی دیکھا ، نہ ہوگا
نہیں دامنِ پاک پر کوئی دھبہ
کسی غیر مسلم کو کُچلا نہ روندا
ستم سے سدا دامن اپنا بچایا
دیا اک الگ رنگ انسانیت کو
یہی آپؐ کی ایسی خوبی ہے کہ جو
ہے کرتی زمانے میں ممتاز سب سے
سدا درگزر میں رہے آپؐ آگے

O

پڑھے جو بیالیس اور دو سو دفعہ
یہ اسمِ مبارک ، اثر ہو یہ اُس کا
کسی ضدی بچے پہ دم وہ کرے گر
تو ضد چھوڑ دے وہ ، بنے خُلق بہتر

کوئی بچہ گر روئے حد سے زیادہ

تو اس دَم سے رونے سے وہ بچ رہے گا

اگر ہو کوئی جادو ٹونا کسی پر

پڑھے اسم کثرت سے وہ دل لگا کر

ملے گا اُسے اس سے چھٹکارا جلدی

اُسے اس سے راحت حقیقی ملے گی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ترمذی

۲) جی ایم ڈرے کاٹ G. M. DrayCott. Mahamet. 1916

۳) اے جی لیونارڈ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۴- سیدِنا مجتبیٰ ﷺ

منفرد نام ہے آپؐ کا مجتبیٰؐ
کوئی ہے اور نہ تھا منتخب آپؐ سا

آپؐ سے بڑھ کے محبوب کوئی نہیں
آپؐ سے کوئی اچھا نہ ہوگا کہیں

سب سے بڑھ کر جہاں میں سراہے گئے
سب سے بڑھ کر ہی عالم میں چاہے گئے

ہے پسندیدہ جو آپؐ نے بات کی
بات کیا ، مُشکِ تر ہی کی برسات کی

آیا قرآن میں اللہ چاہے جسے (۱)
اپنے دربار میں برگزیدہ کرے

یہ بھی فرمایا اللہ نے کہ اے نبیؐ
وہ جو چاہے تو جنت میں ہو بہتری

اور جنت کہ جس میں ہیں نہریں رواں
آپؐ کو قصر اونچے بنا دے وہاں
یہ کہا بوہریرہؓ نے کہ آپؐ نے (۲)
پوچھا اُن سے صحابہؓ جو موجود تھے
کوئی ہوسکتا ہے تم میں مجھؐ ایسا کیا
شب مری تو گزرتی ہے ایسے سدا
میرا اللہ مجھے خود کِھلاتا بھی ہے
اور اللہ ہی مجھ کو پِلاتا بھی ہے
منتخب آپؐ ہیں ، اس سے ظاہر ہوا
کہ جو جنت میں ہوگی کتابِ خدا
وہ کتابِ خدا صرف قرآن ہے
اس کی ہوگی تلاوت یہ ایمان ہے
بولی جائے گی جنت میں اِک ہی زباں
یہ زباں ہے فقط آپؐ ہی کی زباں
آپؐ ہیں برگزیدہ یہ اس سے کھُلا
اسرافیلؑ آپؐ ہی پر ہے نازل ہوا

یہ فرشتہ کسی بھی نبی پر کہیں
آپؐ سے پہلے نازل ہوا ہی نہیں

ٹامس(۳) آقاؐ کے بارے میں یہ لکھتا ہے
جب کولمبس نے امریکہ کو ڈھونڈا ہے

الف سال اس سے پہلے ہی مکہ ہوا
ایک بچےؐ کی آمد سے راحت فزا

جس کو اللہ نے بھیجا یہاں اس لیے
انقلاب ایک دنیا میں برپا کرے

لکھا ولیم (۴) نے کہ اس سے پہلے کبھی
کامیابی نہ اتنی کسی کو ملی

آپؐ جیسا کوئی شخص کر نہ سکا
انقلاب آپؐ نے کر دیا جو بپا

بدلا رُخ آپؐ نے پوری تاریخ کا
اس سے پہلے ہوا تھا نہ اب تک ہوا

O

بعد ہر اِک نماز اِسم جو بھی پڑھے
ایک سو بار تو اُس کو عزت ملے

ہو وہ مقبول اور نیک نامی ملے
اُس کے آنگن میں خوشیوں کا گلشن کھلے

چار سو اور پچپن یہ روزانہ جو
اسم پوری محبت سے پڑھ لے گا تو

ہوگا محفوظ وہ ساری آفات سے
پائے گا وہ اماں دُکھ کی ہر بات سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۳-الشوریٰ
۲) بخاری شریف
۳) لائل ٹامس
۴) ولیم میکنیل William Mecneill, The rise of West. New York, 1963

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۳۴- سیدِنا مرتضیٰ ﷺ

آپؐ کا اسمِ گرامی مرتضیٰؐ
برگزیدہ آپؐ ہیں بے انتہا
آپؐ محبوبِ خدا ، خیرالوریٰ
ہے بزرگی آپؐ کی بعد از خدا
آپؐ کی ہے ذات بے شک بہتریں
آپؐ کا ہرگز کوئی ثانی نہیں
آپؐ کی ذاتِ مقدس ہے وہ ذات
جس سے راضی ہے خدائے کائنات
آپؐ سے اللہ نے قرآں میں کہا (۱)
ہونے والا آپؐ کو ہے وہ عطا
آپؐ راضی ہوں گے جس سے لازمی
جس کو پا کے آپؐ پائیں گے خوشی

برگزیدہ آپؐ ہیں جس کے لیے (۲)
اللہ نے واضح اشارے ہیں دیے
آپؐ کو جو مرتبہ بخشا گیا
وہ کسی بھی اور کو نہ مل سکا

اللہ فرماتا ہے سات آیات جو
سورتِ الحمد میں دہراتے ہو
وہ عطا کیں اور عطا قرآں کیا
بے گماں ہے جو عظیم المرتبہ

نقل حضرت بوہریرہؓ سے ہوا (۳)
آپؐ سے خود اللہ نے فرمایا تھا
آپؐ کو اپنا بنایا ہے حبیبؐ
ہیں محبِ خاص اور بے حد قریب

آپؐ کو میں نے بنایا ہے بشیرؐ
اور بنا کر بھیجا ہے میں نے نذیرؐ
آپؐ کے سینے کو میں نے کھولا ہے
بوجھ سے چھٹکارا میں نے بخشا ہے

ذکر میں نے آپؐ کا اونچا کیا
اور پھر اس کے تسلسل میں سدا
بات ہوتی ہے میری توحید کی
رہتے ہیں شامل اِسی میں آپؐ بھی
ذکر کرتے ہیں رسالت کا سبھی
ہوتی ہے مذکور طاعت آپؐ کی
آپؐ کی اُمت کو گردانا گیا
اُمتِ خیرالامم ، صدق و صفا
ہیں شرف میں آپؐ بے شک اوّلیں
اور آمد میں نبیؐ ہیں آخریں
آپؐ کی اُمت میں شامل ہے کیا
ایسے لوگوں کو کہ ہے لکھا ہوا
جن کے سینوں پر کلام اِک اللہ کا
اور جن کے دِل میں ہے خوفِ خدا
حوضِ کوثر آپؐ کو بخشا گیا
سورتِ الحمد بھی کی ہے عطا

آپؐ کی اُمت کو وہ بخشا گیا
جو کسی بھی اور کو نہ مِل سکا
بخشا ہے دیں اور مسلماں کا لقب
جو بنا ہے سرخروئی کا سبب
آپؐ ہی فاتحؐ ہیں ، خاتمؐ آپ ہی
یہ فضیلت آپؐ کو بخشی گئی
لکھا ہے اے جی (۴) نے آقاؐ کے لیے
کارنامے آپؐ نے جتنے کیے
ہوتا ہے اظہار اُن سے تو یہی
کار فرما اُن میں ہے ذات اللہ کی
آپؐ کے ہاتھوں کو طاقت وہ ملی
جس سے تسخیرِ جہاں ممکن ہوئی
آپؐ کی سی کامیابی کی مثال
دینا ہے تاریخِ عالم سے محال
آپؐ کو تاثیر جو بخشی گئی
تھی عطائے خاص اللہ پاک کی

O

عصر پڑھ کر سو ہی دفعہ جو سدا
اسم آقاؐ کا زباں پر لائے گا
جتنی ہیں آفات اُن سے پائے گا
اِسم کے باعث وہ چھٹکارا سدا
کوئی گر بے حد پریشاں ہے ، اُسے
چاہیئے وہ اسم یہ پڑھتا رہے
ساڑھے چودہ سو ہی دفعہ اسم کے
ذکر کو وہ سات دن پورا کرے
اس عمل میں قبلہ رُخ ہی وہ رہے
ہر خوشی پائے گا رب کے فضل سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

١) ۵-١الضحیٰ
٢) ۸۷-١الحجر
٣) خصائص الکبریٰ
٤) اے.جی لیونارڈ Muhammadanism in Religious Systems of the World-1908

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۵- سیدنا حٰمٓ ﷺ

آپؐ طٰہٰؐ ہیں ، یٰسینؐ و حٰمٓؐ ہیں
آپؐ لائقِ تعظیم و تکریم ہیں
آپؐ کو حوضِ کوثر ہوا ہے عطا
ساقیِ آبِ کوثر لقب آپؐ کا
اپنی اُمت کو کوثر کریں گے عطا
ہوگا اُمت پہ احساں یہ روزِ جزا
بات تفسیری انداز میں یہ ہوئی (۱)
حا سے ہے حوضِ کوثر مراد اے نبیؐ
میم سے ہے مراد ایسا مُلک حَسیں
جس کی وسعت کا اندازہ کوئی نہیں
شرق تا غرب ہے آپؐ کی سلطنت
اور حمادین کی ہے یہی سلطنت

جنگِ احزاب میں نعرہ حٰم کا
حب صحابہؓ نے دن رات اپنا لیا
پار کر پایا خندق نہ اِک بھی عدو
اور مسلماں ہوئے جنگ میں سرخرو
آپؐ پر سورہ کوثر جو نازل ہوئی (۲)
آپؐ نے حوضِ کوثر پہ اِک بات کی
کہ یہ جنت کی اِک نہر ہے ، یہ کہا
مجھ کو فرمائی میرے خدا نے عطا
نہر کیا ہے ، سراسر ہے خیرِ کثیر
یہ ہے وہ خیر جس کی نہیں ہے نظیر
کہتے ہیں شردھے(۳) یہ کہ زمانے میں تھے
جس طرح کچھ بڑے آدمی دوسرے
سکہ اپنی جلالت کا منوا گئے
راستے پوری دُنیا کو دِکھلا گئے
ویسے ہی آپؐ نے خاص اپنے لیے
چُن لیے فضل کے کچھ الگ راستے

پھر فضیلت کا جھنڈا کھڑا یوں کیا
کہ زمانہ اُسے دیکھتا ہی رہا
اور جھنڈے تلے لوگ یک جا ہوئے
آپؐ پر جاں جو دینے کو تیار تھے
جھنڈا اسلام کا لہلہاتا ہوا
ہے یہ عالی نشاں آپؐ کے فضل کا

O

گر کوئی سخت مشکل میں ہو مبتلا
ذکر کر لے بکثرت وہ حٰمٓ کا
اُس کو مشکل سے چھٹکارا مل جائے گا
اپنے گھر میں خوشی ہی خوشی پائے گا
اسم یک صد تہتر جو دفعہ پڑھے
بعد ہر اِک نماز ، اُس کو راحت ملے
جو بھی مشکل ہو ، اس کی مکمل ٹلے
حفظ میں ہی خدا کے وہ ہر دم رہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) تفسیر روح البیان
۲) مسلم و احمد
۳) شری شردھے پرکاش-رہنما برہمو سماج

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۶- سیدِنا مصطفٰے ﷺ

مصطفٰےؐ ہے آپؐ کا اسمِ گرامی ہے اے رسولؐ
آپؐ کے ناموں کے گلشن میں مہکتا ایک پھول

منتخب اللہ نے فرمایا رسالت کے لیے
اور چُنا سب انبیاء کی بھی امامت کے لیے

آپؐ جیسا منتخب دنیا میں آ پایا نہیں
آپؐ کا عظمت میں کوئی شخص ہم پلہ نہیں

اللہ فرماتا ہے روح القدسؑ کو بھیجا گیا (۱)
آپؐ کو اُسؑ کے ذریعے ہی ہوا قرآں عطا

پھر یہ فرمایا کہ بندوں میں سے ہم چاہیں جسے
رُشد کے اُس کو دکھا دیتے ہیں سارے راستے

آپؐ کو اللہ نے کرکے منتخب فرما دیا
آپؐ کو اس کی کوئی اُمید تھی نہ ہی پتا

آپؐ پر یہ مہربانی آپؐ کے اللہ نے کی (۲)
یعنی اللہ کی کتاب اِک آپ پر نازل ہوئی
آپؐ کی جانب سے ہرگز یہ نہیں ہوگا کبھی
کہ مدد کو آپؐ آ جائیں کہیں کفار کی
آپؐ نے اِک بار لوگوں سے یہ فرمایا، سنو (۳)
تم سدا پرہیزگاری ہی کے رستے پر چلو
دیکھنا گمراہ نہ کردے تمہیں شیطاں کبھی
اپنے بارے میں بتاتا ہوں کہ میں ہوں بس یہی
میں ہوں عبداللہ کا بیٹا ، بندہ ہوں میں اللہ کا
ہوں رسول اُس کا ، یہ بخشا اُس نے مجھ کو مرتبہ
یاد رکھو ، تم مجھے اس سے بڑھاؤ نہ کبھی
مجھ کو اچھا نہ لگے گا ، تم سے کہتا ہوں یہی
ابنِ نافعؓ (۴) سے روایت ہے، یمن میں رہتا تھا
ایک کاہن ایسا کہ جس کا بڑا ہی چرچا تھا
آپؐ کا شہرہ ہوا تو لوگ کاہن سے ملے
اُس سے پوچھا، آپؐ کیا ہیں، جو بھی سچ ہو، وہ کہے

وہ پہاڑی پر مکیں تھا اور پہاڑی کے تلے

دِن ابھی نِکلا نہ تھا کہ لوگ یک جا ہوگئے

جب چڑھا سورج تو کاہن پاس اُن کے آ گیا

اور اپنے علم سے سچ بات کو پانے لگا

سب کھڑے اُس کے عمل کو دیر تک تکتے رہے

سر اُٹھایا اُس نے اور دیکھا فلک کو غور سے

دیر تک وہ آسماں کو ایسے ہی تکتا رہا

اور پھر لوگوں کو دیکھا اور اُن سے یہ کہا

منتخب اللہ نے ہے حضرت محمدؐ کو کیا

اُس نے ہی کی ہے بزرگی آپؐ کو ساری عطا

آپؐ کے دل کو کیا ہے صاف اللہ پاک نے

اور اُس کو بھر دیا ہے اللہ ہی نے نور سے

یہ کہا اور اپنے مسکن کی طرف وہ چل پڑا

اور قبیلہ اپنے گاؤں کی طرف واپس ہوا

ای ڈی نے لکھا ہے یہ کہ آپؐ کا اپنا کوئی (۵)

دعویٰ تھا نہ ہی غرض ذاتی کوئی تھی آپؐ کی

آپؐ نے تبلیغ کے آغاز میں ہی کہہ دیا
کام ہے اللہ کا ، جس کے واسطے مجھ کو چنا
کہتے ہیں سر جان پاشا (٦)، آپؐ نے خود کو کیا
وقف بالکل تاکہ پھیلے دنیا میں دینِ خدا
آپؐ کا اس سلسلے میں پختہ یہ ایمان تھا
آپؐ کو یہ کام کرنے کے لیے رب نے چنا

O

دو سو دفعہ باوضو جو وِرد کر لے اسم کا
اللہ توفیقِ عبادت وافر اُس کو بخشے گا
دینے والا ہو کسی عہدے کا کوئی اِمتحاں
چاہے گر کہ ہو نہ مشکل اس عمل کے درمیاں
دو سو اُنتالیس بار اس اِسم کو وہ یوں پڑھے
با وضو ہو اور روزانہ ہی قبلہ رُخ رہے
یہ عمل وہ سات تا گیارہ دنوں تک ہی کرے
اور روزانہ دعا مانگے وہ اپنے اللہ سے
کامیابی کی خوشی ہوگی اُسے رب سے عطا
اپنے دل کو مطمئن اپنے عمل سے پائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۵۲-الشوریٰ

۲) ۸۶-القصص

۳) مسندِاحمد

۴) علی بن نافع الجرشی-سیرتِ ابنِ ہشام

۵) ای-ڈرمنگھم

۶) جنرل سرجان گلب پاشا

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۷- سیدِنا یٰسین ﷺ

آپؐ کا یٰسین ہے اِسمِ حسیں
آپؐ کا بے شک کوئی ثانی نہیں
کیا ہیں معنی آپؐ کے اِس اسم کے
واضح ہو پائے نہیں فرہنگ سے
صرف ہے اللہ ہی اس سے باخبر
وہ یقیناً باخبر ہے سر بسر
کچھ مفسر کہتے ہیں یٰسین سے
معنی کھل پاتے ہیں ''اے سردار'' کے
آپؐ کو سردار کو رُتبہ ملا
آپؐ پر نازاں ہیں سارے انبیا
اِک روایت یہ بھی ہے یٰسین کا
جڑتا ہے شیدی زباں سے سلسلہ

جس کا ''اے انسان'' ہے مطلب وہاں
اور مراد اس سے ہے آقائے جہاںؐ
کہتے ہیں جعفرؓ کہ ہیں یٰسین کے
معنی اے سیّد ہی واضح اور کھُلے
اور سید آپؐ ہی کی ذات ہے
واضح یوں یٰسین کی ہر بات ہے
کہتا ہے یٰسین میں ربِ عظیم (۱)
ہے قسم قرآن کی جو ہے حکیم
اے محمدؐ ! آئے جتنے مرسلیں
آپؐ بھی اُن میں سے اِک ہیں بالیقیں
واقعہ بتلایا اُمِ کرزؓ نے (۲)
ایک دِن آقاؐ مخاطب یوں ہوئے
مومنوں کا سیّد و سردار ہوں
میں مدد کرنے کو یوں تیار ہوں
مر کے جب اُٹھیں گے مومن، مَیں اُنھیں
چل پڑوں گا لے کے سیدھی سمت میں

نا اُمیدی میں گھریں گے جب کبھی
مجھ سے پائیں گے بشارت وہ مری
میں سفارش جب کروں گا اللہ سے
اس شفاعت پر وہ بخشے جائیں گے
اپنے اللہ سے میں جو بھی مانگوں گا
میرا اللہ مجھ کو کردے گا عطا
آئے اِک دن آقاؐ کے گھر میں عمرؓ (۳)
رو پڑے سامان گھر کا دیکھ کر
آپؐ نے پوچھا تو فرمانے لگے
قیصر و کسریٰ تو کرتے ہیں مزے
آپؐ تو ہیں اللہ کے پیارے نبیؐ
کیسی حالت ہے مگر سامان کی
آپؐ نے اُن سے یہ پوچھا ، اے عمرؓ
کیا نہیں خوش ہو گے تم یہ جان کر
قیصر و کسریٰ کو یہ دنیا ملے
اور ثمر ہم سب کو عقبیٰ کا ملے

باڈلے (۴) لکھتے ہیں کہ تھی آپؐ کی
قائدانہ قدر ہر اِک سے بڑی
آپؐ نے اظہارِ طاقت نہ کیا
آپؐ نے اظہارِ شوکت نہ کیا
آپؐ نے احساس نہ ہونے دیا
اپنے روحانی یا ذاتی فضل کا

O

فائدے ہیں اَن گنت اِس اِسم کے
جو بھی اِکتالیس بار اِس کو پڑھے
ننگے سر ہو کر بوقتِ نصف شب
پڑھ چکے جب باوضو ہو کے تو تب
مانگے اللہ پاک سے جو بھی دُعا
پوری اللہ ، ہے یہ طے فرمائے گا
اول و آخر ضروری ہے درود
کامیابی کی ہی کنجی ہے درود

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) آیات ۱تا۳ - یٰس

۲) دلائل النبوۃ

۳) حضرت عمرؓ ابنِ خطاب-مسلم

۴) ای-وی-سی-باڈلے-الرسولؐ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۸- سیدِنا اَولٰی ﷺ

جہاں میں آپؐ ہی اَولٰی ، جہاں میں آپؐ ہی اعلیٰ
جہاں میں آپؐ جیسا کوئی آیا ہے نہ آئے گا
مقدم ہو نہیں سکتا کوئی بھی آپؐ سے بڑھ کر
جہاں میں ہو نہیں سکتا کوئی بھی آپؐ سے بہتر
نہیں سارے زمانے میں کوئی بھی آپؐ سا لائق
ہے کوئی آپؐ سا نہ آپؐ سا ہوگا کوئی فائق

خدا نے مومنوں سے خود ہے فرمایا وضاحت سے (۱)
نبیؐ کا تم پہ حق اتنا ہے، جانوں سے بھی ہے بڑھ کے
ہے مطلب یہ کہ جاں مانگیں تو جاں اُن پر لُٹا دو تم
ضرورت گر پڑے تو خون بھی اپنا بہا دو تم
انسؓ سے یہ روایت ہے ، رسول اللہؐ نے فرمایا (۲)
ہے میری ذات ہر صورت میں مومن کے لیے اَولٰی

یہ فرمایا کہ مومن تب تلک مومن نہیں بنتا
نہیں ہر اِک سے بڑھ کر جب تلک محبوب میں اُس کا
وہ چاہے باپ ہو ، ماں ہو یا پھر اولاد ہو اُس کی
ہے اُس کے واسطے اَولیٰ بہر صورت خوشی میری
عمرؓ نے آ کے اِک دفعہ یہ آقاؐ سے گزارش کی (۳)
مجھے محبوب ہیں آقاؐ سوائے جان کے میری
کہا یہ آپؐ نے ، مومن کبھی وہ ہو نہیں سکتا
کسی کو اُس کی جاں سے بڑھ کے جب تک مَیں نہیں پیارا
عمرؓ نے یہ سنا تو آپؐ سے فوراً گزارش کی
قسم اُس کی ، کتاب آقاؐ پہ نازل جس نے فرمائی
مجھے ہیں آپؐ ہی محبوب اپنی جان سے بڑھ کر
مرے نزدیک آقاؐ آپؐ سے کوئی نہیں بہتر
سنا یہ تو عمرؓ سے آپؐ نے فوراً یہ فرمایا
حقیقت میں ترا ایماں مکمل اب ہے ہو پایا
علیؓ سے ایک سائل نے یہ پوچھا ہم کو بتلائیں
محبت آپؓ کو آقاؐ سے کتنی تھی ، یہ فرمائیں

کہا کہ آپؐ پیارے ہیں ہمیں اَموال سے بڑھ کر (۴)
ہمیں ماں باپ سے بہتر ہیں اور اولاد سے بہتر
کسی پیاسے کو جتنا ٹھنڈا پانی پیارا ہوتا ہے
ہمیشہ اس سے بڑھ کر آپؐ کو ہر وقت چاہا ہے
کہا یہ گوئٹے نے کہ محمدؐ دین جو لائے
اُسے صدق و صفا ، اخلاص ، ہمدردی کے پہلو سے
اگر دیکھیں تو ہم کو ہر طرح ایسا ہی لگتا ہے
سبھی ادیان سے ہر طور بڑھ کر ہے ، یہ بالا ہے

O

کوئی گر چاہتا ہے اُس کے دل میں آپؐ کی اُلفت
ہمیشہ ہی رہے قائم ، رہے دائم وہ خوش قسمت
پڑھے یہ اسم سینتالیس بار اس طور روزانہ
پڑھے ہر اِک نماز اور اِسم دہرائے نہ ہو ناغہ
اگر مقروض ہے کوئی ، نمازِ فجر کو پڑھ کے
یہ اِسمِ پاک سہ صد بار صدقِ دل سے دُہرائے
پڑھے بعد از عشاء بھی تو خدا کا فضل ہوتا ہے
دعا مانگے خدا سے جو بڑا ہی رحم والا ہے

خدا اپنے کرم سے قرض سے آزاد کرتا ہے
خوشی سے اُس کا دامن جلد اللہ پاک بھرتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۶-الاحزاب
۲) حضرت انس بن مالکؓ- بخاری
۳) حضرت عمرؓ ابنِ خطاب- بخاری
۴) حضرت علیؓ ابنِ ابوطالب عبدِ مناف

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۹- سیدِنا مزمّل ﷺ

محمدؐ کا ہے یہ بھی اِک اِسم یکتا
ہر اِک آپ کو کہتا ہے کملی والا
یہی نام جبریلؑ نے بھی لیا تھا (۱)
جب اللہ کا پیغام آ کر دیا تھا
وہ کملی جو سایہ فگن ہے جہاں پر
ہے رحمت اسی کی زمیں پر، زماں پر
نبیؐ اوڑھتے تھے جو چادر، اُسی کا
ہمیشہ سے ہے پورے عالم میں چرچا
مفسر یہ کہتے ہیں، آقاؐ نے اوڑھی
جو چادر کہ جب ڈر کا عالم تھا طاری
جب اِس حال میں آپؐ کو آ کے دیکھا
تو جبریلؑ نے آپؐ کو یوں پکارا

کہ اے کملی والے ! ہے پیغام آیا
خدا کا جو مالک ہے ارض و سما کا
ادا آپؐ کی یہ خدا کو تھی بھائی
اسی واسطے آپؐ کی کالی کملی
موثر حوالہ بنی اور تب سے
اسی کے حوالے سے ہیں کملی والے
اسی کے سبب سے ہے یہ نام ٹھہرا
ہے موجود قرآن میں ذکر اس کا
بیاں بوہریرہؓ ہیں یہ بات کرتے (۲)
دِکھائی ہمیں حضرتِ عائشہؓ نے
وہ کملی کہ جو اوڑھتے آپؐ اکثر
لگے تھے بہت سارے پیوند اُس پر
علاوہ ازیں ایک چادر دکھائی
حقیقت میں جو ہو چکی تھی پرانی
یہ فرمایا ، یہ دونوں چیزیں ہیں ایسی
دمِ آخریں آپؐ کی جو تھیں ساتھی

لکھا کارلائل (۳) نے ، ہے فرض میرا
کہ لکھوں وہی جس کو سچ میں نے سمجھا
کوئی بادشاہ ، حکمراں یا کہ راجا
نہیں ہم نے ہے پوری دُنیا میں دیکھا
محبت ، عقیدت جسے وہ ملی ہو
ملی کملی والےؐ کو اُمت سے ہے جو
وہ کملی کہ پیوند جس پر لگے تھے
وہ پیوند آقاؐ نے خود ہی سیئے تھے
ملی اُنؐ کو اُمت سے ایسی محبت
کسی اور نے نہ وہ پائی محبت
مثال ایسی دُنیا میں ملتی نہیں ہے
کوئی ایسی ہستی ہوئی ہی نہیں ہے

O

جو اسم آپ کا وقتِ مغرب ہے پڑھتا
اُسے جلد ہوتے غنی سب نے دیکھا
کسی سخت مشکل میں کوئی گھرا ہو
بوقتِ تہجد پڑھے اِسم یوں جو

پڑھے اِسم یہ اِک ہزار اس طرح سے
پڑھے سات دن تک بہت دِل لگا کے
گیارہ یا اکیس دن جو پڑھے گا
خدا اُس کی جھولی کرم سے بھرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ا۔المزمل
۲) بخاری
۳) تھامس کارلائل Hero and heroes worship

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۰- سیدنا ولی ﷺ

ہے ولیؐ اسمِ گرامی آپؐ کا
اللہ نے کی ہے ولایت یہ عطا
آپؐ کو اللہ نے سمجھا اپنا دوست
آپؐ نے اللہ کو پایا اپنا دوست
ہے مددگار آپؐ کا اللہ سدا
اور رفیق اللہ ہی ہے سب سے بڑا
آپؐ اُمت کے مددگار و رفیق
اور ولی اُن کے جو بے یار و رفیق
آپؐ سارے مومنوں کے ہیں کفیل
اور یقیناً آپؐ ہیں اُن کے وکیل
بے کسوں کے آپؐ ہی ہیں سرپرست
بے بسوں پر آپؐ کی رحمت کا دست

جس کا کوئی بھی نہیں ہے آسرا
آپؐ ہی کو وہ ولیؐ ہے جانتا
بے امانوں کو اماں دیتے ہیں آپؐ
ہر مدد کا ذمہ خود لیتے ہیں آپؐ
آیا ہے قرآں میں والی ہے مرا (۱)
جس نے قرآں بھیجا ہے ، وہ ہی خدا
پھر یہ فرمایا ہے اللہ پاک نے
بات یہ ہے اہلِ ایماں کے لیے
ہیں تمہارے دوست اللہ اور نبیؐ (۲)
اور مومن ہی تمہارے ہیں ولی
بوہریرہؓ نے کہا کہ آپؐ نے (۳)
ہم سے فرمایا کہ گر مومن مرے
مال جو چھوڑے وہ وارث پائیں گے
گر ہے وہ مقروض ، ہر اِک جان لے
میں کروں گا قرض سب اُس کا ادا
اور عیال اپنے اگر وہ چھوڑے گا

اُس کی ذمہ داری مجھ پر آئے گی
کیونکہ میں ہی مومنوں کا ہوں ولی

بی سمتھ (۴) لکھتے ہیں ، اُلفت آپؐ کی
یا کہ ماپیں آپؐ سے وابستگی

آپؐ سے گہری عقیدت کا سبب
آپؐ کا اخلاص ہی ہے سب کا سب

آپ سا ملتا نہیں کوئی ولی
اس لیے مخلص صحابہؓ ہیں سبھی

O

چاہتا ہے جو بھی اللہ کی رضا
وِرد کثرت سے کرے اِس اسم کا

ہے کسی کو گر پریشانی کوئی
دیکھے وہ تاثیر اسمِ پاک کی

وِرد کثرت سے کرے اِس اِسم کا
ہر پریشانی سے وہ بچ جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۹۶-الاعراف

۲) ۵۵-المائدہ

۳) بخاری

۴) بی سمتھ Muhammad and Muhammadanism 1874

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۱- سیدِنا مدثر ﷺ

محمدؐ جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو
ہے مقصد تمہارا ہدایت ہی ، اُٹھو
ہے قرآں میں اس نام کی ایک سورت (۱)
سراسر عنایت ، سراسر ہدایت
ہے اس اِسم کا معتبر یہ حوالہ
خدا نے ہے اس نام سے بھی پکارا
اس اسمِ مبارک کے ہیں یہ معانی
کوئی کپڑا پہنے یا اوڑھے جو کملی
اِسی نام سے واقعہ وہ جڑا ہے (۲)
بیاں جس کو آقاؐ نے خود ہی کیا ہے
یہ فرمایا ، اِک روز میں جا رہا تھا
فلک سے اِک آواز کو سُن میں پایا

فلک کی طرف سر اُٹھا کر جو دیکھا
فرشتہ جو غارِ حرا میں ملا تھا
اُسے میں نے اِک کرسی پر بیٹھے پایا
وہ منظر تھا ایسا کہ حیرت زدہ تھا
یہ کرسی زمیں سے فلک تک بچھی تھی
عجب خوف سا ہوگیا مجھ پہ طاری
مَیں گھر آیا ، آواز دی اہلیہ کو
بہت جلدی چادر مجھے کوئی لا دو
میں لیٹا تو چادر خدیجہؓ نے ڈالی
اِسی حال میں تھا ، وحی مجھ پہ اُتری
یہ فرمایا آکے فرشتے نے مجھ سے
پڑے ہیں یہاں آپؐ چادر لپیٹے
اُٹھیں اور خود پر سے چادر ہٹائیں
اُٹھیں اور قوم اپنی کو اب ڈرائیں
یہی آپؐ کے اسم کا ہے حوالہ
یہ اِسم مبارک خدا نے ہے بخشا

روایت یہ نعمانؓ (۳) سے ہے کہ آقاؐ
خبردار دوزخ سے کرتے ہمیشہ

ہمیں جب خبردار دوزخ سے کرتے
وہؐ دہراتے اِک جیسے ہر بار فقرے

خبردار دوزخ سے تم کو کیا ہے
عذاب اس کا کیا ہے تمہیں کہہ دیا ہے

بڑے جوش سے جب وہ دیتے یہ خطبہ
تو خوبی سے ہر لفظ ہر کوئی سنتا

عجب صورتِ حال ہو جاتی طاری
کئی بار قدموں میں گر جاتی کملی

یہ کہتے ہے وسوانی (۴) میری طرف سے
سلامِ عقیدت محمدؐ کو پہنچے

وہؐ دُنیا کی اِک سب سے اعلیٰ ہیں ہستی
جو شان اُنؐ کی ہے وہ کسی کی نہ دیکھی

سنے بادشاہوں کی سطوت کے قصے
محمدؐ اگرچہ بڑے بادشہ تھے

مگر وہ لگاتے تھے پیوند خود ہی

فرائض سے نہ کی کبھی چشم پوشی

کہا جب خدا نے کہ اُٹھو ، ڈراؤ

جو پیغام ہے میرا ، سب کو سناؤ

بجا لائے وہؐ حکم اپنے خدا کا

سہے جبر اور دُکھ بھی ہر اِک اُٹھایا

O

نمازوں کے بعد اِسم جو یہ پڑھے گا

ہمیشہ چوالیس بار ، اُس کو اللہ

ہر اِک شر سے محفوظ کرتا رہے گا

تحفظ اُسے دشمنوں سے ملے گا

پڑھے جو بھی کثرت سے یہ اِسم، اُس کو

بڑی سے بڑی ذمہ داری مِلی ہو

عطا ہوگی اُس کو ہر اِک کامیابی

ملے گی سدا اُس کو رحمت خدا کی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ا۔اور۲۔المدثر

۲) بخاری

۳) حضرت نعمان بن بشیرؓ--دارمی (ابومحمد عبداللہ بن الرحمٰن سرقندی سنن دارمی آپ ہی کی تصنیف ہے)

۴) سادھوئی-ایل وسوانی

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۲- سیدِنا متین ﷺ

آپؐ کا اسمِ گرامی ہے متین
بُردباری آپؐ کی ہے بہترین
آپ سا ثابت قدم کوئی نہیں
اور مضبوطی میں ثانی ہی نہیں
بات ہر اِک سر بسر ہے روشنی
جو کہا ، اُس میں نہیں کوئی کمی
ہر عمل کے واسطے واضح دلیل
ہر قدم ہے لاجواب و بے مثیل
آپؐ سے قرآں میں فرمایا گیا (۱)
جو بھی پیغام آپؐ کو بھیجا گیا
اُس کو مضبوطی سے ہی پکڑے رہیں
سیدھے رستے پر ہیں ، اس پر ہی چلیں

اے محمدؐ ! لوگوں کو اِس دین کی (۲)
دیجئے دعوت ، رہیں مضبوط ہی
حکم جو ہے آپؐ کو بھیجا گیا (۳)
اس پہ مضبوطی سے قائم ہوں سدا
ہے حنین اِک غزوہ جس میں یوں ہوا
تیر تھے یا لشکرِ اِسلام تھا
پاؤں لشکر کے اکھڑنے جب لگے
اِک گِرہ بھی آپؐ پیچھے نہ ہٹے
یوں رہے ثابت قدم کہ دیکھ کر
تھا فلک حیران اِس انداز پر
آپؐ کے باعث ملی فتحِ مبیں
ایسا استقلال نہ دیکھا کہیں
بی سمتھ (۴) لکھتے ہیں ، دُنیا میں کہیں
ایسی ہستی آج تک دیکھی نہیں
خارجی ماحول جس کا سر بسر
اُس کی ہی کوشش سے بدلا ہو مگر

اُس میں تبدیلی نہ آئے ذرہ بھر
آئے پہلے کی طرح ہی وہ نظر
لکھتے ہیں ولیم (۵) کہ چاہیں ہم اگر
آپؐ کے کردار میں آئے نظر
کوئی لغزش تو مجھے ہے یہ یقیں
مل نہیں پائے گی ہم کو یہ کہیں
آپؐ نے تیرہ برس کوشش جو کی
کوئی کر سکتا نہیں ویسی کبھی
مشکلیں دیکھیں ہزاروں آپؐ نے
دست کش مقصد سے لیکن نہ ہوئے
آپؐ کے باعث عقیدے کا سدا
جھنڈا ہر حالت میں اونچا ہی رہا

O

کوئی اپنے دل کے بارے میں اگر
چاہے کہ ہو جائے یہ مضبوط تر
وہ کرے سو بار وِرد اِس اسم کا
وِرد کر کے دم کرے خود پر سدا

دل کی کمزوری سے پائے گا نجات
دل میں اُس کے نہ رہے گی ڈر کی بات

گر کوئی چاہے رہے ثابت قدم
اور پائے اپنے اللہ کا کرم

وِرد چھ سو بار وہ اِس اِسم کا
کر کے پورا گر وہ مانگے یہ دُعا

آپؐ ہی کے وہ وسیلے سے کہے
اے خدا ! یہ وصف مجھ کو بخش دے

وہ رہے گا عمر بھر ثابت قدم
اور ہوگا اُس پہ اللہ کا کرم

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۳-الزخرف
۲) ۱۵-الشوریٰ
۳) ۱۱۲-ھود
۴) باسورتھ سمتھ Muhammad and Muhammadanism 1874
۵) سرولیم میور The Life of Muhammad 1912

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۳-سیدِنا مصدق ﷺ

مصدقؐ آپؐ کا اسمِ گرامی ہے مرے آقاؐ
جہاں میں آپؐ سے بڑھ کر کوئی سچا نہیں دیکھا
جو آئے انبیا تصدیق سب کی آپؐ نے کی ہے
یہ ذمہ داری اللہ کی طرف سے آپؐ نے لی ہے
کسی بھی حال میں سچ کا کبھی دامن نہیں چھوڑا
ہمیشہ سچ کہا چاہے رہا ہو جان کا خطرہ
یہ ہے قرآن میں کہ آپؐ حق لے کر ہی آئے ہیں (۱)
رسول آئے جو پہلے اُن کی بھی تصدیق کرتے ہیں
یہ فرمایا کہ اللہ کی طرف سے جب رسولؐ آیا (۲)
رسولوں کی کتابوں کو بھی سچا اُس نے گردانا
تو پھینکی پیٹھ پیچھے اِک گروہ نے یہ کتاب اُس کی
لگا ایسے کہ جیسے علم وہ رکھتے نہیں کوئی

کہا یہ وابصہؓ (۳) نے آپؐ کی خدمت میں مَیں آیا
ہے نیکی کیا ، گنہ کیا ہے ، سمجھنا میرا مقصد تھا
مجھے دیکھا تو فوراً آپؐ نے یہ مجھ سے فرمایا
بتاؤں وابصہؓ تجھ کو ، تُو میرے پاس کیوں آیا
یہ کہہ کر آپؐ بولے ، نیکی کرنا ہے عمل ایسا
کہ جس کو کر کے دل راحت سدا محسوس ہے کرتا
گنہ کرنے پہ دل میں اِک کھٹک سی ہوتی ہے پیدا
اگرچہ اِس کو کرنے کا دیا ہو لوگوں نے فتویٰ
بتایا ہے حذیفہؓ نے ، رسولِ پاکؐ نے ایسے (۴)
سبھی فتنوں کے بارے میں بتایا جو بھی آئیں گے
جو ہوں گے سرغنہ اُن کے ، بتایا اُن کے بارے میں
کہاں سے آئیں گے، پیدا وہ ہوں گے کِس قبیلے میں
بتائیں روزِ آخر تک کی باتیں آپؐ نے پوری
وہاں موجود تھے میرے علاوہ بھی کئی ساتھی
لکھا یہ جان پاشا (۵) نے ، مدینے میں محمدؐ نے
دیا ترتیب اِک میثاق پوری ہوش مندی سے

فریق اِس میں مسلماں اور مدینے کے یہودی تھے
بڑی دانائی سے حضرت محمدؐ نے کہا اُن سے
کہ ہے یہ دین ابراہیمؑ کا ، تبلیغ تم جس کی
بڑی محنت سے کرتے ہو ، بجا ہے پیروی اِس کی
یہ وہ الفاظ ہیں ، ترویج کی ہے آپؐ نے جن سے
جہاں میں دینِ ابراہیمؑ کی جس کو سمجھتے تھے
کہ یہ ہے دینِ حق ، اس واسطے ہے تذکرہ اس کا
کئی جگہوں پہ قرآں میں تسلسل سے ہمیں ملتا
قصص موسیٰؑ کے ، ابراہیمؑ کے قرآں ہے دُہراتا
یہودی ہٹ گئے ہیں اپنے مذہب سے ، ہے بتلاتا
اسی باعث رسولِ پاکؐ کا آنا ضروری تھا
غلط باتوں کو آ کر ٹھیک فرمانا ضروری تھا

O

کوئی گر قربتِ حاکم کا خواہاں ہے ، بلا ناغہ
طلوعِ شمس کا ہو وقت تو اکیس بار اِس کا
کرے چالیس دن تک ذکر تو بالکل وہ دیکھے گا
بڑی ہی واضح صورت میں اثر اس نامِ نامی کا

ملے گا جب وہ حاکم سے تو پائے گا وہ خوشنودی
توجہ جتنی ہے مطلوب حاصل وہ اُسے ہوگی
اثر آسیب کا گر ہے کسی پر تو فقط سو بار
پڑھے یہ اسمِ پاک اور دم کرے تو ہوگا بیڑہ پار
کوئی پانی پہ دم کرکے پلائے اور چھڑک بھی دے
مریض اس سے شفا پائے گا جلدی فضلِ اللہ سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۷۔الصّٰفّٰت
۲) ۱۰۱۔البقرۃ
۳) حضرت وابصہؓ اسدی-مسندِ احمد بن حنبل
۴) ابوداؤد
۵) سرجان گلب پاشا The life and Times of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۴- سیدِنا طیب ﷺ

آپؐ ہیں طیبؐ، آپؐ ہیں دُنیا بھر میں سب سے پاکیزہ
آپ سا پاک و صاف جہاں میں آیا ہے نہ آئے گا
آپؐ کے جسمِ اطہر سے خوشبو جو آئے ، کیا کہنا
آپؐ عطا اور رحمت کی جو بارش لائے ، کیا کہنا
اللہ نے فرمایا ، اللہ کی عظمت کو گردانیں (۱)
اور لباس اپنے کو پاک و صاف ہی آپؐ سدا رکھیں
ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ پہلے تلاوت سے اکثر (۲)
ایسی دُعائیں لے آتے تھے آپؐ مبارک ہونٹوں پر
اے میرے معبود ! گناہوں سے مجھ کو رکھ دور ایسے
تو نے مشرق اور مغرب میں دوری رکھی ہے جیسے
اے میرے معبود ! گناہوں سے مجھ کو رکھ صاف ایسے
میل کچیل سے صاف سفید لباس کو کرتا ہے جیسے

اے میرے معبود ! گزارش کرتا ہوں میں یہ تجھ سے
میرے گناہوں کو اولوں ، پانی اور برف سے تو دھو دے
اپنے شعروں میں حضرت حسانؓ (۳) نے ہے یہ فرمایا
آپؐ کو اللہ نے سارے عیبوں سے پاک کیا پیدا
بن عباسؓ (۴) یہ کہتے ہیں ، اِک شب آقاؐ کے پاس رہا
آپؐ عبادت کرنے جتنی بار اُٹھے ، میں نے دیکھا
آپؐ نے کی مسواک ، وضو ہر بار آقاؐ نے فرمایا
جو بھی نماز پڑھی ، ہر بار عمل یہ لازمی دُہرایا
کہا سوامی لکشمی (۵) نے کہ آپؐ کی روحِ پاک سدا
اتنی پاکیزہ رہتی کہ جو ہے سوچ سے بھی بالا
گو منفی ماحول میں آپؐ نے اپنی آنکھیں تھیں کھولی
لیکن آپؐ کی ذات میں کوئی منفی بات نہیں ملتی
آپؐ کی پاک حیات میں ایسی اِک بھی بات نہیں ملتی
کسی طرح دنیا میں منفی کہہ سکتا ہو کوئی بھی
اینڈرے (۶) لکھتے ہیں کہ آپؐ نے جو تبلیغ ہے فرمائی
اس کے تجارب کے پیچھے اِک راز خصوصی ہے مخفی

راز ہے یہ کہ آپؐ کی ذات ہے ہر صورت میں پاکیزہ
آپؐ ہیں اتنے پاکیزہ کہ دُنیا میں ہیں بے ہمتا
ٹالس ٹائی (۷) کہتے ہیں کہ آپؐ اخلاق میں اعلیٰ تر
اتنے متواضع کہ آپؐ سے ہرگز کوئی نہیں بڑھ کر
روشن فکر ، بصیرت والے اور خصائل پاکیزہ
آپؐ کا برتاؤ لوگوں سے ساری عمر رہا عمدہ
کارلائل (۸) یہ لکھتے ہیں کہ آپؐ کی ساری عمر کٹی
زہد و عبادت میں اور آپؐ کی ہستی ہے بالکل ایسی
جس کے پاکیزہ اطوار کی مثل نہیں ملتی کوئی
عاجز ہے اس ذیل میں دیکھیں گر تاریخِ انسانی

O

اک سو اکیس اسم پڑھے گر کوئی بھی یہ روزانہ
دیکھا ہے کہ غیب سے اُس کو وافر رزق ہے مل جاتا
اِک سو اِک دفعہ یہ اِسم جو بعد نمازِ فجر پڑھے
پڑھ کے عشا وہ اِسی عمل کو روزانہ گر دُہرائے
نافرماں ہو گر اولاد تو سیدھے رستے پر آئے
دم سینے پر کرے وہ اس کے، چہل دنوں تک دُہرائے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳،۴-المدثر
۲) بخاری ومسلم
۳) حضرت حسان بن ثابتؓ
۴) حضرت عبداللہ بن عباسؓ-مسلم
۵) سوامی لکشمی پرستار بحوالہ عرب کا چاند
۶) ٹی اینڈ رے Muhammad translated by Theophil Menzel from German-1936
۷) کاونٹ ٹالسٹائی
۸) تھامس کارلائل Hero and Heroes Worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۵- سیدِناناصر ﷺ

آپؐ ہیں ناصرؐ ، جہاں میں آپؐ سا کوئی نہیں
آپؐ جتنے مہرباں ہیں ، دوسرا کوئی نہیں
ہیں جو بے یار و مددگار آپؐ ہیں اُن کے رفیق
زندگی ہے جن کی دشوار آپؐ ہیں اُن کے رفیق
آپؐ مظلوموں کو ظالم سے دِلاتے ہیں نجات
سر بسر شفقت میں ڈوبی آپؐ کی ہوتی ہے بات
آپؐ سے اللہ نے فرمایا کہ اُن کا ساتھ دیں (۱)
جو رضا اللہ کی چاہیں ، اُن کو اپنے ساتھ لیں
جو پکاریں صبح و شام اللہ کو ، اُن کو چاہیں آپؐ
چھوڑ کر اُن کو نہ ہرگز اوروں کو اب دیکھیں آپؐ
سیدہ میمونہؓ فرماتی ہیں ، آقاؐ ایک رات
کر رہے تھے جب وضو تو آپؐ نے کی کوئی بات

کی توجہ ، آپؐ کہتے تھے '' مدد کرتا ہوں میں ''
لفظ یہ سہ بار دُہرائے '' مدد کرتا ہوں میں ''
میں نے پوچھا ، بات یہ کس سے کہی ہے آپؐ نے
ہم اکیلے ہیں ، تعلق کس کا ہے اِس بات سے
آپؐ نے فرمایا ، دو دشمن قبیلوں نے کیا
ایک حملہ اُس خزاعہ پر جو ہے ساتھی مرا
کی طلب مجھ سے خزاعہ نے مدد ، مَیں نے کہا
مَیں مدد کرتا ہوں کیونکہ اُن سے ہے وعدہ مِرا
دشمنوں نے مارا ہے شب خوں خزاعہ پر ابھی
کر رہے ہیں التجا مجھ سے مدد کی وہ سبھی
حکم جب تعمیرِ مسجد کا قبا میں تھا دِیا
ہو گیا آغاز حسبِ حکم ہی تعمیر کا
آپؐ بھی اِس کام میں پوری طرح شامل رہے
سب صحابہؓ نے مسلسل عرض کی یہ آپؐ سے
آپؐ ہوں تشریف فرما ، کام یہ ہو جائے گا
آپؐ نے لیکن مکمل طور پر حصہ لیا

غزوۂ خندق میں بھی آقاؐ نے اپنے حصے کا
ہر طرح سے کام پورے جوش سے پورا کیا
گر صحابہؓ کو کسی بھی کام میں مشکل پڑی
حل نکالا آپؐ نے ، پوری طرح امداد دی
کوئی بھی آیا سوالی، در سے خالی نہ گیا
بے سہاروں کی ہر اِک حاجت کا ذمہ لے لیا
آپؐ کی امداد سے کتنوں کی مشکل ٹل گئی
آپؐ کے باعث نجانے کتنوں کی بگڑی بنی
باڈلے (۲) لکھتے ہیں ، سب کو آپؐ پر تھا یہ یقیں
آپؐ کے ہوتے ہوئے رُسوا نہ ہوں گے وہ کہیں
سب صحابہؓ کہتے تھے کہ آپؐ کا فضل و کرم
انؓ کو حاصل ہی رہے گا ہر گھڑی ہر اِک قدم
کہتے ہیں ورجل (۳) ، فرانسیسی جو آیا انقلاب
وہ ہوا محدود مدت کے لیے ہی کامیاب
رکھ نہ پائے تھے فرانسیسی اُسے قائم کبھی
وہ مساوات اب جو لازم تھی ، وہاں مطلوب تھی

آپؐ نے لیکن اُسے اِس طور سے قائم کیا
سیدِنا ایک زنگی (۴) کو روٗسا نے کہا
جب ہوئی تعمیرِ مسجد ، سارے چھوٹے اور بڑے
کام میں اوّل تا آخر ہر گھڑی شامل رہے
جو رسولِ پاکؐ نے برپا کیا تھا اِنقلاب
اس سبب سے اِس کو گردانا گیا ہے کامیاب

O

گر سفر درپیش ہو تو باوضو ہو کر پڑھے
اسم یہ کثرت سے تو اُس کو خدا کے فضل سے
کامیابی اِس سفر میں ہر طرح ہوگی نصیب
نہ تھکاوٹ ، نہ صعوبت آئے گی اُس کے قریب
روزِ آخر جو شفاعت چاہتا ہے آپؐ کی
وہ پڑھے بعد از نماز اِس اِسم کو سو دفعہ ہی
ذکر کرکے اپنے اللہ سے کرے دِل سے دُعا
ہوگی روزِ آخر اُس کو آپؐ کی شفقت عطا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۸-الکہف

۲) اے۔وی۔سی۔باڈلے-الرسولؐ

۳) کونسٹن ورجل جارجیو (رومانیہ کے سابق وزیرِ خارجہ جن کے مقالے کا ترجمہ سیارہ ڈائجسٹ نے عکسِ سیرت کے عنوان سے کیا)

۴) سیدنا بلالؓ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۶- سیدنا منصور ﷺ

آپؐ کا اِک اِسم ہے منصورؐ بھی
آپؐ اللہ پاک کے پیارے نبیؐ

اللہ دیتا ہے مدد ہر موڑ پر
آپؐ جو مانگیں عطا دیتا ہے کر

آپؐ نے جو بھی کہا ، پورا ہوا
شکر کرتے ہیں سدا جس کا اَدا

جو مدد مانگی ، خدا سے مِل گئی
اس طرح مشکل گھڑی ہر ٹل سکی

آپؐ کو فتحِ مبیں بخشی گئی
دولتِ علم و یقیں بخشی گئی

اللہ فرماتا ہے خود یہ آپؐ سے (۱)
بدر میں جب بے سروسامان تھے

مومنوں سے آپؐ نے جب یہ کہا
نصرت اپنی اللہ ہم کو بخشے گا
ہم نے نازل تب فرشتے کر دیئے
آپؐ کو نصرت ملی اس طور سے
اللہ فرماتا ہے ہم نے بخش دی (۲)
نصرت اپنی اور وہ طاقت سبھی
مومنوں کے جو ذریعے سے ملی
جڑ گئے دل مومنوں کے جس سے ہی
جو خزانے ہیں زمیں میں سب اگر
خرچ کر دیتے اِسی اِک کام پر
جوڑ نہ سکتے یہ دِل باہم کبھی
بے گماں جن کو ہے جوڑا ہم نے ہی
حکمتِ غالب کا مالک اللہ ہے
بے گماں جو چاہے وہ کر سکتا ہے
جو مدد جو بھی ہدایت ملتی ہے (۳)
آپؐ کا اللہ ہی اس میں کافی ہے

آپؐ کو جو بھی مدد اللہ نے دی (۴)
وہ بشارت آپؐ ہی کی بن گئی
آپؐ کو تاکہ تسلی مل سکے
ورنہ جو بھی تھی مدد ، تھی اللہ سے
کہتے ہیں جابرؓ، ہے فرماں آپؐ کا (۵)
مجھ کو اللہ نے کیا وہ کچھ عطا
جو کسی بھی اور کو نہ مل سکا
مجھ کو کرتا ہے جو اوروں سے جُدا
اِک مہینے کی مسافت رعب سے
صرف اللہ پاک نے بخشی مجھے
وقف فرمائی گئی ساری زمیں
میں جہاں چاہوں کروں سجدہ وہیں
میری اُمت کو سہولت یہ ملی
ہو گیا وقتِ نماز ، اُس جا پہ ہی
وہ نمازیں وقت پر کر لے ادا
سب زمیں کو پاک ٹھہرایا گیا

کردیا مالِ غنیمت بھی حلال
ناروا تھا پہلے ہر دشمن کا مال
حق شفاعت کا مجھے بخشا گیا
صرف اپنی ہی نہیں ، ہر قوم کا
مجھ سے پہلے جو بھی آتے تھے نبی
اُمت اُن کی ہوتی اُن کی قوم ہی
اور سب اولادِ آدمؑ کے لیے
اس جہاں میں اللہ نے بھیجا مجھے
آپؐ کا فرمان ہے یہ بھی ہوا (۶)
میری نصرت کو چلی بادِ صبا
آپؐ نے فرمایا ، میرے واسطے
جب کبھی مشکل پڑی تو اللہ نے
بھیجے ہیں کافی فرشتے بالیقیں
مل سکی جن سے مجھے فتحِ مبیں
باڈلے (۷) لکھتے ہیں جس نے عالمی
رکھی ہو بنیاد بھائی چارے کی

کام یہ ممکن نہیں اُس کے لیے
نہ ملے اِمداد جب تک اللہ سے

O

اِسم پڑھ لے تین سو ستاسی بار
جو بھی روزانہ تو ہوگا بیڑہ پار
غیب سے خوشحال وہ ہو جائے گا
اَن گنت انعام اِس سے پائے گا
گر کسی مشکل میں کوئی ہو گھِرا
پڑھ چکے جب ہر نماز اِس اسم کا
وِرد وہ سو بار کر لے ، جلد ہی
دیکھے گا مشکل ہے اُس کی ٹل گئی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۲۴-آلِ عمران
۲) ۶۳-الانفال

۳) ۳۱-الفرقان

۴) ۱۲۶-آلِ عمران

۵) بخاری ومسلم

۶) بخاری

۷) آر وی سی باڈلے-تاریخِ عرب

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۷- سیدِنا مصباح ﷺ

آپؐ کا اِک اِسم ہے مصباح بھی
آپؐ ہیں آقاؐ ! سراسر روشنی
آپؐ سے روشن چراغِ زندگی
آپؐ سے پھیلی یہاں تابندگی
آپؐ کا ہر اِک عمل ہے روشنی
آپؐ کی محنت کا پھل ہے روشنی
آپؐ نے تاریکیوں کو دی ہے مات
آپؐ سے روشن ہوئی ہے کائنات
آپؐ کے باعث یہاں ہے روشنی
آپؐ نہ ہوں تو کہاں ہے روشنی
آدمیت کا ہوا روشن چراغ
امن و اُلفت کا ہوا روشن چراغ

یہ کہا قرآں نے بابت نور کی (۱)
کہ مثال اِس نور کی ایسی ہوئی
طاق میں اِک ، نور یہ ایسا ہوا
اور چراغ اِک اس میں ہے رکھا ہوا
وہ چراغ اس میں کہ ہے فانوس جو
اس طرح کا ہے کہ جیسے تارا ہو
موتی کی مانند جو چمکا کرے
ہوتا ہے روشن مبارک پیڑ کے
تیل سے زیتون کے کہ جو نہیں
مشرق و مغرب کے اتنا بھی قریں
آگ سے گرچہ نہیں ہوتا ہے میل
پھر بھی جل اُٹھتا ہے خود سے اِس کا تیل
یہ سمجھ لو نور پر ہی ہے یہ نور
اللہ بتلاتا ہے سیدھا رَہ ضرور
وہ مثالیں دے کے سمجھاتا ہے سب
جانتا ہے وہ سبھی کچھ ہے جو رَب

پوچھا بن عباسؓ (۲) نے یہ کعبؓ (۳) سے
کیا ہیں معنی آیتِ پُر نور کے
جس کی سورہ نور میں ہے روشنی
بات جس میں کی گئی ہے نور کی
کعبؓ نے فرمایا اللہ نے ہے کی
بات سب اُن کی جو ہیں پیارے نبیؐ
طاق ہے سینہ مبارک آپؐ کا
اور ہے فانوس قلبِ مصطفٰےؐ
ہے شجر اس میں نبوت کا شجر
اور چراغ آقاؐ ہی آتے ہیں نظر
روشنی ہے آپؐ ہی کی روشنی
جس سے پھیلی ہر طرف ہی روشنی
حضرتِ ابنِ عمرؓ (۴) نے ایسی ہی
کی وضاحت آیتِ پُر نور کی
کہتے ہیں حسانؓ یہ کہ آپؐ کی
رات کو پیشانی روشن ہوتی تھی

کہتے ہیں لالہ بشن داس (۵) آپؐ کی
ہوچکی ثابت سبھی پر برتری
آپؐ کا چرخِ نبوت پر مقام
جیسے سورج کا فلک پر ہے دوام

O

سوتے میں گر رات کو کوئی ڈرے
ڈیڑھ سو سے نو ہی دفعہ کم پڑھے
اِسم تو یہ ڈر سے پائے وہ نجات
چین سے کاٹے وہ اپنی پوری رات
باوضو ہو کر ہی وہ اِس کو پڑھے
وِرد وہ پورا کرے یہ صدق سے
جو یہ چاہے اُس کا دل ایمان سے
پُر رہے اور عمر بھر روشن رہے
دور ہو شیطان کے شر سے سدا
اُس سے سرزد ہو نہ کوئی بھی خطا
وہ پڑھے بعد از نماز اِس اسم کو
پانچ دفعہ دن میں گر سو بار تو

پائے گا اپنی مُرادیں اللہ سے
ناغہ اس میں کوئی ہرگز نہ کرے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۵-النور
۲) حضرت عبداللہ بن عباسؓ
۳) حضرت کعبؓ بن زید
۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ
۵) لالہ بشن داس

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۸- سیدِنا آمر ﷺ

ہے آمر حضورؐ آپؐ کا نامِ نامی
بہر طور ہے یہ بڑا ہی گرامی
جو فرمایا ، حُکم اُس کو ہر اِک نے سمجھا
اُسے فرض اپنا سمجھ کر نبھایا
خدا نے عطا مرتبہ یہ کیا ہے
ملا اُس سے جو حکم ، سب کو دیا ہے
یہ فرمایا اللہ نے سب مومنوں سے (۱)
خدا یا رسولؐ امر گر لاگو کر دے
تو لوگ اپنا کچھ اختیار اِس میں سمجھیں
کریں گر وہ ایسا تو یہ جان رکھیں
عدولی ہے حکموں کی ، واضح خطا ہے
جو ایسا کرے گویا بھٹکا ہوا ہے

یہ فرمایا اللہ نے کہ آپؐ کو جو (۲)
کوئی حکم میری طرف سے ملا ہو
وہ حکم آپؐ لوگوں کو بالکل سُنائیں
نہ خاطر میں کفار کو آپؐ لائیں

یہ فرمایا اپنے نبیؐ سے خدا نے (۳)
تعلق نہ رکھیں کوئی جاہلوں سے
معاف آپؐ کرنے کو عادت بنائیں
بھلائی کا حکم آپؐ دیتے ہی جائیں

کہا ابنِ مسعودؓ (۴) نے کہ نبیؐ نے
یہ فرمایا ہم سے ، جو بیٹھے ہوئے تھے
ملے گی بہت جلد ترجیح تم پر
کچھ اوروں کو کچھ کاموں میں تم سے بڑھ کر

بہت سے اُمور اور آئیں گے آگے
جنہیں تم ہمیشہ برا ہو سمجھتے
صحابہؓ نے کی یہ گزارش کہ آقاؐ
ہمیں حکم دیں ایسے میں ہم کریں کیا

یہ فرمایا جو حقّ واجب ہو تم پر
کرو تم ادا اُس کو آگے ہی بڑھ کر
جو حق ہے تمہارا ، خدا سے وہ مانگو
کسی بھی غلط کام میں تم نہ اُلجھو
یہ فرمایا صدیقؓ (۵) نے ، امر جس پر
عمل آپؐ فرماتے ، میں نے بھی بڑھ کر
عمل اُس پہ ہر طور سے ہی کیا ہے
کہ اس ذیل میں یہ سمجھنا بجا ہے
مجھے ڈر ہے گر اَمر وہ چھوڑ دوں گا
تو میں سرکشِ سنتِ آقاؐ ہوں گا
کہا کارلائل (۶) نے ملکِ عرب کا
بہر طور احوال بالکل بُرا تھا
سوائے محمدؐ کوئی ایسا نہ تھا
جو صحرا نشینوں کو رستے پہ لاتا
سبھی باسیوں کو مہذب بنایا
انھیں راستی کا طریقہ سکھایا

مگر راز کوئی بھی رکھا نہ مخفی
عمل سے ہر اِک بات اُن کو بتا دی
نبیؐ ہو کے کپڑوں میں ٹانکے لگائے
سیئے اپنے ہاتھوں سے خود اپنے جوتے
دیا حکم تو خود عمل بھی کیا ہے
یوں ساتھ اپنے پورے عرب کو لیا ہے

O

جو چاہے کہ عہدہ کوئی اچھا پائے
وہ نو کم ہی دفعہ پڑھے ڈھائی سو سے
وہ روزانہ وِرد اسم کا گر کرے گا
گزارش خدا اُس کی جلدی سُنے گا
اثر بات میں گر کوئی چاہتا ہو
پڑھے اسم یہ ایک سو بارہ وہ تو
دُعا وہ کرے اِسم روزانہ پڑھ کے
اثر بات میں پائے گا وہ خدا سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۶-الاحزاب

۲) ۹۴-الحجر

۳) ۱۹۹-الاعراف

۴) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ- بخاری

۵) حضرت ابوبکر صدیقؓ- بخاری وابوداؤد

۶) تھامس کارلائل .Hero and Heroes Worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۴۹- سیدِنا حجازی ﷺ

حجازِ مقدس کے والی ہیں آقاؐ
یہی ہے سبب کہ حجازی ہیں آقاؐ
حجاز ایک ایسا علاقہ ہے جس سے
گزرتے تھے رستے تجارت کے سارے
اہم اس کو دنیا میں سب جانتے تھے
ہے مرکز میں دُنیا کے سب مانتے تھے
یہیں پر ہے مکہ کہ ہے جس میں کعبہ
یہی گھر ہے پہلا جہاں میں خُدا کا
اِسی شہر میں آپؐ پیدا ہوئے تھے
یہیں پر پلے تھے، یہیں پر بڑھے تھے
یہیں سے مقدر ہیں اِنساں کے جاگے
بدل دی ہے قسمت محمدؐ نے آ کے

یہ فرمایا اللہ نے ، قرآں اُتارا (۱)
عرب کی زباں میں اِسے ہم نے بھیجا
دکھائیں انھیں رہ جو ہیں مکے والے
اور اُن کو جو ہیں آس پاس اِس کے رہتے
قیامت سے آپؐ اُن کو پورا ڈرائیں
نہیں اِس میں شک کوئی اُن کو بتائیں
کہا آپؐ نے (۲) ، راوی ہیں بوہریرہؓ
یہود! آپ سے مَیں ہوں کھُل کر یہ کہتا
قبول آپ اسلام کو گر کریں گے
علاقے میں محفوظ بالکل رہیں گے
ضروری ہے یہ بات ورنہ یہ سمجھیں
حجاز ایسی ہے سرزمیں آپ سُن لیں
جو ملکِ رسولؐ اور ملکِ خدا ہے
یہ سچ ہے کہ جو آپ سے کہہ دیا ہے
روایت ہے جابرؓ سے ، میں نے سُنا ہے
رسولِ خداؐ نے یہ ہم سے کہا ہے

ہے سختی ، زبردستی مشرق کا شیوہ
ہیں اہلِ حجاز اپنے ایماں میں پختہ
ضلالت میں، گم راہی میں یوں گھرے تھے (۳)
یہ عیسائی ، رومی ، نکلنے کے رستے
بچے تھے نہ کوئی مگر اِک عرب کے
جو آواز آئی تھی غارِ حرا سے
لکھا ہے یہ آفندی(۴) نے صدقِ دل سے
محمدؐ ہیں ہیرو مکمل عرب کے
وہ عیسائی ہوں یا مسلمان سارے
بچایا سبھی کو محمدؐ نے ایسے
زمیں سے اُٹھا کر فلک پر لے آئے
غلامی سے اُن کو بچا کر وہؐ لائے
غلامی میں ایرانیوں کی گھرے تھے
وہ سب قدموں میں رومیوں کے پڑے تھے

O

یہ اسمِ مبارک پڑھے جو زیادہ
وہ پورا ہو ، کر لے جو دِل میں ارادہ

جو وِرد اس کا معمول اپنا لے
بُلند اُس کو نسبت خداوند بخشے
ہمیشہ اُسے اپنے فضل و کرم سے
بہر طور سرشار و مسرور رکھے
جو دو سو بَہتّر ہی دفعہ ہے پڑھتا
یہ اسمِ مبارک تو جلدی ہی اللہ
عطا مرتبہ اور عزت ہے کرتا
وہ خوشیوں سے جھولی ہے روزانہ بھرتا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۷-الشوریٰ
۲) بخاری
۳) پروفیسر مارس
۴) نجیب آفندی نصار-عرب عیسائی اہلِ قلم بحوالہ الکرمل اخبار اکتوبر ۱۹۲۶ء

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۰- سیدِنا نزاری صلی اللہ علیہ وسلم

ہے نزاری آپؐ کا اسمِ عظیمؐ
آپؐ کی ذاتِ گرامی ہے کریم
آپؐ کے اِک جدِّ امجد تھے نزار (۱)
جو عرب میں ہوتے تھے یکتا شمار
حُسن میں کہتے اُنھیں سب بے مثال
تھے وہ عزت دار اور رکھتے تھے مال
عقلمندی میں ہر اِک سے بڑھ کے تھے
اُن کی دانش کے ہر اِک سو چرچے تھے
رُتبہ حاصل تھا انھیں سردار کا
جو ملا ، مرعوب اُن سے ہوگیا
فیصلہ کرنے میں تھا حاصل کمال
وضع داری میں بھی تھے وہ بے مثال

اُن کی نسبت سے نزاری آپؐ ہیں
اور نظیرِ وضع داری آپؐ ہیں
اللہ فرماتا ہے ، ہم نے آپؐ کو (۲)
وہ ہر اِک بھیجی خبر غیبی ہے جو
آپؐ ان باتوں کو نہ تھے جانتے
قوم کے افراد بھی واقف نہ تھے
آپؐ کے بارے میں لکھا نرڈ (۳) نے
آپؐ پیدا ہوتے ہی سردار تھے
جو قوی تھے ، آپؐ اُن کے واسطے
اُن سے بڑھ کر سخت اور مضبوط تھے
اور کمزوروں کے حق میں تھے سدا
رحم دل اور نرم دل بے انتہا
کوئی سمجھوتہ نہ تھا ایمان پر
آپؐ قائم سچ پہ رہتے سر بسر
سب خصائص آپؐ میں سردار کے
پورے کے پورے ہی پائے جاتے تھے

آپؐ کے بارے میں رائے ڈاڈ (۴) کی
ہم کو دِکھلاتی ہے سچ کی روشنی
کہتے ہیں گر بات ہو اخلاق کی
خاندانی اِک عرب سا تھا سبھی
کوئی دولت مند تھا یا تھا غریب
آپؐ کے یکساں وہ رہتا تھا قریب
پوچھتے تھے آپؐ سب سے اُن کا حال
اور سارے لوگوں کا رکھتے خیال

O

دو سو اڑسٹھ بار جو اِس اِسم کا
وِرد وقتِ صبح کرتا ہے سدا
فجر پڑھ کر ورد گر وہ یہ کرے
لوگوں سے اُس کو سدا عزت ملے
پنجگانہ کی جو پابندی کرے
اِسم یہ سو بار دل سے بھی پڑھے
عزت و تکریم سب سے پائے گا
اور معزز شخص وہ کہلائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

١) مضر بن نزار بن معد بن عدنان

٢) ٤٩-ھود

٣) لیونرڈ

٤) مارکس ڈاڈ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۱- سیدِنا مُضَری ﷺ

آپؐ کے اِک جدِ امجد تھے مُضَر (۱)
جن کا تھا پورے علاقے پر اثر
مال و دولت میں عرب میں بے مثال
اُن کو دانائی میں تھا حاصل کمال
اُن کی حکمت کا ہر اِک سو چرچا تھا
اور حدی خوانی میں اُن کا شہرہ تھا
وہ حُدی خوانی میں پہلے شخص تھے
موجد اُن کو سب کے سب ہیں مانتے
شعر بھی پہلا اُنھوں نے ہی کہا
اور تھے مقبول وہ بے انتہا
اِسم یہ اُن ہی کی نسبت سے مِلا
آپؐ نے اس نام کو چاہا سدا

اللہ فرماتا ہے سارے فائدے (۲)

آپؐ کے اجداد کو ہم نے دیے

حتیٰ کہ بھیجے ہیں اِک ایسے رسولؐ

حق اور سچ کہنا ہے جنؐ کا اصول

پھر یہ فرمایا ، رسولِ حقّ کے (۳)

اپنے ہو کے کیوں نہیں پہچانتے

حالاں کہ وہؐ تو انہی کے اپنے ہیں

اور یہ بیگانہ اُنؐ کو کہتے ہیں

کہتے ہیں حارثؓ (۴) کہ آقاؐ نے کہا

ذکر کرتا ہوں اِک ایسے شخص کا

ہے تعلق جس کا اُمت سے مری

جائیں گے اُس کی شفاعت سے کئی

جنت الفردوس میں وہ لوگ ہی

جو مُضَر سے ہوں گے ، سن لو تم سبھی

پوچھا زینبؓ (۵) سے یہ ابنِ وئل (۶) نے

کیا مُضَر والے تھے دادا آپؐ کے

بی بیؓ نے فرمایا ، دادا آپؐ کے
تھے کنانہ ہی کی سب اولاد سے (۷)
آپؐ نے فرمایا ، ایسے وقت جب
اختلاف اُن سے کریں گے لوگ سب
اور مُضَر تنہا یہاں رہ جائیں گے
ایسے میں حق ساتھ اپنے پائیں گے
ہم اگر تاریخ پر ڈالیں نظر
جب نظر پڑتی ہے جدِ آقاؐ پر
دیکھتے ہیں دین جب اُن لوگوں کا
ہے فقط دینِ حنیف اُن کا سدا

O

پڑھ لے جو یہ اِسم اِک سو پانچ بار
روز ہی تو اُس کا ہوگا بیڑہ پار
پائے گا اپنوں میں عزت کا مقام
اور کمائے گا ہر اِک سُو خوب نام
پنجگانہ بعد اِک سو مرتبہ
جو پڑھے مقبول رہتا ہے سدا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) مضر بن نزار بن معد بن عدنان

۲) ۲۹-الزخرف

۳) ٦۹-المومنون

۴) حارث بن قیسؓ-مسلم وحاکم

۵) حضرت زینبؓ بنت ابی سلمہ

٦) کلیب بن وئل

۷) بخاری

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۲- سیدِنا نبی التوبہ ﷺ

آپؐ نبی التوبہؐ ہیں اور آپؐ شفاعت والے ہیں
آپؐ ہیں وہ رہبر کہ آپؐ نے کتنوں کے دُکھ ٹالے ہیں
آپؐ توجہ فرماتے ہیں ، جو بھی عرضی لاتا ہے
جھولی خالی جو لائے وہ جھولی بھر کر جاتا ہے
اللہ فرماتا ہے، مومن عورتیں آپؐ کے پاس آئیں (۱)
بیعت کی خاطر اور وہ اس بات پہ راضی ہو جائیں
یہ کہ شریک اللہ کے ساتھ کسی کو نہ ٹھہرائیں گی
ہرگز وہ چوری یا بدکاری کو نہ اپنائیں گی
نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ ہی وہ کوئی
اپنے ہاتھ اور پاؤں سے بہتان کو باندھ کے لائیں گی
نیکی کا جب کوئی کام بھی آپؐ اُنھیں بتلائیں گے
نافرمانی ہرگز نہ سرزد ہوگی کوئی اُن سے

وہ اِس بات پہ راضی ہو کر آئیں تو بیعت لے لیں
اور پھر اُن کے واسطے اپنے اللہ سے بخشش مانگیں
نہیں گماں اِس میں کوئی کہ اللہ بخشنے والا ہے
بڑا رحیم ہے وہ اور بے شک رحم ہمیشہ کرتا ہے
ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے ہم سے فرمایا
رب کی قسم ہے ، دن میں ستر بار میں کرتا ہوں توبہ
فرماتی ہیں عائشہؓ آپؐ دعا یہ اکثر کرتے تھے (۲)
میرے اللہ ، شامل مجھ کو اُن لوگوں میں تُو کر دے
کرتے ہیں جب نیکی کوئی تو وہ خوش ہو جاتے ہیں
کریں بُرائی تو توبہ کی جانب جلدی آتے ہیں
کہا عمرؓ (۳) نے ، آپؐ نے ہم سے خود یہ اکثر فرمایا
مجھ پہ درود بکثرت بھیجو جمعہ اور شبِ جمعہ
پیش کیا جاتا ہے درود مجھے جو تم یوں بھیجتے ہو
اس پر استغفار و دُعا کرتا ہوں میں تم سب سن لو
باڈلے (۴) کہتے ہیں کہ آپؐ بڑے کردار کے حامل تھے
لوگوں کی باتوں کو سُن کر اکثر آپؐ بھلا دیتے

کسی بھی قصے کی تفصیل میں آپؐ کبھی نہ جاتے تھے
بلکہ آپؐ تو لوگوں کی بخشش کی دُعا فرماتے تھے

O

نو سو ایک ہی دفعہ جو یہ اِسم ہے پڑھتا روزانہ
وہ محتاج بجز اللہ دُنیا میں کسی کا نہیں ہوتا
اللہ اُس پر اپنا خصوصی لطف و کرم فرماتا ہے
اور جہاں جاتا ہے لوگوں سے عزت وہ پاتا ہے
صبر و قناعت جو چاہے وہ سو اور گیارہ بار پڑھے
بعد نمازِ فجر اس اِسم کا روزانہ وہ وِرد کرے
حرص و لالچ سے چھٹکارا اللہ اُس کو بخشے گا
اپنے دِل کو صبر و قناعت کے عالم میں پائے گا
اسمِ پاک کی رحمت کو محسوس کرے گا ہر لمحہ
لطفِ خدا کی دولت سے مسرور رہے گا ہر لمحہ

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۱۲-الممتحنۃ

۲) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ-ابنِ ماجہ

۳) حضرت عمرؓ ابنِ خطاب

۴) آر وی سی باڈلے The Messenger

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۳- سیدِنا حافظ ﷺ

آپؐ حافظ ہیں، ہر اِک اچھائی کو رکھتے ہیں یاد
آپؐ کو اُمت میں شامل اُمتی سارے ہیں یاد
یاد رکھتے ہیں ہر اِک بگڑی بنانے کے لیے
یاد رکھتے ہیں سبھی کا غم مٹانے کے لیے
آپؐ کو عالم کی ہے تاریخ کا ہر لمحہ یاد
جو بھی بیتا واقعہ ہے، آپؐ کو ہے پورا یاد
آپؐ کو جز اور کل کی ہے سبھی تفصیل یاد
آپؐ کو علم اور عالم کی ہے سبھی تفصیل یاد
آپؐ کی دنیا کے ہر مذہب پہ ہے گہری نظر
جو بھی ہے دُنیا میں ہر اِک چیز سے ہیں باخبر
آپؐ اُمی ہیں مگر عالم نہیں ہے آپؐ سا
مختصر یہ کہ کوئی ثانی نہیں ہے آپؐ کا

آپ ﷺ کو جو ہم پڑھائیں گے، خدا فرماتا ہے (۱)
بھول وہ ہرگز نہ پائیں گے ، خدا فرماتا ہے

ہے روایت عائشہؓ (۲) سے، آپ ﷺ نے مجھ سے کہا
جب وحی آتی ہے تو ہوتا ہے ایسے ہی سدا

جو کہا جاتا ہے مجھ سے ، حفظ ہو جاتا ہے وہ
سنتا ہوں جو کچھ، لبوں پر خود سے ہی آتا ہے وہ

آتا ہے انسانی صورت میں مجھے ملنے کبھی
اِک فرشتہ اور جو کہتا ہے مجھ سے وہ سبھی

کچھ ہی لمحوں میں وہ سارا یاد کر لیتا ہوں میں
حرف اِک چھوڑے بِنا ہر لفظ کہہ دیتا ہوں میں

کہتے ہیں عبداللہؓ (۳) کہ اس شکل میں آتی وحی
آتے خود جبریلؑ اور جو کہنا ہوتا وہ سبھی

آپ ﷺ دہراتے زباں سے اُنؑ کے اِک اِک لفظ کو
بات اُنؑ کی جب بہر صورت مکمل ہوتی تو

یاد کرنے کی پریشانی لگی رہتی سدا
ہوتا تھا احساس سب کو آپ ﷺ کی دشواری کا

اس پہ اِک آیت خدا نے آپؐ پر نازل یہ کی
نہ ہلائیں آپؐ لب ، ہوتی ہے نازل جب وحی
ہم نے قرآن کو بہر صورت اکٹھا کرنا ہے
آپؐ کو قرآں پڑھانا بھی ہمارا ذمہ ہے
کہتے ہیں گبّن (۴) کہ اعلیٰ آپؐ کا تھا حافظہ
بھولا نہ ذرّہ برابر یاد جو بھی کر لیا
آپؐ کی باتوں میں نہ اِبہام پایا جاتا تھا
جو بھی کرتے ، ہوتا واضح آپؐ کا ہر فیصلہ

O

فجر پڑھ کر کوئی پڑھ لے اسم یہ دس بار گر
اور روزانہ کرے ایسے تو ہوگا یہ اثر
مہرباں خلقِ خدا کو ہر گھڑی وہ پائے گا
معتبر اپنوں میں ، بیگانوں میں سمجھا جائے گا
حافظہ کمزور جس کا ہے ، اُسے یہ چاہیئے
اسم یہ ساری نمازیں پڑھ کے روزانہ پڑھے
نصف صد ہر بار اسمِ پاک پڑھنا چاہیئے
حافظہ اچھا وہ پائے گا خدا کے فضل سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۶-الاعلیٰ

۲) حضرت عائشہ صدیقہؓ (اُم المومنین)- بخاری و مسلم

۳) حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ- بخاری

۴) گبّن- Rise, decline and fall of Roman Empire, 1962

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۴- سیدِنا قرشی ﷺ

قریشی ہیں ، تعلق آپؐ کا ہے اُس قبیلے سے
عرب تھے منتشر، یک جا ہوئے جس کے وسیلے سے
قریش ایسا قبیلہ تھا جو طاقت میں فزوں تر تھا
یہ عزت میں بھی ہر اِک سے ہر اِک صورت میں بڑھ کر تھا
قریشی اصل میں اولادِ اسماعیلؑ ہیں سارے
محمدؐ ہیں اسی باعث تو ابراہیمؑ کے پوتے
کوئی عزت میں ،عظمت میں نہیں ہے ان کا ہم پلہ
کوئی تاریخِ عالم میں نہیں ملتا ہے اُنؐ جیسا
خدا نے آپؐ سے فرمایا ، اپنے رشتہ داروں کو (۱)
ڈرائیں آپؐ کہ اُن میں خدا کا خوف پیدا ہو
یہ پھر فرمایا ، ہم نے ہے اُتاری اِک کتاب ایسی (۲)
(قریش) اس میں کیا ہے ذکر ہم نے کچھ تمہارا بھی

ہماری بات کو تم کیا سمجھ بالکل نہیں پاتے
سمجھتے ہو مگر انجان جانے کیوں ہو بن جاتے
مخاطب آپؐ سے ہو کر خدا نے ہے یہ فرمایا (۳)
یہ کہہ دیں قوم سے کرتی رہے ایسے ہی کام اپنا
میں اپنا کام کرتا ہوں ، یہ جلدی جان جائیں گے
کہ دارِ آخرت ہے جو بنا ہے واسطے کس کے
یہ ہونا چاہیئے معلوم کہ ظالم نہیں پاتے
نہیں پاتے ہیں بے شک کوئی حصہ وہ بھلائی سے
ہوئی آیت یہ جب نازل کہ اپنے رشتہ داروں کو (۴)
ڈرائیں آپؐ کہ اُن میں خدا کا خوف پیدا ہو
بلایا آپؐ نے کچھ رشتہ داروں کو ، یہ فرمایا
میں اپنے مال سے دے سکتا ہوں جو مانگو وہ سارا
اگر یہ سوچتے ہو تم ، خدا سے میں چھڑا لوں گا
خدا کے ہاں تمہارے واسطے کچھ کر نہ پاؤں گا
انسؓ کہتے ہیں ، کوئی شخص ملنے آپؐ سے آیا (۵)
ہوا جیسے ہی حاضر ، اُس پہ طاری ہوگیا لرزہ

نہیں میں بادشاہ دنیاوی ، آقاؐ نے کہا اُس سے
نہ پروا کچھ کرو ، کہنا ہو جو بھی وہ کہو کھُل کے
ہوں ایسی اِک قریشی ماں کا بیٹا ، جو کھلاتی تھی
پکا کر گوشت سوکھا مجھ کو اور وہ خود بھی کھاتی تھی
روایت ہے کہ اکثر آپؐ فرماتے صحابہؓ سے
کہ میں خالص عرب ہوں اور قریشی، ساروں سے بڑھ کے
جواز اس بات کا کھل کر ہوں میں تم کو بتا سکتا
بڑھا ہوں دودھ پی کر میں قبیلہ سعد والوں کا
یہ لکھا باڈلے (۶) نے ہے حدیبیہ ہی موڑ ایسا
جہاں پر کامیابی نے قدم بڑھ کر ہے آ چوما
قریشی جو کہ رشتہ دار تھے اور جانی دشمن بھی
جنہوں نے قسمیں کھائیں آپ کو نقصاں رسانی کی
مسلمانوں کے قائد آپؐ کو تسلیم کر بیٹھے
برائے صلح نامہ کچھ قریشی چل کے خود آئے

O

کوئی سو بار روزانہ پڑھے گر با وضو ہو کے
یہ اسمِ پاک تو دنیا میں عزت ، مرتبہ پائے

کوئی گر خاندان اپنے میں قدر و منزلت چاہے
پڑھے پانچوں نمازیں اور اِسم پاک یہ پڑھ لے
پڑھے ہر بار وہ اکیس بار اِس اِسم کو ایسے
کہ ناغہ اس میں کوئی ایک دن بھی ہونے نہ پائے
ملے گی خاندان اپنے سے اُس کو ہر طرح عزت
کہے گا اُس کو ہر اک رشک سے خوش بخت، خوش قسمت

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۱۴-الشعراء
۲) ۱۰-الانبیاء
۳) ۱۳۵-الانعام
۴) بخاری
۵) حضرت انس بن مالکؓ-بخاری
۶) آر وی سی باڈلے-الرسولؐ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۵- سیدِنا کامل ﷺ

آپؐ ہی کاملؐ، آپؐ ہی اکمل ، آپؐ مکمل ہیں آقا
آپؐ سا کامل انساں کوئی آیا ہے نہ آئے گا

آپؐ کی ہستی ہے اظہار کی ہر دولت سے مالامال
سب اوصاف کی پوری بلندی میں ہیں اپنی آپ مثال

آپؐ کی ذات نے پوشیدہ ہر راز کو افشا فرمایا
آپؐ نے انسانوں کو ہر اِک سیدھا رستہ دِکھلایا

اللہ فرماتا ہے جو اُمید یہ دِل میں رکھتا ہے (۱)
روزِ قیامت آخر اِک دن لازم ہے کہ آنا ہے

اور خدا کا ذکر ہمیشہ کثرت ہی سے کرتا ہے
اُس کے واسطے آپؐ کی ذات ہی سب سے اعلیٰ نمونہ ہے

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے ہم سے فرمایا (۲)
مجھ کو اللہ نے اخلاق مکمل کرنے کو بھیجا

بن عباسؓ (۳) یہ کہتے ہیں کہ آپؐ کو جس کا حکم ہوا
آپؐ نے فوراً حکم وہ پڑھ کر سب پر واضح فرمایا
اور جہاں یہ حکم ہوا کہ آپؐ رہیں خاموش یہاں
آپؐ نے خاموشی اپنائی ، چپ رہتے تھے آپؐ وہاں
آپؐ کا حکم و نطق خدا کے حکم کے تابع ہوتا ہے
آپؐ کی ذات اسی باعث تو کامل ایک نمونہ ہے
علیؓ نے آپؐ کے خلق کے بارے میں بیٹے سے فرمایا
مہر کے عادی ، پرشفقت تھے، خندہ جبیں ہی رہتے سدا
تنگ دلی اور سخت مزاجی سے کرتے پرہیز سدا
ایک بھی حرف برائی کا لب پر نہ آپؐ کے آ پایا
عیب کسی کا گنواتے نہ تنگ کسی کو کرتے تھے
بات اگر اچھی نہ لگتی ، خاموشی سے سُن لیتے
آپؐ سے گر اُمید کوئی رکھتا تو پوری فرماتے
آپؐ کسی صورت انکار و رَد کبھی نہ کرتے تھے
اپنے نفس سے آپؐ نے تین یہ چیزیں دور ہی فرمادیں
ساری عمر کسی سے بحث میں آپؐ کبھی اُلجھے ہی نہیں

بات وہی کرتے کہ جس کا کرنا سخت ضروری ہو
ایسی بات میں نہ پڑتے مطلب کی نہ ہوتی تھی جو
اوروں کے بارے میں تین یہ باتیں سامنے رکھتے تھے
کسی بھی صورت آپؐ برائی کسی بھی شخص کی نہ کرتے
آپؐ نے عیب کسی بھی شخص کے ساری عمر نہ گنوائے
اور کسی کے حالِ دروں کی ٹوہ میں ہرگز نہ رہتے
کارلائل (۴) نے لکھا ، اُنؐ کا حق ہم کیسے کریں ادا
کیا ہم اُنؐ کی ذات کو کامل ذات ہی کہہ سکتے ہیں بھلا
جی ہاں! بالکل کہہ سکتے ہیں ، کیوں کہ ساری عمر رہے
ہر جا اور ہر اِک محفل میں ساری دُنیا سے آگے
اُن کے ہر اِک وصف کو اُن کے اپنے دِل سے مانتے ہیں
اور اُنھیں اعلیٰ ہر حال میں دشمن اُنؐ کے جانتے ہیں
شیلے کہتے ہیں کہ آپؐ ہمیشہ تھے اکمل، افضل
آنا اُنؐ سا اِس دُنیا میں ناممکن ہے آج اور کل

O

پڑھے یہ اسم جو روزانہ گر کوئی اِک اور نوّے بار
پوری ہر خواہش ہوتی ہے اور ہوتا ہے بیڑہ پار

جس کا نہ اخلاق ہو اچھا اور بھٹکے وہ اِدھر اُدھر
اِک سو بار پڑھے یہ اپنی ساری نمازیں وہ پڑھ کر
مانگے گا گر دِل سے دُعا ، اللہ پوری فرمائے گا
اُس کا خلق بہر صورت جلدی بہتر ہو جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۱-الاحزاب
۲) مسندِاحمد
۳) حضرت عبداللہ بن عباسؓ-بخاری
۴) تھامس کارلائل Hero and Heroes Worship.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۶- سیدِنا صادق ﷺ

آپؐ ہیں صادقؐ، صدق و صداقت آپؐ کی ذات پہ نازاں ہے
سچائی کا ہر اِک پہلو آپؐ کی پہلی پہچاں ہے
دشمن بھی کہتے ہیں آقاؐ ، آپؐ سا سچا کوئی نہیں
آپؐ سے بڑھ کر اِس دُنیا میں قول کا پکا کوئی نہیں
اللہ نے فرمایا ، باتیں کرتے ہیں کافر جو بھی (۱)
آپؐ کو غم گیں کرتی رہتی ہیں وہ سب باتیں اُن کی
اپنی باتوں میں وہ آپؐ کو ہرگز نہیں ہیں جھٹلاتے
یہ ظالم ، آیات کو لیکن سچا نہیں ہیں ٹھہراتے
پھر فرمایا ہے کہ محمدؐ وہ ہیں جو سچ لائے ہیں (۲)
اُنؐ کی جن لوگوں نے کی تصدیق وہ تقوے والے ہیں
دیکھا مومنوں نے کفار کا لشکر تو وہ کہنے لگے (۳)
یہ تو وہی ہیں جن کی خبر دی آقاؐ نے اور اللہ نے

اللہ نے جو بتلایا وہ سچ ہی تو بتلایا تھا
آپؐ نے جو کچھ فرمایا تھا ، سچ ہی تو فرمایا تھا
اِس سے اُن کے ایماں ہو گئے پہلے سے بڑھ کر پختہ
اور اضافہ اُن کی طاعت میں بھی اب ہے ہونے لگا
ابنِ عمرؓ (۴) کہتے ہیں ، آقاؐ جو کچھ بھی فرماتے تھے
میں اُنؐ کے الفاظ کو کر لیتا محفوظ انھیں لکھ کے
مجھ کو قریش نے ایسا کرنے سے روکا اور بتلایا
آپؐ بشر ہیں ، آ سکتا ہے آپؐ کو بھی تو کچھ غصہ
غصے کے عالم میں نبوت سے ہٹ کر کچھ فرما دیں
ایسی باتوں کو ہم کون سی نظروں سے دیکھیں ، سمجھیں
میں نے لکھنا بند کیا اور آپؐ سے اِک دن عرض کیا
کرکے اشارہ اپنے منہ کی جانب ، مجھ کو حُکم دیا
عبداللہؓ ! جو لکھتے ہو بے خوف و خطر لکھتے جاؤ
سچ باتوں کو لکھنے میں تم ذرہ بھر نہ گھبراؤ
رب کی قسم کہ جس کے قبضے میں رہتی ہے جان میری
سچ کے سوا اس منہ میں تو آ سکتا نہیں ہے لفظ کوئی

میں صادق ہوں اور اُمی ہوں ، آپؐ نے خود ہے فرمایا

اس پر ہے افسوس مجھے کہ جس نے مجھ کو جھٹلایا

اُس پر بھی افسوس کہ جس نے منہ پھیرا اور جنگ بھی کی

جب کہ ایسے شخص کے حصے میں آئی ہے نیکی ہی

جس نے جگہ دی مجھ کو اور امداد بھی میری کھُل کر کی

وہ مجھ پر ایماں لے آیا اور پھر کی تصدیق مری

اپنے عقائد کی خاطر تکلیفیں جھیلیں ، غم بھی سہے

آپؐ پہ اعلیٰ کرداروں والے جب ایماں لے آئے

ایماں لا کر آپؐ کو اپنا ہادی اور رہبر مانا

اس کو اپنے مقصد میں نصرت اللہ کی گردانا

یہ سب آپؐ کے اندر کا پورا سچ ظاہر کرتا ہے

اپنی رائے کے اظہار میں واٹ (۵) نے کھل کر لکھا ہے

ولِز (۶) یہ لکھتے ہیں کہ ہیں یہ بڑے ثبوت صداقت کے

آپؐ پہ سب سے پہلے ایسے لوگ ہی ایماں لے آئے

جو تھے آپؐ کے اپنے یا جو آپؐ کو پورا جانتے تھے

سچ تو یہ ہے یہ سب آپؐ کو بالکل سچا مانتے تھے

O

جھوٹا ہو جو اور وہ جھوٹ سے دامن چھڑوانا چاہے

سو سے پانچ ہی بار وہ کم یہ اسمِ مبارک خود پڑھ لے

پڑھ کر اِسم یہ پانی پر وہ دم کر لے گر روزانہ

آدھے سو سے دس دن کم یہ کام کرے نہ ہو ناغہ

اسی عمل کو اور کوئی گر کر لے تو بھی ٹھیک رہے

پانی پی کر مانگے دُعا تو اللہ عادت چھڑوا دے

گھر میں گر آسیب ہو تو یہ اِسم مبارک شافی ہے

وضو کی حالت میں یہ سہ صد دفعہ پڑھنا کافی ہے

رات کو پڑھ کر دم پانی پر کر کے چھڑکا جائے تو

گھر کی ہر دیوار پہ گر ، آسیب سے جلد خلاصی ہو

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۳-الانعام

۲) ۳۳-الزمر

۳) ۲۲-الاحزاب

۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ-ابوداؤد

۵) ایم ایم واٹ Muhammad Prophet and Statsman 1961

۶) پروفیسر ایچ جی ولز A Short History of the World

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۷۔ سیدِنا امین ﷺ

امینؐ آپؐ ہیں بے گماں سب سے اعلیٰ
امین آپؐ سا کوئی بھی ہو نہ پایا
عرب جو برائی میں تھے سب سے آگے
وہ خوش ہوتے تھے ہر امانت دبا کے
نہ تھا اعتبار اُن کو ہرگز کسی پر
کسی کو امانت اگر دی تو اکثر
جسے دی امانت ، اُسی نے دبا لی
یوں قبضہ کیا گویا شے تھی اُسی کی
برائی کے جنگل کی ظالم فضا میں
ستارا ہر اِک چھپ گیا تھا گھٹا میں
محمدؐ ملا جن کو اِسمِ گرامی
امین ایسے ہیں کہ نہیں جنؐ کا ثانی

کسی کو کسی پر بھروسا نہیں ہے

مگر آپؐ پر سب کو پورا یقیں ہے

وہ اپنا ہے کوئی یا ہے وہ پرایا

دیا آپؐ کو جو ، وہی اُس نے پایا

نبوت سے پہلے بھی خوفِ خدا تھا

کیا وہ جو ہوتا تھا منشا خدا کا

خدا نے یہ فرمایا کہہ دیں یہ سب سے (۱)

میں تابع ہمیشہ ہوں حکمِ خدا کے

میں چلتا ہوں حکمِ خدا پر ہمیشہ

مجھے خوف رہتا ہے روزِ جزا کا

یہ فرمایا آقاؐ نے ، میں پُر یقیں ہوں (۲)

زمیں آسماں ، دونوں میں مَیں اَمیں ہوں

ہوا سنگِ اَسود کی تنصیب پر جب (۳)

تنازع تو راضی تھے اس بات پر سب

محمدؐ نے جھگڑے کا جو حل نکالا

اَمیں ہیں سو ہم نے کہا اُن کا مانا

علیؓ نے یہ فرمایا ، آقاؐ کا خطبہ (۴)
کوئی ایک بھی تو نہیں شاید ایسا
کہ جس میں نہ شامل ہوئی ہوں وہ باتیں
جو فرماتے آقاؐ امانت کے حق میں
امانت نہیں جس میں ، ایماں نہیں ہے
نہیں عہد جس کا ، نہیں اُس کا دیں ہے
یہ فرمایا آقاؐ نے کہ میں امیں ہوں (۵)
صحابہؓ کا ، جن کے لیے پُر یقیں ہوں
وہ چیز آئے گی اُنؓ پہ جب نہ رہوں گا
وہی چیز جس کا ہوا اُن سے وعدہ
یہ اینی (۶) نے لکھا کہ ہیں آپؐ ایسے
اندھیرے میں روشن ہو مینار جیسے
نظر آپؐ کی زندگی پر پڑے جب
تو ہوتا ہے معلوم احوال یہ سب
شریفانہ تھی آپؐ کی عمر ساری
بڑے صدق سے آپ نے جو گزاری

امینؐ اور صادقؐ ہیں یہ نام ایسے
شریفانہ اُن سے نہیں کوئی بڑھ کے

O

پڑھے یہ بیالیس سے ایک کم جو
ضروری ہے اس کے لیے با وضو ہو
بلا ناغہ اِسم مبارک پڑھے گر
خدا رحم فرماتا رہتا ہے اُس پر
خدا اُس کو رُسوا نہیں ہونے دیتا
نہیں رُکتا کوئی کبھی کام اُس کا
کوئی ایک سو ایک بار اسم پڑھ لے
پڑھے اس کو اپنی نمازوں کو پڑھ کے
خدا بخش دیتا ہے عزت زیادہ
خلائق سے ملتی ہے چاہت زیادہ

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۵۰-الانعام
۲) مدارج النبوۃ

۳) مشکوٰۃ

۴) حضرت علیؓ ابنِ ابی طالب عبدِ مناف - مشکوٰۃ

۵) روایت ابوموسیٰ اشعریؓ - مسلم

۶) ڈاکٹر مسز اینی بیسنٹ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۵۸- سیدِنا عبداللہ ﷺ

ہے عبداللہؐ آقاؐ کا اِسم گرامی
یہ نام آپؐ کا ہے عنایت خدا کی
محمدؐ ہیں اللہ کے اِک ایسے بندے
نہیں آپؐ سے کوئی عالم میں بڑھ کے
عبادت میں، عزت میں، عالم میں یکتا
ملا آپؐ کو رتبہ بعد از خدا کا
خدا نے یہ فرمایا، اللہ کے بندے(۱)
(محمدؐ) کھڑے جب ہوئے اس غرض سے
کہ کر لیں عبادت وہ اپنے خدا کی
تو (کفار) کرنے لگے تھے چڑھائی
(محمدؐ) کہیں اُن سے میں تو خدا کی
عبادت ہوں کرتا، شریک اُس کا کوئی

نہیں میں کسی کو بھی ہرگز بناتا
(میں بندہ یقیناً ہوں اپنے خدا کا)

کہیں یہ سبھی سے ، یہ کہتا ہے اللہ(۲)
کہ تعریف ساری اُسی کو ہے زیبا
کتاب اپنے بندے پہ جس نے اُتاری
نہیں جس میں کوئی کجی جس نے رکھی

گئے آپؐ معراج پر، ساری رفعت (۳)
ملی آپؐ کو اور ملی ہر سعادت
دیئے آپؐ کو جب خدا نے مراتب
ہوا اُس گھڑی آپؐ سے یوں مخاطب

بتائیں محمدؐ ! شرف اور فضیلت
ہوئی ہے بھلا آپؐ کو کیوں عنایت
کہا آپؐ نے عاجزی سے خدا سے
مجھے آپؐ نے یہ مراتب یوں بخشے

مجھے بندگی آپؐ نے کی عنایت
پھر اپنی طرف اُس کی ٹھہرائی نسبت

کہا عائشہؓ (۴) نے کہ کھانا نہ کھاتے
کسی حال میں آپؐ تکیہ لگا کے

یہ فرماتے کھانا میں کھاتا ہوں ایسے
کہ بندہ کوئی کھانا کھاتا ہے جیسے

یہ فرماتے کہ بیٹھتا ہوں میں ایسے
کہ بندہ کوئی بیٹھا کرتا ہے جیسے

یہ وسوانی (۵) نے ہے کہا ، عمر ساری
بڑے عجز سے آپؐ نے تھی گزاری

محبت سے لبریز دل آپؐ کا تھا
تھے نرمی کا ہی آپؐ پورا نمونہ

یہ فرماتے ، جو کچھ بھی ہے شان میری
نہیں اُس سے بڑھ کر جو ہے آدمی کی

مجھے سب ہی اللہ کا بندہ پکارو
غلامِ خدا ہوں ، یہی مجھ کو سمجھو

O

کوئی گر یہ چاہے کہ ہو برگزیدہ
پڑھے سب نمازیں ، کرے وِرد اِس کا

پڑھے ایک سو بار یہ اِسم ایسے
تو اللہ سے یہ پوری اُمید رکھے
خدا اُس کو نیکوں میں شامل کرے گا
خدا کے کرم سے وہ جھولی بھرے گا
جو اِک سو بیالیس بار اِس کو پڑھ لے
کرے وِرد روزانہ دِل سے تو پائے
ہر اِک کام میں پوری نصرت خدا کی
ملے گی ہمیشہ محبت خدا کی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۰-الجن
۲) ۱-الکہف
۳) تفسیرالقرآن-کنزالایمان
۴) حضرت عائشہ صدیقہؓ-شرح السنہ
۵) پروفیسرایل-وسوانی

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۵۹- سیدِنا کلیم اللہ ﷺ

ملا یہ آپؐ کو اسمِ گرامی یوں کلیم اللہؐ
شرف معراج میں پایا خدا سے ہم کلامی کا
وحی کی ساری قسموں کا شرف ہے آپؐ کو حاصل
علومِ خاص میں ممتاز ہیں اور آپؐ ہیں کامل
خدا نے آپؐ کو اپنا رفیق ایسا بنایا ہے
کوئی ہم مرتبہ دُنیا میں آئے گا نہ آیا ہے
کیا ارشاد اللہ نے کہ کوئی بات بھی خود سے (۱)
نبیؐ کوئی بھی صورت ہو کبھی ہرگز نہیں کرتے
وحی جو آپؐ کو کی جائے ، وہ ہی بات کرتے ہیں
(رسول پاکؐ اللہ پاک کے اِک ایسے بندے ہیں)
ہے یہ قرآن میں کہ ہے مرا پروردگار اللہ (۲)
اُسی کی سمت تکتا ہوں ، بھروسا اُس پہ ہے میرا

ہے مروی بو ہریرہؓ سے، رسول اللہ نے فرمایا (۳)
نبی جتنے بھی آئے ، معجزے جو بھی ہے لے آیا
وہ ایسے معجزے تھے اُن سے پہلوں نے وہی پائے
انھیں ہی دیکھ کر ایمان لوگ اُن پر تھے لے آئے
خدا نے مجھ پہ لیکن وہ وحی نازل ہے فرمائی
قیامت تک وحی وہ بالیقیں رہ جائے گی باقی
نہیں اِس کا کسی بھی طور مٹ جانے کا اندیشہ
ہے ذمہ لے لیا اللہ نے خود اُس کی حفاظت کا
مجھے اُمید ہے روزِ قیامت کو مری اُمت
شمار اِس کا اگر ہوگا تو لے گی سب پہ وہ سبقت
یہ جعفر (۴) نے کہا کہ آپؐ پر ایسی وحی اُتری
میانِ بندہ اور اللہ نہیں تھا واسطہ کوئی
وضاحت یہ ہے اس کی کہ ذریعے کے بنا اُتری
بجز ان کے یہ ایسے راز ہیں ، واقف نہیں کوئی
یہ بی بی عائشہؓ (۵) فرماتی ہیں کہ جب جہاں میں تھا
حضور اقدسؐ کی روشن زندگی کا آخری لمحہ

زباں پر آپؐ کی ذکرِ رفیقِ اعلیٰ تھا جاری
سپرد اپنی اِسی میں جاں خدائے پاک کو کردی
کہا ہے آربل نے کہ بجا ہے آپؐ کا کہنا
کہ اللہ نے عطا یہ معجزہ ہے مجھ کو فرمایا
کلام اپنا کیا نازل خدائے پاک نے مجھ پر
نشانی صدق کی ہوگی نہیں اس سے کوئی بڑھ کر
لکھا یہ جان پاشا نے ، یہ ہے انداز قرآں کا
کہ حکم اللہ نے ہر اِک ہے براہِ راست فرمایا

O

پڑھے اِس اسم کو چالیس بار ایسے اگر کوئی
نمازیں پڑھ کے وِرد اِس کا کرے، مانگے دُعا جو بھی
علاوہ اس کے گر روزانہ اسمِ پاک یوں پڑھ لے
کرے پہلے وضو، سو بار صدقِ دل سے دُہرائے
تو اللہ اُس کا ہر صورت میں بیڑا پار کرتا ہے
وہ اللہ پاک کی رحمت سے جھولی خوب بھرتا ہے
جسے لُکنت ہو، کثرت سے یہ اِسمِ پاک وہ پڑھ لے
خدا کے فضل سے چھٹکارا جلدی اِس سے وہ پائے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۴-النجم

۲) ۱۰-الشوریٰ

۳) بخاری

۴) حضرت جعفر صادق-روح البیان

۵) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ- بخاری

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۰- سیدِنا حبیب اللہ ﷺ

ہے حبیب اللہؐ بھی اِک اِسمِ حسیں
آپؐ ہیں محبوبِ اللہ بالیقیں

آپؐ کا ہر وصف بالکل بے مثال
آپؐ کو ہر بات میں حاصل کمال

آپؐ اللہ پاک کے پیارے نبیؐ
فخر فرما آپؐ پر سارے نبیؐ

آپؐ عالی مرتبت ، عالی مقام
آپؐ کے رتبے کا شارح ہے یہ نام

آپؐ کی اللہ نے کھائی ہے قسم
بخشا اللہ نے مقامِ محترم

آپؐ کے ہر کام کو اپنا کہا
پا سکا نہ کوئی بھی یہ مرتبہ

آپؐ سے بیعت ہے بیعت اللہ سے
لفظ اللہ پاک نے یہ خود کہے
رکن رکھا آپؐ کو توحید کا
ذکر کو بھی سب سے اُونچا کردیا
اور محبوبِ خدا کوئی نہیں
آپ کا ہم مرتبہ کوئی نہیں
کہتا ہے اللہ، کہیں اُن سے نبیؐ (۱)
رکھتے ہیں جو دوست اللہ کو سبھی
گر کریں گے آپؐ کی وہ پیروی
اللہ سے پائیں گے اُس کی دوستی
وہ معاف اُن کے کرے گا سب گنہ
مہرباں ہے، رحم والا ہے خدا
پھر کہا کہ میں، فرشتے بھی مرے (۲)
ہیں درود اپنے نبیؐ پر بھیجتے
تم درود اور بھیجو اُن پر ہی سلام
یہ کرو ایمان والو التزام

اللہ نے اس بات کو واضح کیا
کیا ہے محبوبِ خدا کا مرتبہ
یہ بھی طے ہے انبیا نے اللہ سے
کیں وسیلے سے دُعائیں آپؐ کے
اور اللہ نے سُنی اُن کی دُعا
کی قبول اِک اِک جو فرمائی دُعا
آپؐ نے فرمایا رب کے سامنے
لوگو! کھل کے کہہ رہا ہوں آپؐ سے
کوئی بھی انساں نہیں میرا حبیب
مجھ کو اللہ نے کہا اپنا حبیب
کہتے ہیں حضرت انسؓ (۳)، اِک شخص نے
حاضری کے وقت پوچھا آپؐ سے
کب قیامت آئے گی بتلایئے
تجھ پہ ہے افسوس ، فرمایا اُسے
کتنی اُس دن کے لیے تیاری کی
بولا وہ کہ کی نہیں مَیں نے کبھی

ہاں خدا سے اور آقاؐ آپؐ سے
ہے محبت سب سے ہی بڑھ کر مجھے
آپؐ نے فرمایا کہ چاہت تری
ساتھ جن کے سر بسر قائم رہی
روزِ آخر ہوگا اُن کے ساتھ تُو
ہوگا تُو اُس روز بے شک سرخرو
لکھتے ہیں گبن (۴) ، اگرچہ آپؐ نے
خود کو انساں ہی کہا ہر طور سے
آپؐ انساں تھے مگر کامل تریں
کوئی اُن کی خاکِ پا سا بھی نہیں
کرتے ہیں اللہ ، ملائک بھی سلام
کیا کسی بھی اور کا ہے یہ مقام ؟
کارلائل (۵) نے وضاحت سے کہا
ایسا انساں چاہے جو رب کی رضا
اور چاہے اللہ بھی اُس کی رضا
آپؐ نہ تھے اللہ سے ہرگز جدا

O

جو یہ چاہے کہ اُسے عزت ملے
اِک ہزار اسمِ مبارک یہ پڑھے
باوضو ہو کر یوں روزانہ کرے
پائے گا عزت خدا کے فضل سے
سب نمازوں بعد پڑھ لیتا ہے جو
ایک سو اکیس بار اِس اِسم کو
اُس کو خوش نودی خدا کی ملتی ہے
اور کلی ہر اِک خوشی کی کِھلتی ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۱-آلِ عمران
۲) ۵۶-الاحزاب
۳) حضرت انس بن مالکؓ-مشکوٰۃ بحوالہ صحیحین
۴) ای گبن Rise, decline and fall of the Roman Empire 1962
۵) تھامس کارلائل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۱- سیدنا نجی اللہ ﷺ

آپؐ کہلائے نجی اللہ ، خدا کے رازداں
آپؐ پہنچے اُس جگہ ، پہنچا نہیں کوئی جہاں
خالق و مخلوق کے مابین جو ہے واسطہ
آپؐ کی ذاتِ گرامی کے سبب پیدا ہوا
سب حقائق کی حقیقت آپ کی ذاتِ کریم
اور انسانوں میں کامل آپؐ کی ذاتِ عظیم
آپؐ نے انسان کی عظمت کا باندھا ہے بھرم
آپؐ کی ذاتِ مبارک ذی وقار و محترم
آپؐ پہنچے عرش پر مہمان اللہ کے ہوئے
یہ جگہ وہ ہے جہاں جبریلؑ بھی نہ جا سکے
منکشف وہ راز اللہ پاک نے فرما دیئے
جو کسی تک پہلے نہ پہنچے تھے ، سب بتلا دیئے

اللہ فرماتا ہے اُن کی آنکھ مائل نہ ہوئی (۱)
اور جانب اور نہ ہی حد سے آگے وہ بڑھی
اِک سے اِک بڑھ کر نشانی دیکھی اللہ پاک کی
(یہ وہ عزت ہے کسی بھی اور نے پائی نہ تھی)
آپؐ نے فرمایا ، اللہ کی قسم ، مجھ سے سِوا (۲)
اپنے اللہ پاک کو کوئی نہیں ہے جانتا
بات ہو خوفِ خدا کی تو ہے یہ بالکل بجا
ہو نہیں سکتا کسی بھی شخص کو مجھ سے سِوَا
آپؐ فرماتے کہ میں آیا تھا جب معراج پر
حضرتِ جبریلؑ تھے سارے سفر میں ہم سفر
مسجدِ معمور پہنچے تو کہا جبریلؑ نے
معذرت ، اب ساتھ چل سکتا نہیں میں آپؐ کے
مَیں اکیلا عالمِ بالا روانہ ہوگیا
اور پھر میں نور میں کچھ دیر میں داخل ہوا
طے کیے میں نے حجاب اتنے کہ تھے ستر ہزار
اب فرشتوں تک کی آہٹ نہ تھی ان پردوں کے پار

آپؐ فرماتے قسم اللہ کی گر تم جانتے (۳)
وہ سبھی کچھ علم میں آیا ہے اب تک جو مرے
ہنستے کم ، روتے زیادہ ، لذتیں ہیں جتنی بھی
چھوڑ دیتے سب کی سب اور کرتے گریہ زاری ہی
چھوڑ کر گھر جنگلوں میں جا کے بس جاتے کہیں
رو برو اللہ کے گریہ کرتے ہی رہتے وہیں
پھر یہ فرماتے کہ مَیں اِک پیڑ ہوتا گر کہیں
کٹ بھی جاتا ، رنج کٹنے کا مجھے ہوتا نہیں
لکھتے ہیں نووا (۴) ، محمدؐ کا وجودِ باری پر
لانا یوں بالغیب ایماں اِک حقیقت ہے اگر
اس سے بڑھ کر اللہ کے ہونے کا کیا ہوگا ثبوت
جو محمدؐ نے عمل سے ہم کو دِکھلایا ثبوت
پاشا (۵) کہتا ہے ، نبی کا اور خدا کا واسطہ
عام لوگوں سے یقیناً ہوتا ہے یکسر جُدا
جانتا ہے سب سے بڑھ کر اپنے اللہ کو نبی
اور اسرار افشا ہونے کے مراحل بھی سبھی

ہے یہ طے کہ آپؐ پر اسرار ظاہر ہوتے تھے
آپؐ پر افشا کیے اَسرار رب نے غیب کے

O

جو اٹھائیس اور اِک سو بار اِسم پاک کا
وِرد کرتا ہے بڑے اخلاص سے صبح و مسا
منکشف ہوتا ہے اُس پر بھید کوئی اللہ کا
وِرد کے باعث وہ اللہ سے صلہ یہ پائے گا
نصف صد اِس اسم کو پڑھ کر نمازیں جو پڑھے
وہ صلہ پائے گا عقل و فہم کا اِس وِرد سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۸-النجم
۲) بخاری و مسلم
۳) روایت حضرت ابوذر غفاریؓ-ترمذی
۴) نووالس-ممتاز جرمن شاعر اور ناول نگار
۵) جنرل سر جان گلب پاشا

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٢- سیدِنا صفی اللہ ﷺ

آپؐ کی اللہ سے مخلص دوستی
اس لیے کہلائے اللہ کے صفیؐ

دوستی ایسی کہ جو ہے بے مثال
بندگی ایسی کہ جو ہے لازوال

حق کے رستے پر چلے تو یوں چلے
غم اُٹھائے ، پیچھے ہرگز نہ ہٹے

اپنوں اور اغیار نے ڈھائے ستم
سب ستم جھیلے ، رہے ثابت قدم

سیم و زر کی آپؐ کو ترغیب دی
ایسی کوئی بات ہرگز نہ سُنی

قتل کرنے کے بھی سب درپے ہوئے
آپؐ ذرہ بھر کسی سے نہ ڈرے

آپؐ نے اپنے خدا کے واسطے
چن لیے تھے کچھ الگ ہی راستے
کی وفا ، ہر دم نبھائی دوستی
اللہ نے جس کی سدا تعریف کی
آپؐ کا اخلاص وہ اخلاص تھا
جس نے سچ کا بول بالا کردیا
اے محمدؐ ! اللہ نے فرمایا ہے (۱)
آپؐ کو میں نے کبھی نہ چھوڑا ہے
ساتھ ہی دیتا رہا ہوں میں سدا
آپؐ سے ناراض بھی میں نہ ہوا
پھر یہ فرمایا کہ دھوکا آپؐ کو (۲)
گر کبھی کفار دینا چاہیں تو
آپؐ کو اللہ ہے کافی جان لیں
ہم نے فرمائی مدد ہر حال میں
(اِک جماعت مومنوں کی بھیج دی)
مومنوں سے آپؐ کی طاقت بڑھی

جب یہودی سازشیں کرنے لگے
کچھ صحابہؓ پہرہ آ کے دیتے تھے
ایک آیت آپؐ پر نازل ہوئی
اللہ ، لوگوں سے حفاظت آپؐ کی (۳)
خود ہی فرمائے گا ، فوراً آپؐ نے
اُن صحابہؓ سے کہا ، حاضر جو تھے (۴)
اللہ نے میری حفاظت کے لیے
یہ کہا ہے ، ذمے ہے یہ اللہ کے
کہتے ہیں حضرت انسؓ(۵)،صدیقؓ نے(۶)
ہم سے فرمایا کہ پوچھا آپؐ سے
غار میں تھے دونوں جب بیٹھے ہوئے
کیا ہو ، گر دونوں کو کوئی دیکھ لے
آپؐ نے فوراً یہ فرمایا مجھے
کیا گماں ہے تیرا اِن دو کے لیے
ساتھ ان دونوں کے ہے جو تیسرا
اور کوئی بھی نہیں ، وہ ہے خدا

کہتے ہیں ڈرمین گھم (۷) کہ آپؐ نے
کامیابی جو ملی ، اُس کے لیے
یہ کہا کہ یہ ہے اللہ کی عطا
کاوش اس کو اپنی ذاتی نہ کہا
ہے بجا کہ آپؐ کی جو شان تھی
تھی عطا کردہ وہ اللہ پاک کی
آپؐ فرماتے کہ وہؐ ہیں بے گماں
بن خدا بالکل اکیلے ، ناتواں

O

کوئی دو سو اور چھیالیس اسم گر
لائے صدقِ دل سے اپنے ہونٹوں پر
کام یہ ہر روز وہ کرتا رہے
ملتی ہے اُس کو ولایت اللہ سے
ایک سو اکیس بار اِس اِسم کو
بعد فرضوں کے پڑھے ہر بار جو
اللہ کو وہ خود پہ راضی پائے گا
ہوگی عزت وہ جہاں بھی جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳-الضحیٰ

۲) ٦۲-الانفال

۳) ٦۷-المائدہ

۴) ترمذی

۵) حضرت انس بن مالکؓ- بخاری

٦) ای ڈرمینگھم The Life of Mohamet-1930

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۳- سیدِنا خاتم الانبیاء ﷺ

آپؐ ہیں بے گماں ، خاتم الانبیا
نور ہی نور ہے ، آپؐ نے جو کہا
جتنے آئے نبی ، آپؐ ہیں آخری
سب سے بڑھ کر تبھی شان ہے آپؐ کی
آپؐ انسانِ کامل ہیں پیارے نبیؐ
آپؐ پر فخر کرتے ہیں سارے نبیؐ
آپؐ پر رب نے قرآن نازل کیا
جس کا ہے مرتبہ سب کتب میں بڑا
دیں کی حجت ہوئی آپؐ ہی پر تمام
آپؐ کا اس سبب سب سے اعلیٰ مقام
کوئی آیا نہیں آج تک آپؐ سا
کوئی ہم سر نہ ہو پائے گا آپؐ کا

آپؐ اللہ کے پیارے نبیؐ ، راز داں
آپؐ پر ہی ہوئے راز سارے عیاں
عِلم اور حِلم کی انتہا آپؐ ہیں
جانِ رحمت ہیں ، خیر الوریٰ آپؐ ہیں
آپؐ کی ذات ہے ہر کسی کے لیے
اُمتیں جتنی آئیں ، سبھی کے لیے
اللہ فرماتا ہے ، آپؐ ہیں اِک نبی (۱)
آپؐ ہیں وہ نبیؐ جو کہ ہیں آخری
کہتے ہیں بوہریرہؓ ، نبیؐ نے کہا (۲)
دنیا میں آئے ہیں ، جتنے بھی انبیاء
ہے مثال ایسی سب انبیا میں مری
خوب صورت مکاں بن چکا ہو کوئی
اُس مکاں کو بہت ہو سجایا گیا
اُس کے کونے میں لیکن ہو ایسی جگہ
وہ جگہ خالی اِک اینٹ کی بچ رہی
جو بھی آیا وہاں ، اُس نے پوچھا یہی

کہ وہاں کیوں جگہ خالی رکھی گئی
جس کے باعث عمارت میں ہے اِک کمی
میں ہی وہ اینٹ ہوں اُس جگہ کے لیے
خالی تھی وہ جگہ صرف میرے لیے
میرے آنے سے گھر وہ مکمل ہوا
میں حقیقت میں ہوں خاتم الانبیا
راوی ہیں اس روایت کے بن ساریہؓ (۳)
آپؐ نے اپنے بارے میں فرمایا تھا
تھا خدا کے یہاں صاف لکھا ہوا
میرے بارے کہ ہیں خاتم الانبیا
لکھا تھا میرے بارے میں یہ اُس گھڑی
گیلی مٹی میں آدمؑ پڑے تھے ابھی
لکھتے ہیں باڈلے (۴)، لگتا ہے یہ مجھے
اُس کی مرضی تھی یہ سو کیا اللہ نے
یہ وہ خود چاہتا تھا کہ مانیں سبھی
آپؐ کی ذات کو سب نبی آخری

دینِ اسلام کو بھی یہ سمجھیں سبھی
کہ ہے ادیان میں دین یہ آخری

O

چار سو نوے اور ایک بار اِسم کو
پورے اخلاص سے پڑھ لے روزانہ جو
اُس کا پیار آپؐ سے بڑھتا ہی جائے گا
آپؐ کی بھی وہ اُلفت بہت پائے گا
دو سو دفعہ جو اِسمِ مبارک پڑھے
بعد ساری نمازوں کے اخلاص سے
خاتمہ اُس کا ہو بالیقیں خیر سے
عمر باقی ہے جو خیر سے وہ کٹے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۰-الاحزاب
۲) بخاری وابوداؤد
۳) حضرت عرباضؓ بن ساریہ-مشکوٰۃ
۴) ای وی سی باڈلے-الرسولؐ

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٤- سیدِنا حسیب ﷺ

حسیبؐ آپؐ کا ایک ہے نامِ نامی
بڑا ہی مقدس ، بڑا ہی گرامی
حسب اور نسب میں نہیں کوئی ثانی
ہے یہ بات وہ جو کہ دنیا نے مانی
یہ ہے انبیا کا مقدس گھرانہ
جھکا آپؐ کے در پہ سارا زمانہ
بڑی شان والا ہے یہ خانوادہ
ذبیحؑ (۱) و خلیلؑ (۲) آپؐ ہی کے ہیں دادا
بزرگوں میں کافی نبیؑ تھے خدا کے
جو اللہ کے رستے پہ لوگوں کو لائے
بڑی عظمتیں اُن کے حصے میں آئیں
بڑی عزتیں ساری دُنیا سے پائیں

تھے سردار داداؤں میں ایسے ایسے
کہ عزت میں کوئی نہ تھا اُن سے بڑھ کے

تھے نانا بھی یثرب کی اِک اعلیٰ ہستی
تھی شہرت بڑی ہی شرافت میں جن کی

قریشی تھے نانا ، قریشی ہی دادا
بڑے دونوں کے تھے نَضَر بن کنانہ

قریش اِک معزز قبیلہ تھا سب میں
بڑا معتبر تھا یہ پورے عرب میں

زن و مرد جس کے شرافت کے پیکر
بڑی شان والے ، بڑے ہی موَقر

ولی کعبہ کا تھا نبیؐ کا گھرانہ
تھا جس کی صداقت کا قائل زمانہ

خلیل اللہؑ کا ذکر قرآں میں آیا (۳)
خدا نے وضاحت سے سب کو بتایا

تمہارے لیے دین اُنؑ کا ہی ہم نے
پسند اُس کو فرما دیا سب سے بڑھ کے

یہ فرمایا عباسؓ (۴) نے ، کچھ قریشی
تھے یک جا، تھیں باتیں حسب اور نسب کی
جو باتیں ہوئیں ، آ کے آقاؐ کو میں نے
سُنائیں تو آقاؐ نے فرمایا مجھ سے
خدا نے کی مخلوق پیدا تو مجھ کو
کیا پیدا خلق اُس میں ہے بہتریں جو
دو حصوں میں پھر خلق تقسیم کردی
کی تقسیم اُس نے عرب اور عجم کی
مجھے بہتریں حصے میں اُس نے رکھا
پھر اُس نے قبائل کو خود ہی بنایا
قبیلہ مجھے بہتریں اُس نے بخشا
قبیلہ کہ ہر طور سے جو ہے یکتا
پھر اُس نے جہاں میں گھرانے بنائے
مجھے بہتریں بخشا اپنے کرم سے
حسب اور نسب میں مَیں افضل ہوں سب سے
نہیں کوئی افضل کہیں مجھ سے بڑھ کے

کہا ابنِ عباسؓ نے ، آپؐ نے ہی (۵)
کیں معراج کی باتیں ، اِک یہ بتائی
ملاقات کچھ انبیا سے ہوئی تھی
جو حُلیہ تھا ، تفصیل سب کی بتائی
خلیل اللہؑ کی آپؐ نے بات کی تو
کہا کہ مَیں ہوں سامنے ، مجھ کو دیکھو
یہ ایس ایم (۶) نے لکھا، حسب اور نسب میں
محمدؐ تھے سب سے ہی اونچے عرب میں
تھا مرکز عرب میں بڑا شہرِ مکہ
تھے مکہ کے سب سے بڑے اُنؐ کے دادا
کوئی ساربان اُنؐ کو ہرگز نہ سمجھے
نہیں تھا کوئی اُن سے طاقت میں بڑھ کے

O

کسی کو ہو درپیش دشمن سے خطرہ
پڑھے اِسم کثرت سے یہ ، نہ ہو ناغہ
پڑھے فجر اور پھر عشا کو وہ پڑھ کے
پڑھے آٹھ دن تک تو فضلِ خدا سے

وہ محفوظ دشمن کے شر سے رہے گا
قبول اُس کی ہوگی ، دُعا جو کرے گا

کسی خوف میں دِل کسی کا گھِرا ہو
پریشان جس کے سبب ہو رہا ہو

پڑھے تین کم تیس بار اِسم ایسے
پڑھے فجر اور پھر وہ مغرب کو پڑھ کے

شبِ جمعہ تا وہ شبِ جمعہ پڑھ لے
نہ ہرگز کوئی ناغہ ہو پائے اُس سے

خدا خوف سے اُس کو چھٹکارا دے گا
قبول اُس کی ہوگی دُعا جو کرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) حضرت اسماعیلؑ ذبیح اللہ
۲) حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ
۳) ۷۸-الحج
۴) حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب -ترمذی
۵) حضرت عبداللہ بن عباسؓ- بخاری
۶) ایس ایم-زیومیر

S. M. Zewmer
Islam - A Challenge to Faith-1907

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۵- سیدِنا مجیب ﷺ

ہے مجیبؐ اِک نامِ نامی آپؐ کا
جس کے معنی سے یہ چلتا ہے پتا
التجائیں آپؐ کرتے ہیں قبول
دیں جواب ایسا کہ کِھل اُٹھتے ہیں پھول
سائلوں کو آپؐ کرتے ہیں عطا
مائلِ دِل جوئی رہتے ہیں سدا
جو بھی دعوت دے وہاں جاتے ہیں آپؐ
راہِ حق غیروں کو دِکھلاتے ہیں آپؐ
بوہریرہؓ نے کہا کہ آپؐ نے (۱)
ہم سے فرمایا کہ کوئی گر مجھے
بازو اور پائے کی دعوت دے کبھی
دے گا دعوت جیسے ہی وہ گوشت کی

فوراً اُس دعوت کو کر لوں گا قبول
ہوگا ، بھیجے کوئی گر تحفہ قبول

کہتے ہیں عتبانؓ (۲) ، بینائی مِری
بدنصیبی سے نہیں باقی رہی

بھیج کر قاصد کہا یہ آپؐ سے
لائیں تشریف آپؐ اِک دن گھر مرے

اِک نماز آ کر یہاں پڑھ لیں اگر
اُس مصلّے پر کہ جو ہے میرے گھر

میں اُسے مسجد ہمیشہ سمجھوں گا
ہر نماز اُس پر کروں گا میں اَدا

آقاؐ آئے ، کچھ صحابہؓ ساتھ تھے
کی نماز آ کر ادا ، بیٹھے رہے

راوی ہیں بن سعدؓ (۳) ، یہ فرمایا ہے
سائل آقاؐ کی طرف جو آیا ہے

رَد ہرگز نہ ہوا اُس کا سوال
آپؐ نے رکھا ہمیشہ یہ خیال

جو کہا اُس نے ، اُسے پورا کیا
آپؐ کے در سے وہ خالی نہ گیا
ایک عورت حاضرِ خدمت ہوئی
ایک چادر تحفے میں وہ لائی تھی
آپؐ نے کر کے قبول اُس تحفے کو
پہنی چادر ، گھر سے باہر آئے تو
اِک صحابیؓ نے وہ چادر مانگ لی
حالانکہ وہ تھی ضرورت آپؐ کی
آپؐ مجلس سے اُٹھے ، اندر گئے
واپس آئے تھوڑی سی تاخیر سے
ہاتھ میں چادر تھی ، بھیجی آپؐ نے
اُس صحابیؓ کو بڑے ہی پیار سے
کچھ صحابہؓ نے صحابیؓ سے کہا
مانگ کر چادر یہ تو نے کیا کیا
تجھ سے بڑھ کر تھی ضرورت آپؐ کی
بولے وہ ، میں جانتا ہوں یہ سبھی

میں نے مانگی ہے یہ چادر اِس لیے
تاکہ مرنے پر کفن میرا بنے
یہ سہائےؔ (۴) نے کہا کہ آپؐ کی
تھی سخاوت ہر طرح بے مثل ہی
جو بھی کرتا آپؐ سے آ کر سوال
آپؐ اُس کا پورا کرتے ہر سوال
مشکلیں بھی آپؐ کو سہنا پڑیں
نہ ہوئی لیکن سوالی کو نہیں

O

آتشک ہے یا کسی کو ہے جذام
چاہے چھٹکارا کرے وہ ایک کام
چاند کی تیرہ سے لے کر تین دن
رکھے روزے وہ کسی ناغے کے بِن
لازمی افطار سے پہلے پڑھے
آپؐ کا اِسم گرامی صدق سے
دم کرے پانی پہ اور پانی سے ہی
کر لے افطاری ، مرض اُس کا سبھی

جسم سے غائب خدا فرمائے گا
وہ شفاء موذی مرض سے پائے گا
گر بخار ایسا کسی کو آیا ہو
کہ نہ اُترے چارہ کرنے پر بھی جو
اِسم پچپن بار یہ کوئی پڑھے
وہ وضو اِس وِرد سے پہلے کرے
دم کرے پانی پہ ، پانی وہ پیئے
ہے مرض درپیش مذکورہ جسے
جلد ہی چھٹکارا اِس سے پائے گا
پھر نہ پاس اُس کے مرض یہ آئے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) بخاری
۲) حضرت عتبانؓ بن مالک انصاری خزرجی۔مسلم
۳) حضرت سہل بن سعدؓ۔بخاری
۴) رائے صاحب لالہ رگوناتھ سہائے۔بحوالہ روشن ستارے

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٦- سیدِنا شکور ﷺ

شکورؐ آپؐ کا اِسم ہے میرے آقاؐ
سدا شکر کرتے ہیں اپنے خدا کا
کٹی آپؐ کی عمر مشکل میں ساری
مگر زندگی شکر ہی میں گزاری
نہ آئی شکایت کبھی کوئی لب پر
کیا اِنحصار آپؐ نے اپنے رب پر
جو گزری ، خدا کی رضا میں گزاری
شعار آپؐ کا تھا سدا بردباری
جھکایا سدا سر کو اللہ کے آگے
کیا شکر اللہ کا ہر اِک سے بڑھ کے
کتابِ خدا میں وضاحت سے آیا
خدا نے ہے لوگوں کو کھُل کر بتایا

خدا کی عبادت کی عادت بناؤ
کریں شکر جو، اُن میں شامل ہو جاؤ
برائے ہدایت یہ کہتا ہے قرآں (۱)
بیاں تم کرو اپنے اللہ کا احساں
مغیرہؓ (۲) یہ فرماتے ہیں آپؐ اکثر
عبادت تھے فرماتے راتوں کو اُٹھ کر
عبادت تھے فرماتے اتنی زیادہ
ورم آپؐ کے پاؤں پر آ تھا جاتا
گزارش کی کیوں آپؐ کرتے ہیں زحمت
خدا کرتا ہے آپؐ پر اتنی رحمت
کی بخشش عطا آپؐ کو تو خدا نے
سنا یہ تو آقاؐ نے فرمایا مجھ سے
ادا شکر کیوں نہ کروں مَیں خدا کا
اُسی کا جو ممنون ہے، ہوں وہ بندہ
خوشی کی خبر کوئی جب لے کے آتا (۳)
تو کرتے تھے شکرانے کا آپؐ سجدہ

کہا بوہریرہؓ نے ، اکثر یہ آقاؐ (۴)
دعا کرتے ، فرماتے اے میرے اللہ
تری نعمتوں کا کروں شکر ایسے
ترے شکر کی رفعتوں کو سمجھ کے
نہ ہو مجھ سے کوتاہی اِس میں ذرا بھی
ترا ذکر کرتا رہوں میں سدا ہی
ترے حکم کو مَیں سدا یاد رکھوں
میں غفلت نہ اِس میں کبھی کوئی برتوں
لکھا سیل (۵) نے اُن میں ہر اِک تھی خوبی
دِکھائی انہوں نے سدا بردباری
وہ خیرات ، رحم و کرم کے تھے عادی
عبادت میں مشغول رہتے خدا کی
ادا شکر اللہ کا وہؐ کرتے رہتے
بزرگوں کی تعظیم کا سب سے کہتے

O

جو خوشنودی اللہ کی چاہے وہ پڑھ لے
یہ اسمِ مبارک بہت صدقِ دل سے

رسولِ خدا کی اطاعت کا خواہاں
پڑھے اِسم یہ دل سے، دل ہوگا فرحاں
رہیں خوش خدا اور رسولِ خداؐ بھی
کرم ہو خدا کا، ہو پوری دُعا بھی
جو چاہے بنے رب کا ممنون بندہ
یہ اسمِ مبارک رسولِ خدا کا
نمازیں پڑھے اور اِک سو ہی دفعہ
پڑھے اِس طرح کہ نہ ہو اِس میں ناغہ
کرم اُس پہ اللہ یقیناً کرے گا
وہ مقبول بندہ خدا کا بنے گا
ہے بے حد پریشان کوئی تو پڑھ لے
یہ اِسم ایسے کہ وہ نمازوں کو پڑھ کے
پڑھے سو ہی دفعہ، دُعا جب کرے گا
خوشی سے خدا اُس کی جھولی بھرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۱-الضحیٰ

۲) حضرت مغیرہؓ بن شعبہ

۳) ابوداؤد

۴) ترمذی

۵) جارج سیل-انگریزی میں قرآن پاک کے مترجم

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٦٧- سیدنا مُقتصد ﷺ

مقتصدؐ آپؐ کا اِسم ہے یا نبیؐ
منفرد آپؐ کی ہے میانہ روی

درس اُمت کو ایسا دیا آپؐ نے
اپنی حد سے نہ کوئی بھی ہرگز بڑھے

حد سے جو بھی بڑھا، مشکلوں میں گھرا
جو نہ حد سے بڑھا، وہ سکھی ہی رہا

بند مُٹھی کو رکھو تو ہے یہ غضب
کھولو گر بے طرح، گر پڑے سب کا سب

ہے میانہ روی حکمتِ بہتریں
ایسی حکمت کہیں اور ملتی نہیں

ہر عمل میں میانہ روی آپؐ کی
سر بسر کامیابی کا زینہ رہی

آیا قرآن میں ، ہاتھ اپنے کہیں (۱)
باندھو گردن سے یوں کہ کھلیں بھی نہیں

اور یوں بھی نہ ہو ، ہاتھ یوں کھول دو
وہ کھلے یوں رہیں ، بند کر نہ سکو

ہے وضاحت یہ اِس کی کہ جو بھی کرو
دخل اس میں میانہ روی ہی کا ہو

یہ بھی اللہ نے فرمایا ہے کہ سُنیں (۲)
اُمتِ معتدل ہے بنایا تمہیں

ہے روایت (۳) کہ آقاؐ نے فرمایا تھا
ذکر ہر اِک نبی کا کرو یوں سدا

جس سے کوئی نبی کم دِکھائی نہ دے
ہو روّیہ تمہارا یہ میرے لیے

جب کرو شان تم لوگ میری بیاں
حد سے تم بڑھ گئے ، اِس کا ہو نہ گماں

کچھ صحابہؓ سے عبداللہؓ (۴) نے یہ کہا
آپؐ نے ہم سے اِک روز فرمایا تھا

اچھی سیرت ، وقار و میانہ روی
ہیں نبوت کے حصوں میں شامل سبھی
لکھتے ہیں یہ شواگ (۵)، آپؐ کی ذات تھی
اِک توازن کا اعلیٰ نمونہ سبھی
گر صداقت سے دیکھیں تو یہ لگتا ہے
دینِ اسلام مذہب توازن کا ہے
لکھا گبن (۶) نے کہ روم میں کیا ہوا
آئے جب میریس فوج لے کر سلا
اس کے برعکس صحرا کے پیارے نبیؐ
آئے مکہ تو دیکھا ہر اِک نے یہی
تھی روا داری ، دریا دلی ہی عیاں
وہ میانہ روی کہ ملے گی کہاں

O

ساڑھے چھ سو سے سولہ ہی کم بار جو
وِرد اسمِ مبارک کا کر لے گا تو
ہے ضروری کہ روزانہ ایسا کرے
رزق وافر ملے گا اُسے خیر سے

چاہے جو راضی اللہ پہ ہو سر بسر
وِرد بعد از نماز اِسم کا لے وہ کر
ایک سو بار ہی وِرد اِس کا کرے
پائے گا ہر خوشی جلد وہ اللہ سے

☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۹-بنی اسرائیل
۲) ۱۴۳-البقرۃ
۳) روایت: ابوسعید خدریؓ- بخاری
۴) حضرت عبداللہ بن سرجسؓ-ترمذی
۵) شواگ Sauvage-Understanding of Islam
۶) پروفیسر گبن Prof. Gibbon, Muhammad & Muhammadanism.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶۸- سیدِنارسول الرحمت ﷺ

خدا نے بخشی ہے ایسی عظمت
کہ بن کے آئے ہیں آپؐ رحمت
ہر اِک عمل سے عیاں ہے شفقت
ہے قول رحمت ، ہے فعل رحمت
جو بن کے آیا ہو دشمنِ جاں
کیا ہے اُس پر عجیب اِحساں
جھکا دیا سر کو اُس نے آ کے
گھڑی میں اُس کے نصیب جاگے
کسی کو کوسا نہ زندگی بھر
کرم کیا ، جو بھی آیا در پر
ہیں آپؐ رحمت کا ایسا سایہ
جو ہر دُکھی کو میسر آیا

اگر نہیں ہے کسی کا کوئی
تو آپؐ نے اُس کو دی تسلی
اگر نہیں آسرا کسی کا
تو آپؐ کی ذات اُس کی ملجا
غرض کہ ہیں آپؐ ایسی ہستی
کہ رحمتیں جنؐ پہ ہیں برستی
جو اپنی رحمت لُٹا رہے ہیں
لُٹے ہوؤں کو بسا رہے ہیں
رہِ صداقت دِکھا رہے ہیں
جہاں کو اپنا بنا رہے ہیں
خدا کا فرمان ہے کہ ہم نے (۱)
ہے بھیجا رحمت تمہیں بنا کے
یہ ہم نے رحمت جہاں میں بھیجی
جہان والوں کے واسطے ہی
دیا خدا نے یہ حکم ، خلقت (۲)
ہمیشہ کرتی رہے اطاعت

خدا کی ، اُس کے رسولؐ کی بھی
کہ رحمت اُس کو ملے خدا کی
ابوہریرہؓ نے یہ بتایا (۳)
نماز پڑھنے کو جب میں آیا
حضورؐ نے آ کے کی اِمامت
تھا دہقاں اِک شاملِ جماعت
کہا یہ دہقاں نے ، میرے اللہ
نبیؐ پہ اور مجھ پہ رحم فرما
نہ رحم فرما سوا ہمارے
کسی پہ بھی ، التجا ہے تجھ سے
سلام پھیرا تو آپؐ اُس سے
ہوئے مخاطب ، کہا کہ تم نے
جو شے ہے وافر ، اُسے گھٹایا
بہت ہے وافر کرم خدا کا
یہ ابنِ عباسؓ (۴) نے کہا ہے
خدا کی رحمت ہے ، یہ عطا ہے

کہ عام ہے آپؐ ہی کی رحمت
ہے شامل اِس میں تمام خلقت
ملی ہے اُس کو جو لایا ایماں
اُسے بھی جو نہ ہوا مسلماں
ملی ہے مومن کو دُنیا میں بھی
اُسے قیامت میں بھی ملے گی
جو غیر مسلم ہیں ، پا رہے ہیں
وہ لطفِ رحمت اُٹھا رہے ہیں
بچے ہوئے ہیں سبب ہی اُنؐ کے
ٹلا ہوا ہے عذاب اِن سے
یہ کہتے ہیں مانگ تونگ (۵) ، اللہ
کا ہے یہ احسان ہم پہ ایسا
کہ جس سے اِنکار ہے نہ ہوگا
خدا نے رحمت بنا کے بھیجا
جہاں میں انسان ایک ایسا
نظام جس نے اِک ایسا بخشا

کہ جس میں انساں کی بہتری ہے
کہ جس میں رحمت بسی ہوئی ہے
بدھوں نے تسلیم کی یہ عظمت
ہمیں محمدؐ سے ہے محبت
یہ کہتے ہیں برج (۶) آپؐ آئے
تو رحمتِ کائنات لائے
خدا نے رحمت بنا کے بھیجا
نہیں ہے دُنیا میں اِک بھی ایسا
وہ ہیں نباتات یا کہ اِنساں
وہ ہیں جمادات یا کہ حیواں
کہ جن کو بخشیں نہ آپؐ رحمت
ہر ایک پر آپؐ کی ہے شفقت

O

جو پونے دس سو ہی دفعہ پڑھ لے
یہ اِسمِ پاک اور دعا وہ مانگے
اسے ہے درپیش گر مصیبت
تو اُس سے بچنے کی کوئی صورت

خدائے برتر کرے گا پیدا
اُسے یقیناً سکوں ملے گا
جو کوئی افلاس میں گھِرا ہو
نجات اُس سے وہ چاہے گر تو
پڑھے وہ اِک سو ہی دفعہ ایسے
پڑھے نمازیں تو بعد اُن کے
دُعا کرے گا تو اللہ اُس کی
ضرورتیں سب کرے گا پوری

☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۰۷-الانبیا
۲) ۱۳۲-آلِ عمران
۳) بخاری
۴) حضرت عبداللہ بن عباسؓ
۵) بُدھ مذہب کے پیشوائے اعظم
۶) سوامی برج نارائن جی سیاسی

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۶۹- سیدِنا قوی ﷺ

قوی اسم ہے آپؐ کا میرے آقاؐ
نہیں ہے جہاں میں قوی آپؐ جیسا

ہیں قوت میں، طاقت میں ہر اِک سے برتر
نہیں ہے نڈر، آپؐ سے کوئی بڑھ کر

مقابل اگر آپؐ کے کوئی آیا
یہ دیکھا ہر اِک نے سنبھل وہ نہ پایا

جری سے جری نے ندامت اُٹھائی
قوی سے قوی تر نے بھی مات کھائی

مقابل کی قسمت میں پسپائی آئی
جو آیا عدو، پیٹھ اُس نے دِکھائی

سخاوت میں، قوت میں ہر اِک سے بڑھ کر
مقابل پہ غالب، شجاعت میں برتر

کیا فیصلہ تو اٹل اُس میں ٹھہرے
جو آگے بڑھے تو ہٹے پھر نہ پیچھے
ڈرے تو ڈرے صرف اپنے خدا سے
ڈرے قہر سے ، جبر سے نہ جفا سے
خدا نے کہا ، ڈر کا جب وقت آئے (۱)
انھیں آپؐ دیکھیں کہ سارے کے سارے
وہ یوں آپؐ کو دیکھتے ہیں کہ جیسے
تسلسل سے گردش میں آنکھیں ہیں ایسے
کسی کو غشی موت کی آ رہی ہو
(سراسیمگی چار سُو چھا رہی ہو)
کہا آپؐ سے کہ لڑیں کافروں سے (۲)
لڑیں کافروں اور منافق دھڑوں سے
کریں اُن پہ سختی ، ٹھکانہ ہے اُن کا
جہنم کہ جو ہے بُرا ہی ٹھکانہ
پتہ جب چلا سارے کفار مِل کے (۳)
لیے لشکر اِک آ رہے ہیں مدینے

ہوا مشورہ ، ایک تجویز آئی
الگ ایک انداز سے ہو لڑائی

ہوا طے ، بڑی ایک خندق بنائیں
ناممکن ہے یہ کام ، کر کے دکھائیں

یہ فرمایا آقاؐ نے ، لیں سارے حصہ
ہر اِک کام اپنا مکمل کرے گا

بڑی مشکلیں کام میں پیش آئیں
مہارت سے سب راستے سے ہٹائیں

ہوا ایک دن یوں ، کھدائی کے دوراں
صحابیؓ اِک آئے ، بہت تھے پریشاں

کہا آپؐ سے ایک پتھر ہے حائل
ہٹانا جسے میرے آقاؐ ہے مشکل

اُٹھائے کدال آپؐ تشریف لائے
جہاں تھا وہ پتھر وہیں آپؐ اُترے

اُسے آ کے ضرب ایک ایسی لگائی
جونہی ضرب آقاؐ کی پتھر نے کھائی

وہ اِک لمحے میں ہوگیا ریزہ ریزہ

ہوا کام آساں جو ممکن نہیں تھا

اُحد میں عجب واقعہ پیش آیا

تھا ابنِ خلف (۴) ایک دُشمن خدا کا (۵)

یہ خواہش تھی اُس کی جہاں بھی وہ دیکھے

کرے حملہ اور آپؐ کو قتل کردے

پکارا ، بتاؤ محمدؐ کہاں ہے

وہاں جاؤں گا کہ محمدؐ جہاں ہے

نظر آئے آقاؐ تو تیزی سے آیا

ارادہ تھا اُس کا ، کرے آ کے حملہ

بڑھے کچھ صحابہؓ تو آقاؐ نے روکا

تھے حارثؓ (۶) وہیں ، اُنؓ کا نیزہ اُٹھایا

قریب آیا جیسے ہی دشمن خدا کا

نبیؐ نے اُسے نیزہ ہلکا سا مارا

خراش آئی نہ ہی کوئی زخم آیا

مگر درد اتنا ہوا کہ وہ چیخا

محمدؐ نے مجھ کو کہیں کا نہ چھوڑا
خدا کی قسم ، اب نہ زندہ رہوں گا

مجھے مکے میں صاف اُس نے کہا تھا
مِرا قتل اُس کے ہے حصے میں لکھا

قسم ہے اگر مجھ پہ وہؐ تھوک دیتا
تو اِک پل نہ ملتا مجھے زندگی کا

ہوئے جب روانہ وہ مکے تو بولا
خدا کی قسم ، میں نہ زندہ بچوں گا

سفر اُس کا سارا ہی روتے میں گزرا
اسی حال میں سرف(۷) میں جب وہ پہنچا

تو دوزخ میں داخل ہوا ، بچ نہ پایا
یوں انجام کو پہنچا دشمن خدا کا

لکھا باڈلے (۸) نے ، محمدؐ تھے یکتا
نہیں ثانی کوئی بھی ہمت میں اُنؐ کا

تبوک آنا واضح یہ کرتا ہے سب پر
کہ ہمت میں کوئی نہیں اُنؐ سے بڑھ کر

O

کوئی دِل کا کمزور ہے تو وہ پڑھ لے
یہ اِسمِ مبارک نمازوں کو پڑھ کے
وہ سو بار پڑھ کے دُعا جب کرے گا
خدا اُس کو طاقت ہر اِک بخش دے گا
قوی ہونا چاہے ، اگر کوئی پڑھ لے
فقط سولہ اور ایک سو اِسم ایسے
پڑھے اِسم دل سے نمازوں کو پڑھ کے
تو ہوگا قوی وہ خدا کے کرم سے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۱۱۹-الاحزاب
۲) ۷۳-التوبہ
۳) بخاری
۴) ابی بن خلف
۵) ازمنظوم سیرتِ پاک بعنوان بلغ العلیٰ بکمالہٖ،سیرت نگار:خورشید ناظر
۶) حضرت حارثؓ بن صمہ
۷) مکہ معظّمہ کے نزدیک ایک مقام جہاں سیدہ میمونہؓ (اُم المومنین) کی مرقدِ مبارک ہے۔
۸) آر وی سی باڈلے The Messenger

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۰- سیدِنا حفی ﷺ

خدا نے آپؐ کو اسما عطا جتنے بھی فرمائے
ہر اِک میں اپنی رحمت کے کئی انداز دِکھلائے
حفیؐ بھی ایسے ناموں کی حسیں مالا کا موتی ہے
عیاں مہر و محبت اس کے سب حرفوں سے ہوتی ہے
کمالِ مہربانی ہے ہمیشہ آپؐ کا شیوہ
کرم جس پر کیا نہ ہو، نہیں جگ میں کوئی ایسا
خبر اُس بات کی بھی آپؐ کو ہوتی ہے، سننے پر
ہر اِک حیران ہوتا ہے، یہی ہوتا رہا اکثر
جہاں میں آپؐ سے بڑھ کر خبر رکھتا نہیں کوئی
جہاں میں آپؐ سا عالم ہوا پیدا نہیں کوئی
خدا کہتا ہے، سب ہی پوچھتے ہیں آپؐ سے ایسے (۱)
قیامت سے ہوں واقف آپؐ، رکھتے ہوں خبر جیسے

کہیں یہ آپؐ لوگوں سے ، خدا کو علم ہے اِس کا
یہ ایسی بات ہے جس کو نہیں ہر اِک سمجھ پاتا
یہ پھر فرمایا اللہ پاک نے کہ آپؐ ہیں ایسے (۲)
کسی پر جبر یا سختی کسی صورت نہیں کرتے
قیامت ہے قریں یہ بات فرمائی ہے اللہ نے (۳)
کریں اچھی طرح سے درگزر ان سارے لوگوں سے
یہ ہے مشکوٰۃ میں کہ آپ نے لوگوں سے فرمایا
گذشتہ شب میں پہلے کی طرح محوِ عبادت تھا
مجھے اِک اونگھ آئی اور میں نے اونگھ میں دیکھا
جمالِ رب ہے میرے سامنے ، یہ مجھ سے فرمایا
محمدؐ ! آپؐ کو معلوم ہے ، میرے فرشتے اب
ہیں محوِ گفتگو کس امر پر اس وقت سب کے سب
گزارش میں نے کی اللہ ! نہیں معلوم یہ مجھ کو
مبارک ہاتھ میری پیٹھ پر جیسے ہی آیا تو
میرے سینے میں ٹھنڈک ہاتھ کی اِک لمحے میں پہنچی
نظر آنے لگی ہر شے ، زمیں پر یا فلک پر تھی

تلاوت آپؐ نے آیت پھر اس کے بعد فرمائی
زمین و آسماں کی بادشاہت ہم نے دِکھلائی
دکھائی ہم نے ابراہیمؑ کو بھی خاص مقصد سے
کہ دیکھے اور شامل وہؑ یقیں والوں میں ہو جائے
حنین و موتہ کے غزوے شہادت دیتے ہیں اس کی
خبر کوئی بھی ہو آقاؐ کو تفصیلاً تھی مل جاتی
رسول اللہ سے اللہ نے کہا کہ مانگو چاہو جو (۴)
گزارش کی ، مجھے توفیق اے اللہ ! یہ حاصل ہو
کروں میں نیک کام اور میں بُرے کاموں سے بچ جاؤں
محبت میں غریبوں سے کروں ، اُن کو سدا چاہوں
مری تُو مغفرت کردے، تُو مجھ پر رحم فرما دے
محبت تیری اور جو بھی محبت کرتا ہو تجھ سے
گزارش میں یہ کرتا ہوں ، محبت کر عطا مجھ کو
عطا کر وہ عمل بخشے تری الفت ہمیشہ جو
یہ ٹیلر (۵) نے ہے لکھا کہ وہؐ فیاضی میں یکتا تھے
غریبوں کے لیے اپنے ادھورے کام رکھ دیتے

وہؐ اُن کے کام کرتے ، اُن کی تکلیفوں کو کم کرتے
وہؐ اُن سے گفتگو کرتے، انہیں اپنا سمجھتے تھے
یہ ولیم (۶) نے ہے لکھا کہ غریبوں سے محبت کا
ہمیشہ آپؐ نے طرزِ عمل بالکل روا رکھا

O

عشا کے بعد دو کم ایک سو بار اِسم جو پڑھ لے
محبت آپؐ کی دل میں ہمیشہ کے لیے پائے
کوئی بھی سخت دل چاہے کہ دل ہوجائے نرم اُس کا
پڑھے بعد از نماز اس اسم کو سو بار تو ہوگا
ہمیشہ کے لیے دل نرم ، مانگے گا دعا کوئی
خدا کے فضل سے منظور اُس کی التجا ہوگی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۸۷۔الاعراف
۲) ۴۵۔ق
۳) ۸۵۔الحجر
۴) ترمذی

۵) ڈبلیو سی ٹیلر The History of Muhammadanism and its Sects.

۶) ولیم میور Life of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۱- سیدِنا مامون ﷺ

ہے مامونؐ بھی آپؐ کا اسم آقاؐ
جہاں میں نہیں آپؐ سا امن والا

اماں دینے میں آپؐ سب سے ہیں بڑھ کر
نہیں ہے امیں آپؐ سے کوئی بہتر

اماں آپؐ نے دشمنوں کو بھی بخشی
جو آیا معافی عطا اُس کو کردی

نمونہ معافی کا ہے فتحِ مکہ
نہیں واقعہ پورے عالم میں ایسا

یہود و نصاریٰ سے وعدہ کیا جو
بہر طور بالکل نبھایا ہے اُس کو

کھلا اپنا دروازہ رکھا ہے سب پر
جو آیا ، ہر اک سے ملے مسکرا کر

امانت کسی نے اگر کوئی سونپی
کمی اُس میں کوئی ہوئی نہ ذرا بھی
خدا نے یہ فرمایا ، مشرک جو آئے (۱)
وہ آئے، اماں آپؐ کی گر وہ چاہے
اماں اُس کو اُس وقت تک آپؐ بخشیں
کلامِ خدا سننے پائے تو بھیجیں
وہاں کہ جگہ امن کی جس کو جانیںؐ
ہیں سب بے خبر لوگ ، یہ آپؐ مانیں
خدا نے کہا، آپؐ ساری خطائیں (۲)
معاف اُن کی کرکے یہ احسان کردیں
سدا درگزر کرنے والا بنے جو
بناتا ہے اپنا خدا یار اُس کو
ہیں راوی انسؓ (۳) ، آپؐ نے یہ کہا تھا
رخ اپنا جو قبلے کی جانب کرے گا
نمازیں جو ہم ایسی پڑھتا رہے گا
جو کھاتا رہے گا ذبیحہ ہمارا

اماں میں رہے گا رسولِ خداؐ کی
وہ مسلم ہے، عہد اُس سے رکھو یہ جاری
اماں نامے آقاؐ نے جتنے بھی لکھے
پڑھیں گر انھیں تو عیاں ہے یہ اُن سے
جہاں میں وہؐ امن و اماں کے تھے حامی
نہیں ملتی اُن میں کہیں کوئی خامی
لکھیں جو بھی باتیں ، کیا اُن کو پورا
کہیں سے نہ آیا ، کبھی کوئی شکوہ
اماں نامہ نصرانیوں کو جو بخشا
شرائط وہ اڑتیں پر مشتمل تھا
گواہی یہ تاریخ سے مل رہی ہے
ہر اک شرط پوری ہوئی جو لکھی ہے
اماں نامے جتنے بھی دیگر لکھے ہیں
حقیقت میں سارے موثر رہے ہیں
بلیڈن (۴) نے لکھا کہ مسلم جب آئے
جو خطے ہیں کالے ، وہاں جب وہ پہنچے

تو اسلامی تعلیم خطے میں پھیلی
محمدؐ نے دنیا کو جو روشنی دی
اُسی سے ملی روشنی زندگی کی
یہ ہمت اُسی نے ہی انسانوں کو دی
جئیں سر اُٹھا کے جہاں میں ہمیشہ
یہ حق دینِ اسلام سے سب نے پایا
خلاف اس کے عیسائی پہنچے جہاں بھی
انہوں نے مسلط وہاں کی غلامی
وہ جارح بنے اور طاقت کے بل پر
حکومت چلائی تو جابر ہی بن کر

O

جو سو اور سینتیس بار اسمِ آقاؐ
بلا ناغہ روزانہ دل سے پڑھے گا
کٹے گی بڑے امن سے عمر اُس کی
کبھی اُس کو نقصان ہوگا نہ کوئی
اچانک پریشانی گر کوئی آئے
لبوں پر پریشان یہ اسم لائے

وضو کر کے سو بار گر یہ پڑھے گا
تو چھٹکارا اُس کو دکھوں سے ملے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۶-التوبہ
۲) ۱۳-المائدہ
۳) حضرت انس بن مالکؓ۔ بخاری
۴) ای بلیڈن: Christianity, Islam and the Negro Race 1969

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۲- سیدنا معلوم ﷺ

آپؐ کا ہے اک نام مرے آقاؐ ، معلومؐ
آپؐ کے باعث جاگا دنیا کا مقسوم

آپؐ سے پہلے جہل کا بادل چھایا تھا
ظلم کی دھوپ کا سارے جہاں پر قبضہ تھا

دو طبقے ہی اس دنیا میں بستے تھے
ظالم یا مظلوم کے ہر سُو قصے تھے

جہل کی گود میں ساری دنیا سوتی تھی
خلقِ خدا قسمت پر اپنی روتی تھی

آپؐ آئے تو تاریکی کافور ہوئی
نامِ خدا سے گلی گلی پُر نور ہوئی

آپؐ کو ایسا علم خدا نے بخشا ہے
ایسا علم کہ صرف جو آپؐ کا حصہ ہے

آپؐ کو ساری دنیا نے پہچانا ہے
آپؐ کو اک انسانِ کامل مانا ہے
اللہ نے فرمایا ، آپؐ پہ نازل کی (۱)
ایک کتاب کہ جس میں ہے بس حکمت ہی
آپؐ نہ جانتے تھے ، جو باتیں سکھلائیں
آپؐ نہ جانتے تھے ، جو باتیں بتلائیں
آپؐ کو کیا معلوم نہیں کہ کھولا تھا (۲)
ہم نے ہی تو آپؐ کا کھولا تھا سینہ
آپؐ کو اللہ ہی قرآن سکھاتا ہے (۳)
بے شک اللہ، علم و حکمت والا ہے
ہم نے حکم اپنے یوں آپؐ کو بھیجے تھے (۴)
قرآں بھیجا جبرائیل کے واسطے سے
جانتے نہ تھے آپؐ کتاب اس سے پہلے
نہ ہی ایماں کے بارے میں جانتے تھے
جنہیں کتاب عطا کی وہ تو جانتے ہیں (۵)
اور اس پاک نبیؐ کو یوں پہچانتے ہیں

جیسے آدمی پہنچانے اپنے بیٹے
آپؐ کو بھی پہنچانتے ہیں بالکل ویسے
روای ہیں ابنِ مسعودؓ (۶) کہ آقاؐ نے
اک دن مجلس میں فرمایا تھا ہم سے
آخری آدمی دوزخ سے جو نکلے گا
مجھ کو اس کے بارے میں ہے پورا پتا
آخری آدمی جنت میں جو جائے گا
مجھ کو اُس کے بارے میں ہے پورا پتا
فرمایا غفاریؓ (۷) نے کہ آقاؐ نے
ذکر مکمل طور پہ فرمایا ہم سے
جتنے پرندے ہر سُو اُڑتے پھرتے ہیں
آپؐ نے ہم کو سب کے نام بتائے ہیں
ابوہریرؓہ فرماتے ہیں، آقاؐ نے
دو قسموں کے علم عطا فرمائے تھے
اُن میں سے اِک علم کیا میں نے افشا
جب کہ دوسرے کو میں نے مخفی رکھا

کارلائل (۸) نے لکھا ، شہرِ مکہ کا
ایسا تھا ماحول کہ علم کہیں نہ تھا
آپؐ کے علم کے بارے میں جب بات چلے
یونان و روما جو علم میں آگے تھے
فارس، ہند بھی خود کو برتر کہتے تھے
لیکن علم میں یہ سب آپؐ سے ہیں پیچھے
سوچیں، علم یہ آپؐ کو کس نے بخشا تھا
اس کا جواب بڑا ہی صاف ہے اور سیدھا
آپؐ نے علم جو پایا ، ہے یہ علم ایسا
کوئی نہیں جز اللہ آپؐ کو دے سکتا

O

پڑھے چھیاسی اور اک سو ہی بار اسے
جو روزانہ دل سے ، علم بہت پائے
پڑھے جو اکیس اسمِ مبارک روزانہ
علمی وہ اسرارِ خدا سے پائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۱۳۔النساء

۲) ۱۔الم نشراح

۳) ۶۔النمل

۴) ۵۲۔الشوریٰ

۵) ۱۴۶۔البقرۃ

۶) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔مشکوٰۃ

۷) حضرت ابوذر غفاریؓ۔مشکوٰۃ

۸) تھامس کارلائل۔ Hero and Heroes Worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۳- سیدِنا حق ﷺ

حقّ ہے آپؐ کا ایک اسمِ حسیں
آپؐ سے بڑھ کے عالم میں سچا نہیں
آپؐ کی زندگی سچ کی تصویر ہے
آپؐ کا سچ ہی انساں کی تقدیر ہے
سربسر حق ہے آپؐ نے جو کہا
صدق کی انتہا ، آپؐ نے جو کیا
سچ کی خوشبو سے ہر بات مہکی ہوئی
ذرہ بھر بھی غلط نہ ہوئی ، جوکہی
کوئی حالات ہوں ، سچ وتیرہ رہا
سچ سے ہٹ کر کبھی کچھ کہا نہ سنا
آپؐ حق و صداقت کے ہیں وہ امیں
جن کا کردار میں کوئی ثانی نہیں

آپؐ سے اے نبیؐ : اللہ نے یہ کہا (۱)
آپؐ کے پاس اللہ سے حق آچکا
آپؐ ہرگز کبھی کوئی شک نہ کریں
کرتے ہیں شک جو اُن میں نہ شامل رہیں
پس توکل کریں ، اپنے اللہ پہ ہی (۲)
آپؐ پوری طرح حق پہ ہیں اے نبیؐ
جب چچا (۳) بات کرتے تھے سمجھانے کی (۴)
آپؐ فرماتے کہ فکر ہرگز مری
نہ کریں یہ کہ تنہا میں رہ جاؤں گا
کیوں کہ تنہا کبھی حق ہوا نہ رہا
آپؐ دیکھیں گے اک دن عجم اور عرب
ٹھہرا ہوگا مرے ساتھ ہی سب کا سب
بوہریرہؓ یہ فرماتے ہیں، آپؐ سے (۵)
ہو کے حیراں یہ پوچھا تھا کچھ لوگوں نے
آپؐ بھی ہم سے خوش طبعی فرماتے ہیں
آپؐ نے یہ کہا ، میرے لفظ ایسے ہیں

جن سے ہر طور ہوتا ہے حق ہی عیاں
کچھ نہیں کہتی جز حق کے میری زباں
آپؐ آئے مدینہ تو سب نے سنا
اک یہودی کہ نام اُس کا عبداللہ (۶) تھا (۷)
اپنے مذہب کا عالم تھا ، مشہور تھا
آپؐ کا سُن کے خدمت میں حاضر ہوا
بات چیت آکے تفصیل سے اُس نے کی
سن کے باتیں گواہی اُسی وقت دی
بے گماں آپؐ حق پر ہیں، حق لائے ہیں
جاگی قسمت ، رسولِ خداؐ آئے ہیں

O

خون کا ہو فشار ، ایسے انسان کو
بے سبب ہی جسے غصہ آ جاتا ہو
گرتا رہتا ہو اکثر جو اَخلاق سے
ملنے والوں سے جو خواہ مخواہ لڑ پڑے
باوضو ہو کے دس سو یہ اسمِ حسیں
پڑھ لے چالیس دن تو وہ کر لے یقیں

اس مرض سے وہ چھٹکارا پا جائے گا
خُلق والا وہ لوگوں میں کہلائے گا

ہو مصیبت یا آفت میں کوئی گھِرا
بچ نکلنے کا کوئی نہ ہو راستا

فجر بڑھ کر سفید ایک کاغذ وہ لے
چاروں کونوں پہ اسمِ مبارک لکھے

رکھ کے کاغذ ہتھیلی پہ سوئے فلک
رکھے اونچا اُسے دیر اتنی تلک

کہ مصیبت سے بچنے کی کر لے دُعا
ایسا کر کے یقیناً وہ خود دیکھے گا

مل گئی ہے مصیبت سے اُس کو نجات
بن گئی اُس کی بگڑی ہوئی تھی جو بات

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۹۴۔یونس
۲) ۷۹۔النمل

۳) حضرت ابوطالب عبدِ مناف ابنِ حضرت عبدالمطلب

۴) ابنِ ہشام

۵) ترمذی

۶) حضرت عبداللہؓ بن سلام

۷) بخاری

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۴- سیدنا مبین ﷺ

آپؐ کا اسمِ مبارک ہے مبینؐ
آپؐ کی ہر بات واضح بالیقین

ہے شریعت آپؐ کی واضح ترین
سب پہ روشن کر دیا اللہ کا دین

آپؐ نے مخفی نہ رکھی کوئی بات
روشنی پھیلائی ، جب چھائی تھی رات

فرق ظاہر جھوٹ اور سچ میں کیا
سچ کا ہر سو بول بالا کر دیا

آپؐ کو دیں کے، یہ اللہ نے کہا (۱)
اِک کھلے رستے پر قائم کر دیا

پھر ہدایت کی اسی رہ پر رہیں
اور نادانوں کے پیچھے نہ چلیں

پھر یہ اللہ نے کہا کہ کہہ دیں یوں (۲)
میں تو ڈر کھل کر سنانے والا ہوں

پھر یہ فرمایا ، رسولؐ اک آچکے (۳)
صاف ہر اک بات جو بتلائیں گے

اللہ نے اپنے نبیؐ سے یہ کہا (۴)
گر نفی یہ لوگ کرتے ہیں تو کیا

آپؐ کا تو ہے فقط اتنا ہی کام
کھل کے بتلائیں انہیں باتیں تمام

اللہ فرماتا ہے ، نازل کردیا (۵)
ہم نے قرآں، جس میں ہر اک چیز کا

کردیا روشن بیاں اس واسطے
تاکہ رحمت مومنوں کو مل سکے

ہم نے یہ نازل کیا ہے آپؐ پر (۶)
لوگوں کو بتلائیں باتیں کھول کر

اختلاف اُن کو ہو گر ، واضح کریں
تاکہ وہ رحمت ، ہدایت پاسکیں

عائشہؓ فرماتیں ، آقاؐ کا کلام (۷)
صاف اور واضح ہی ہوتا تھا تمام
اتنا واضح ، آپؐ جو فرماتے تھے
سننے والے یاد کرتے جاتے تھے
آپؐ فرماتے کہ ایسی راہ پر
میں نے چھوڑا ہے تمہیں کہ بے خطر
چل سکو تم ، رہ یہ اتنا ہے مبیں
فرق جس پر رات اور دن میں نہیں
واگلیری (۸) نے کہا کہ آپؐ کا
دین ایسا ہے کہ ذہنی ارتقا
ہوتا ہے انسان کو فوراً نصیب
اور ہے احساس کے بالکل قریب
اس سے روشن دنیا میں مذہب کوئی
آج تک ہم نے نہیں دیکھا کبھی
یہ کلارک (۹) نے کہا کہ آپؐ نے
دین جو دنیا میں پھیلایا مجھے

صاف اس سے کوئی دیں ملتا نہیں
اور کتاب ایسی ہے قرآنِ مبیں
کی گئی ہے جس میں واضح ساری بات
اور ہے توحید اس کی کائنات

O

ایک سو اور دو ہی دفعہ جو پڑھے
اسم یہ روزانہ پورے شوق سے
طے ہے پائے گا سدا عزت بہت
اُس کی ہوگی ہر طرف شہرت بہت
چاہتا ہے جو شریعت پر چلے
اسم یہ وہ باوضو ہوکر پڑھے
وہ پڑھے سو بار اور مانگے دعا
اجر اللہ پاک سے وہ پائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۸۔الجاثیہ
۲) ۸۹۔الحجر

(۳   ۱۳۔الدخان
(۴   ۸۲۔النحل
(۵   ۸۹۔النحل
(۶   ۶۴۔النحل
(۷   اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ترمذی
(۸   ایل۔وی۔واگلیری Islam Our Choice
(۹   ڈاکٹر کلارک

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۵- سیدِنا رسول الراحت ﷺ

راحت و رحمت عطا کرتے ہیں آپؐ
کام یہ آقاؐ سدا کرتے ہیں آپؐ

دشمنوں سے آپؐ کرتے ہیں بھلا
کوئی بھی ہو، سب کو دیتے ہیں دعا

اہلِ طائف نے کیا جو آپؐ سے
اس کے بدلے میں دعا کی آپؐ نے

آپؐ پر جس جس نے ڈھائے ہیں ستم
آپؐ نے ہر اک پہ فرمایا کرم

جانی دشمن نے اگر کی التجا
کی معافی آپؐ نے اُس کو عطا

کون بھُولے گا بھلا صفوانؓ (۱) کو
کی عطا راحت طلب کی اُس نے جو

حج پر جو آپؐ نے خطبہ دیا
راحتوں کا اک سمندر ہے کھلا
جس نے توڑی تھی قیامت آپؐ پر
اُس پہ کھولا آپؐ نے راحت کا در
فتحِ مکہ کو بُھلا سکتا ہے کون
جس کو راحت نہ ملی ایسا ہے کون
جو رہا گھر میں اُسے بخشی اماں
اور حرم والوں نے بھی پائی اماں
جو ابوسفیانؓ (۲) کے گھر آ گیا
وہ اماں شاہِ عربؐ سے پا گیا
اور پھر خطبہ دیا جو آپؐ نے
سُن کے حیراں سارے دشمن رہ گئے
راحتوں کا ابر برسایا گیا
ہے کرم کیا سب کو بتلایا گیا
مشکلیں آسان سب کرتے ہیں آپؐ
بے کسوں کی جھولیاں بھرتے ہیں آپؐ

اللہ فرماتا ہے بس اُن سے زکٰوۃ (۳)
اُن کے حق میں بہتری کی ہے یہ بات
باطن اُن کا پاک فرماتے ہیں آپؐ
پاک رستے پر انہیں لاتے ہیں آپؐ
خیر کی اُن کے لیے مانگیں دعا
اُن کو راحت ملتی ہے اس سے سدا
کہتے ہیں حضرت انسؓ (۴) کہ آپؐ نے
ہم سے فرمایا، پڑھانے کے لیے
جب نماز آتا ہوں تو یہ سوچ کر
ختم کچھ تاخیر سے کرلوں مگر
بچے کی رونے کی آتی ہے صدا
کرتا ہوں میں دفعتاً یہ فیصلہ
ختم کردیتا ہوں جلدی سے نماز
مخفی اس جلدی میں ہوتا ہے یہ راز
بچے کے رونے سے اُس کی والدہ
ہو نہ جائے فکر و غم میں مبتلا

آپؐ کا لشکر تھا مصروفِ سفر (۵)
سخت گرمی تھی ، تھا رستہ بے شجر
روزہ بھی لشکر نے تھا رکھا ہوا
وقت روزہ کھولنے کا دُور تھا
آپؐ نے لشکر کی حالت دیکھ کر
یہ کیا محسوس ، مشکل ہے سفر
دوسری دشواریاں بھی تھیں عیاں
فیصلہ فوراً یہ فرمایا وہاں
آپؐ نے افطار روزہ کرلیا
آپؐ کے لشکر نے بھی ویسے کیا
سب کو راحت سے نواز آپؐ نے
سخت مشکل سے بچایا آپؐ نے
اپنی امت کی ہر اک تکلیف کو
یوں سمجھتے ، آپؐ ہی کو جیسے ہو
اک صحابی تھے معاذ ابنِ جبلؓ
دینِ حق کے تھے وہ عالم باعمل

تھے محلے کی وہ مسجد کے امام (۶)
وہ امامت کرتے تو کرتے یہ کام
سورتیں پڑھتے نمازوں میں بڑی
جس سے اکتا جاتے تھے سب مقتدی
مقتدی اک حاضرِ خدمت ہوا
عاجزی سے آپؐ سے اُس نے کہا
سورتیں لمبی نمازوں میں سدا
پڑھتے ہیں ابنِ جبلؓ یوں بارہا
کہ مکمل طور تھک جاتا ہوں میں
اور نمازیں پڑھ نہیں پاتا ہوں میں
یہ سنا تو آپؐ رنجیدہ ہوئے
آپؐ نے فرمایا سارے لوگوں سے
کوئی تم میں سے امامت جب کرے
چھوٹی چھوٹی سورتیں ہی وہ پڑھے
کیوں کہ ہوتے ہیں نمازی کچھ وہاں
جو کہ ہوتے ہیں ضعیف و ناتواں

بیری (۷) لکھتے ہیں ، محمدؐ کے سبھی
پیروکاروں کو نہیں مشکل کوئی
ہے عبادت سہل اُن کے واسطے
اور ہیں آزاد درجہ بندی سے
رسموں سے محفوظ رہتے ہیں سدا
راستہ اُن کا ہے سیدھا راستہ

O

پڑھ لے جو یہ اسم دو سو مرتبہ
کام میں پوری سہولت پائے گا
ورد اس کا روز وہ کرتا رہے
خیر سے جھولی سدا بھرتا رہے
ناگہانی جس پہ آفت آ پڑے
نو سو پینتیس اسم یہ ایسے پڑھے
کہ درود اس ورد سے پہلے پڑھے
ورد کرکے گر دُعا دل سے کرے
وہ نجات آفت سے بالکل پائے گا
پوری ہوگی جو بھی مانگے گا دعا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) صفوانؓ بن امیہ بن خلف

۲) ابوسفیان صخرؓ ابنِ حرب

۳) ۱۰۳۔التوبۃ

۴) حضرت انس بن مالکؓ۔ بخاری

۵) روایت حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔ بخاری

۶) بخاری

۷) جی۔ایل۔بیری۔Religions of the World

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

٧٦- سیدِنا اوّل ﷺ

آپؐ کا اِک اسم اوّلؐ ہے کہ ہیں آپؐ اوّلیں
آپؐ کی روحِ مقدس اوّلیں ہے بالیقیں(۱)

آپؐ کی روحِ مقدس خلق فرمائی گئی
اور اُسے خلعت نبوت کی بھی پہنائی گئی

آپؐ کی روحِ مقدس انبیا کی روحوں کو
فیض پہنچاتی رہی ، حصے میں آیا اُن کے جو

ہیں میانِ خلق و خالق آپؐ ہی تو واسطہ
رتبہ عقلِ اوّلیں کا آپؐ کو بخشا گیا

سب سے پہلے اللہ کو رب آپؐ نے بتلایا تھا
آپؐ کی روحِ مقدس نے ''بلٰی'' فرمایا تھا

آپؐ کو اللہ نے ٹھہرایا ہے اصلِ کائنات
بعد اللہ کے بڑی ہے آپ ہی کی سب سے ذات

آیا ہے قرآن میں ، ہے حکم یہ مجھ کو ملا(۲)
مجھ کو ہی اوّل مسلماں جس میں ٹھہرایا گیا
اللہ کی جانب سے لوگو، حکم آیا ہے مجھے(۳)
پہلے میں اسلام لایا ہوں یہ کہہ دوں ساروں سے
(پھر یہ فرمایا کہ میں ایمان پر قائم رہوں)
حکم یہ بھی ہے ملا ، مشرک نہ ہرگز میں بنوں
یہ کہا ابنِ عمرؓ(۴)نے ، آپؐ نے فرمایا تھا
ایسی اُمت ہو نہیں سکتی کبھی بالکل فنا
ایسی اُمت جس کا اوّل مجھ کو ٹھہرایا گیا
اور اس میں سب سے آخر عیسیٰؑ کو لایا گیا
بوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تھا (۵)
روزِ آخر جب زمیں کا سینہ کھولا جائے گا
مَیں ہوں پہلا شخص جو باہر لحد سے آئے گا
اور اُسی لمحے لباسِ فاخرہ ہوگا عطا
آپؐ نے فرمایا، پُل دوزخ پہ تانا جائے گا (۶)
سب سے پہلے مجھ کو اُس پُل سے گزارا جائے گا

مائی کل (ے) لکھتے ہیں، سو اشخاص میں نے وہ چُنے
جو مجھے تاریخ میں لگتے ہیں سب ہی سے بڑے
میں محمدؐ کو سمجھتا ہوں سبھی میں بہتریں
کیوں کہ اُنؐ جیسا مجھے کوئی نظر آتا نہیں
مَیں نے ہر ہستی یہاں شاگرد بنتے دیکھی ہے
پر محمدؐ نے نہیں تعلیم کوئی پائی ہے
وہ رہے اُمّی مگر عالَم کو عالِم کر دیا
اِک انوکھے علم سے دُنیا کا دامن بھر دیا
دین وہ میرا نہیں ، لائے محمد ہیں جو دین
پھر بھی وہ اوّل ہیں سب میں، ہے مجھے پورا یقین

O

جس کی اولادِ نرینہ نہ ہو ، دِل سے وہ پڑھے
اسم یہ چالیس دن تک ، پر وضو پہلے کرے
وہ پڑھے چالیس بار اِس اسم کو بعدِ عشا
ناغہ اس میں نہ ہو اور مانگے وہ روزانہ دُعا
اُس کو اولادِ نرینہ اللہ کر دے گا عطا
وِرد کے باعث خدا اُس پر کرم فرمائے گا

جو سفر پر خیریت سے جانا چاہے ، وہ پڑھے

اِک ہزار اسمِ مبارک اور سفر پر چل پڑے

ہوگا بہتر روزِ جمعہ وِرد وہ اِس کا کرے

وِرد کرکے وہ دُعا مانگے خدائے پاک سے

عافیت سے وہ سفر پوری طرح کٹ جائے گا

رحم اللہ پاک اُس پر ہر طرح فرمائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) تفسیر روح البیان از شیخ اسماعیل حقی

۲) ۱۲-الزمر

۳) ۱۴-الانعام

۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ-نسائی

۵) ابو ہریرہؓ-احمد و ترمذی

۶) بخاری و مسلم

۷) مائیکل ہارٹ Dr. Michal, H. Hart, The Hundred

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۷- سیدِنا آخر ﷺ

آپؐ کا آخرؐ بھی ہے اِک نامِ نامی اے رسولؐ
آپؐ کے ناموں کے گلدستے کا عمدہ ایک پھول

آپؐ پر ہی ختم ٹھہرا انبیا کا سلسلہ
اب نبی کوئی قیامت تک یہاں نہ آئے گا

آپؐ پہلوں اور پچھلوں کے سدا سردار ہیں
آپؐ ساری اُمتوں کے بے گماں غم خوار ہیں

عاصیوں کی آخری اُمید ہیں پیارے نبیؐ
اور شفاعت پر بھروسا کرتے ہیں سارے نبیؐ

ڈوبتوں کے واسطے بے شک کنارا آپؐ ہیں
بے سہاروں کے لیے پورا سہارا آپؐ ہیں

آپؐ کے بارے میں فرمایا یہ اللہ پاک نے(۱)
آپؐ سے پہلے نبی ہم نے بہت سے بھیجے تھے

جو ہمارے حکم لاتے اور پہنچاتے رہے
انبیا پھر مدتوں دنیا میں بھیجے نہ گئے
پھر تمہارے پاس یہ آئے ہیں اِک ایسے نبیؐ
جو سناتے ہیں تمہیں ڈر اور سناتے ہیں خوشی
آپؐ نے فرمایا ستر اُمتیں روزِ جزا (۲)
پوری ہو جائیں گی ، اُن کے ساتھ ہوں گے انبیا
سب سے آخر ہم ہی ہوں گے اور سب سے بہتریں
اور ہمارے بعد بہتر کوئی بھی ہوگا نہیں
بوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا تھا (۳)
جب خدائے پاک نے آدمؑ کو تھا پیدا کیا
اللہ نے اُنؑ کو خبر اولاد کے بارے میں دی
پھر فضیلت اِک کی اِک پر غور سے دیکھی گئی
ایسے میں اِک نور آدمؑ کو وہاں آیا نظر
پوچھا آدمؑ نے خدائے پاک سے وہ دیکھ کر
کون ہیں یہ؟ رب نے فرمایا تمہارے ہیں پسر
نام احمدؐ ہے ، فضیلت ہے انھیںؐ ہر ایک پر

ہیں یہی پہلے نبیؐ اور آخری بھی ہیں یہی
اور قبولیت شفاعت اُن کی پہلے پائے گی
یہ کہا حضرت انسؓ (۴) نے ، آپؐ نے فرمایا تھا
ہوتا ہے دو انگلیوں میں باہمی جو رابطہ
میرا اور روزِ قیامت کا تعلق ہے وہی
یعنی بعثت میری ہے روزِ قیامت سے جڑی
ہندوؤں کی سب کتابوں میں ہے یہ لکھا ہوا
اس جہاں میں کالکی اوتار (۵)، اِک دن آئے گا
لکھی ہے جو بھی نشانی کالکی اوتار کی
آتی ہے حضرت محمدؐ پر ہی وہ صادق سبھی
واقعات و نام سب کے سب سے ہوتا ہے عیاں
کہتے ہیں پرکاش وہ سب آپؐ ہی کا ہے بیاں

O

چاہتا ہے جو کہ ہو بالخیر اُس کا خاتمہ
اسم دو سو بار یہ پڑھتا رہے ایسے سدا
ورد سے پہلے نمازِ پنجگانہ وہ پڑھے
صدقِ دل سے وِرد پھر اِسم مبارک کا کرے

خاتمہ ایمان کی حالت میں رب سے پائے گا
اس سے ہٹ کر بھی خدا اُس پر کرم فرمائے گا

چاہتا ہے جو ملے اُس کو محبت آپؐ کی
اِک ہزار اسمِ مبارک یہ پڑھے روزانہ ہی
وِرد سے پہلے وضو ہر بار وہ کرتا رہے
اوّل و آخر درودِ پاک بھی دل سے پڑھے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۹-المائدہ
۲) ابنِ ماجہ وترمذی
۳) ابنِ عساکر
۴) حضرت انس بن مالکؓ- بخاری ومسلم
۵) سنسکرت کے ممتاز عالم برہمن پنڈت وید پرکاش- کالکی اوتار

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۸- سیدنا ظاہر ﷺ

ہے ظاہرؐ آپؐ کا اِک نامِ نامی
نہایت محترم ہے اور گرامی
چھپی باتوں کو ظاہر کرنے والے
اندھیروں میں کیے آ کر اُجالے
کتابوں سے چھپاتے جو نصاریٰ
کیا ہے آپؐ نے ظاہر وہ سارا
چھپاتے تھے یہودی جو جو باتیں
بتائیں آپؐ نے سب اُن کو باتیں
ہوئے کثرت پہ غالب آپؐ ایسے
کہ غلبے اس طرح کے کم ہی دیکھے
حنین و بدر ہوں یا کہ ہو خیبر
ہوئے غالب خدا کے دشمنوں پر

کی رحمت آپؐ نے ظاہر خدا کی
کھلی تاثیر عالم پر دُعا کی

جو ہیں اہلِ کتاب ، اللہ نے اُن سے (۱)
مخاطب ہو کے فرمایا کہ آئے
رسولؐ ایسے ، چھپائے تھے جو تم نے
کتابوں میں سے سچائی کے حصے
وہؐ ظاہر اُن کو کر دیتے ہیں تم پر
معافی بھی عطا کرتے ہیں اکثر
خدا نے نور کی ترسیل ہے کی
کتابِ روشن اللہ کی ہے آئی

خدائے پاک نے فرمایا کہ جو (۲)
خدائے پاک اور اُس کے نبیؐ کو
علاوہ ان کے سارے مومنوں کو
اگر اپنا بنائے یار وہ تو
نہیں شک کوئی اس میں اللہ ہی کی
جماعت ہر طرح غالب رہے گی

کہا یہ عائشہؓ (۳) نے جب خدا نے
تھا بھیجا آپؐ کو رحمت بنا کے

ہوئی یوں ابتدا جو خواب دیکھا
وہ روشن ہوتا اور ہوتا وہ سچا

کہا مقدادؓ نے کہ آپؐ نے ہی
یہ واضح بات ہم سب سے کہی تھی

مکاں کوئی وہ کچا ہے کہ پکا
زمیں پر ایک بھی ایسا نہ ہوگا

جہاں اسلام داخل ہو نہ جائے
مسلماں لوگ ہوں گے دنیا بھر کے

مسلماں جو نہ ہوں گے، وہ بھی سارے
ہماری سلطنت کے زیر ہوں گے

یہ فرمایا مغیرہؓ (۴) نے کہ آقاؐ
یہ فرماتے تھے ہم سے ایسا ہوگا

میری اُمت سدا غالب رہے گی
نہیں جب تک قیامت آ چکے گی

محمدؐ کا بڑا واضح ہے ایماں (۵)
ہے بالاتر ہر اِک شک سے یہ ایقاں
یہ قرآں اِک شہادت ہے ، خدا سے
کوئی ملنا اگر چاہے تو مل لے
یہ ڈیون (۶) نے لکھا ہے ، اِک بھی ایسا
نہیں فاتح ، مصنّف ، اس طرح کا
کہ ہوں حالات جس کی زندگی کے
محمد جیسے واضح اور سچے
یہ کہتی ہے کھُلے لفظوں میں اپنی (۷)
ہے ہستی آپؐ ہی کی ایسی ہستی
کہ جنؐ کی زندگی پورے جہاں کی
ہے آنکھوں میں بھی آنکھیں ڈال سکتی

O

جو چاہے نور آنکھوں کا سلامت
رہے تا عمر تو اس کی ہے صورت
پڑھے اِشراق پھر یہ اِسم پڑھ لے
فقط آدھا ہزار اُس جا ہی بیٹھے

اگر مشکل میں کوئی مبتلا ہو
سُجھائی کوئی حل نہ دے رہا ہو
گیارہ سو ہی دفعہ اِسم پڑھ لے
نمازِ فجر پڑھ کے ، وِرد کر کے
دُعا اللہ سے صدقِ دل سے مانگے
تو اللہ سے یہی اُمید رکھے
کہ مشکل اُس کی اللہ ٹال دے گا
سکونِ دل عطا اُس کو کرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۵-المائدہ
۲) ۵۶-المائدہ
۳) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ-ترمذی
۴) حضرت مغیرہ بن شعبہؓ -بخاری
۵) گبن Gibbon- Rise and Fall of Roman Empire v.1962
۶) جے ڈیون پورٹ Apology for Muhammad and The Koran 1882
۷) مسز اینی بیسنٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۷۹- سیدِنا باطن ﷺ

آپؐ کا ہے اک اسمِ مبارک باطنؐ بھی
آپؐ کے نور سے روشن ہے کُل عالم ہی

ظاہر و باطن کا یہ مطلب بنتا ہے
آپؐ کے نور سے روشن ساری دُنیا ہے

آپؐ کو ہے اِدراک کچھ ایسی باتوں کا
جن کی حقیقت کا ادراک ناممکن تھا

اسی سبب تو اسمِ مبارک یہ ٹھہرا
آپؐ کے علم نے عالم کو ہے گھیر لیا

جو پنہاں اَسرار ہیں پوری دُنیا سے
اللہ نے وہ آپؐ سے مخفی نہ رکھے

ہے قرآن میں کہ پوشیدہ باتوں کے (۱)
آپؐ کبھی اظہار میں بخل نہیں کرتے

جو میں دیکھتا ہوں یہ آپؐ نے فرمایا (۲)

تم میں سے کوئی وہ دیکھ نہیں سکتا

جو میں سنتا ہوں ، پھر آپؐ نے فرمایا

وہ کوئی تم میں سے سن بھی نہیں سکتا

تم کو میں یہ بات بتائے دیتا ہوں

میں آواز فلک کی بھی سُن لیتا ہوں

آپؐ تھے منبر پر اور یہ فرمایا تھا (۳)

دیکھتے ہو رُخ دوسری جانب تم میرا

اللہ جانتا ہے کہ نہیں ہے پوشیدہ

وقتِ نماز تمہاری عاجزی اور جھکنا

تم کو بتلاتا ہوں کہ میں ایسا ہوں

پیٹھ کے پیچھے بھی میں تم کو دیکھتا ہوں

آپؐ نے فرمایا تھا کہ میں ایسا ہوں (۴)

سب سے بڑھ کر علم خدا کا رکھتا ہوں

ایک حقیقت اور تمہیں بتلاتا ہوں

سب سے بڑھ کر میں ہی خشیت والا ہوں

ملنے آپؐ سے جبرائیلؑ جب آتے تھے (۵)
آپؐ اگر لوگوں کے مجمع میں ہوتے
دیکھتے آپؐ اُنھیں اور بات وہؑ جو کرتے
آپؐ ہی مجمع میں وہ سب سُن پاتے تھے
اُن کو عموماً کوئی دیکھ نہ سُن پاتا
عائشہؓ کے حجرے میں اِک دن تھے آقاؐ
آپؐ نے بی بی عائشہ سے یہ فرمایا
آئے ہیں جبریلؑ سلام تمھیں اُنؑ کا
بی بیؓ بولیں ، آپؐ تو دیکھتے ہیں وہ سبھی
جو مَیں میرے آقاؐ دیکھ نہیں پاتی
کارلائل (۶) یہ لکھتے ہیں کہ آپؐ نے ہی
دنیا کو اِک معجزے کی صورت بخشی
آپؐ کی آنکھ نے ربِ جہاں کو یوں دیکھا
ہے وہ حکومت فرما جہاں پر ہر لمحہ
ہے یہ حکومت ہیبت ، شوکت سے جاری
اُس کی نظر میں رہتی ہے دُنیا ساری

کشف جو باتیں آپؐ کے دل پر ہوتی ہیں
ہم تک واضح شکل میں ساری پہنچی ہیں

O

جائز راز اگر کوئی چاہے ، جانے
شب کا ایک تہائی حصہ جب گزرے
کر کے وضو یہ اسم پڑھے وہ تین ہزار
سات دنوں تک ، ناغہ نہ ہو اِک بھی بار
اپنا مقصد وہ حاصل کر پائے گا
اللہ فضل اپنا اُس پر فرمائے گا
جس جا کا ہو کوئی اُس کے لوگ سبھی
دشمنی پر ہوں آمادہ اور ہو نہ کمی
پڑھے یہ اسم اندھیرے میں وہ بعدِ عشا
ایک ہزار اکیس اور مانگے دِل سے دُعا
دُشمنی اُس سے رہے گی ہرگز نہ باقی
کریں گے عزت اُس کی وہاں کے لوگ سبھی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۴-التکویر

۲) ترمذی

۳) بخاری

۴) بخاری

۵) بخاری

۶) تھامس کارلائل

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۰- سیدِنا نبی الرحمت ﷺ

آپؐ کی ذاتِ مبارک رحمت اللعالمیں
آپؐ کا رحم و کرم میں کوئی ہم پلہ نہیں
آپؐ کی رحمت کی طالب ہے سبھی خلقِ خدا
آپؐ سے مانگا کسی نے جو ، ہوا اُس کو عطا
آپ تکیہ گاہِ جنّ و انس ہیں پیارے نبیؐ
ہیں عطا کی منتظر سب اُمتیں ، سارے نبی
مومنوں کے واسطے رحمت کا دریا آپؐ ہیں
باقیوں کے واسطے بھی اِک سہارا آپؐ ہیں
آپؐ کو رحمت بنا کے دنیا میں بھیجا گیا
آپؐ کو سب سے مقدم ہر طرح سمجھا گیا
آپؐ کی رحمت برستی ہے گھٹاؤں کی طرح
اور کڑکتی دھوپ میں ہیں آپؐ چھاؤں کی طرح

اللہ فرماتا ہے کہ یوں نہ کروں گا اے نبیؐ (۱)
کافروں پر ہو عذاب اُس وقت جب ہیں آپؐ بھی
پھر یہ فرمایا ، رسول اللہؐ کی طاعت تم کرو
تا کہ لوگو ، رحم اللہ کی طرف سے پا سکو
کہتے ہیں یہ بوہریرہؓ ، آپؐ نے فرمایا تھا (۲)
میں وہ رحمت ہوں جسے دنیا میں ہے بھیجا گیا
قحط کا عالم تھا ، مکہ میں بہت دشواری تھی
آیا بوسفیان (۳) جو ایماں نہ لایا تھا ابھی
بولا یہ کہ آپؐ داعی تھے ہمیشہ رحم کے
اے محمدؐ ! لوگ مرتے جارہے ہیں بھوک سے
خشک سالی ہے ، دُعا اللہ سے فوراً کیجیے
اللہ دے بارش ، ہمارے کھیت پانی سے بھرے
آپؐ نے اللہ سے بارش کے لیے مانگی دُعا
اس طرح بارش ہوئی ، ہر سمت جل تھل ہوگیا
لوگوں کو تلقین کرتے سنگ دل نہ تم بنو
اور یتیموں سے سدا شفقت سے پیش آیا کرو

سنگ دل کوئی اگر ہے تو اُسے یہ چاہئے

کہ یتیموں کے سروں پر ہاتھ وہ پھیرا کرے

نرم دل وہ کچھ دنوں میں لازمی ہو جائے گا

اور صلہ اپنے عمل کا بھی خدا سے پائے گا

کی غلاموں کے لیے تلقین اور سب سے کہا (۴)

بھائیوں جیسا سلوک اُن سے سدا رکھو روا

آپؐ نے فرمایا ہے کہ دو انھیں جو کھاؤ تم

اور لباس اُن کو بھی اپنے جیسا ہی پہناؤ تم

آپ نے فرمایا کہ بچوں سے سختی نہ کرو

اللہ اس سے ہوتا ہے ناخوش ، تم اللہ سے ڈرو

جانور سے برتو نرمی ، آپ نے فرمایا تھا (۵)

کوئی سختی نہ کرے ، اُن پر ہے سختی ناروا

جانور زندہ ہو ، اُس سے لوتھڑے کو کاٹ کر

کوئی کھاتا ہے اگر اُس کو نہیں اللہ کا ڈر

دیر تک اُن کو کھڑا رکھنا یا دُم کو کاٹنا

اُن کو آپس میں لڑانا ، سب عمل ہیں ناروا

ان کی اچھائی کا رکھو تم بہر صورت خیال
کم نہ دو خوراک کہ جینا بھی ہو اُن کا محال
رحم اُن کے حال پر تم سب کو کرنا چاہیئے
ان کے بارے میں تمہیں اللہ سے ڈرنا چاہیئے
آپؐ کی رحمت کی طالب ہے ہر اک شے روز و شب
آپؐ کو رحمت بنایا ہے یہ فرماتا ہے رب
باڈلے (۶) لکھتے ہیں کوئی آپؐ سا ہوگا نہیں
آپؐ سی رحمت کا حامل دنیا نے دیکھا نہیں
جانور ہوں یا کہ انساں، سب پہ رحمت آپؐ کی
کوئی بھی شے ہو، ہر اِک پر پوری شفقت آپؐ کی
بے زبانوں کے لیے دی جو ہدایت آپؐ نے
درحقیقت اُن پہ فرمائی ہے رحمت آپؐ نے

O

ہے کسی کو گر مرض ایسا کہ جو ہے لادوا
وہ کرے چالیس دن تک وِرد اسم پاک کا
باوضو ہو کر وہ اِک سو بار روزانہ پڑھے
یاد رکھے کہ عمل میں کوئی ناغہ نہ کرے

وہ عمل کرکے کرے روزانہ اللہ سے دُعا
اللہ اُس پر رحم فرمائے گا اور دے گا شفا
سات سو دفعہ اور اکتالیس دفعہ جو پڑھے
اسم یہ اور پھر دُعا اللہ سے دل سے بھی کرے
جس مصیبت میں گھرا ہے، اُس سے وہ بچ جائے گا
اللہ اُس پر رحم اپنا جلد ہی فرمائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۳-الانفال
۲) بیہقی
۳) ابوسفیان صخر بن حرب
۴) حضرت ابوذر غفاریؓ-مسلم
۵) مسلم
۶) آر۔وی۔سی۔باڈلے The Messenger

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۱- سیدِنا یتیم ﷺ

آپؐ کا اسمِ گرامی ہے یتیمؐ
آپؐ کے حافظ رہے ربِّ کریم
درحقیقت آپؐ ہیں بے حد رحیم
آپؐ سا کوئی ہوا نہ ہے عظیم
آپؐ دُنیا میں ابھی آئے نہ تھے
آپؐ کے والد جہاں سے چل بسے
پرورش پہلے پہل دادا نے کی
جلد ہی اُن کی بھی رحلت ہوگئی
والدہ بھی جلد رُخصت ہو گئیں
دُکھ نہ دیکھا جو ، کوئی ایسا نہیں
پھر چچا نے سر پہ رکھا آ کے ہاتھ
اور آقاؐ کا دیا بھر پور ساتھ

زندگی کی یوں ہوئی تھی ابتدا
آپ نے صدمہ یتیمی کا سہا
گو تھا بچپن آپؐ کا غم کی لکیر
پر رہا کردارِ آقاؐ بے نظیر
آپ سے اللہ نے یہ فرمایا تھا (۱)
"کیا یتیم اُس نے تمہیں نہ پایا تھا"
اور اُس نے آپؐ کو دی تھی جگہ
یعنی اُس نے آپؐ کو بخشی پنہ
کہتی ہیں بی بی حلیمہؓ آئی تھی (۲)
عورتوں کے ساتھ مکہ کہ کوئی
دودھ پینے کے لیے بچہ ملے
تاکہ اُس سے مجھ کو جو پیسہ ملے
قحط کی حالت ہے ، کچھ آسانی ہو
بچوں کو کھانا ملے ، بھوکے ہیں جو
عورتیں آئیں محمدؐ کے یہاں
پر یتیمی اور غربت تھی وہاں

سو سبھی بچے سے انکاری ہوئیں
ہو کے انکاری سبھی آگے بڑھیں
کیوں کہ اِک پیسہ نہ ملنا تھا وہاں
آمدن کیا ، صرف خرچہ تھا وہاں
میں محمدؐ کو اُٹھا لائی تھی گھر
کھُل گیا اُنؐ کے سبب رحمت کا در
آپؐ نے فرمایا کہ کوئی یتیم (۳)
پرورش پائے کہیں ، ربِّ کریم
پرورش کرتا ہے جو ، اُس کے لیے
کھول دیتا ہے دریچے رحم کے
ہوگا جنت میں وہ میرے پاس یوں
ہاتھ کی دو انگلیاں ہوتی ہیں جوں
لکھتے ہیں اسمتھ (۴) ، رسولِ پاکؐ کی
سب غلاموں اور یتیموں پر رہی
شفقت و رحمت خصوصی عمر بھر
آپ کی چشمِ کرم تھی دونوں پر

آپؐ جب پیدا ہوئے تو تھے یتیم
آپؐ تھے اس واسطے اُن پر رحیم
اللہ نے جیسا کیا تھا آپؐ سے
اُن سے اُس برتاؤ کے متمنی تھے
آپؐ نے شفقت ہمیشہ اُن پہ کی
چاہتے ، اُن پر کریں شفقت سبھی

O

گر کسی کو زخم لگ جائے کہیں
سمجھے کہ آرام بھی آتا نہیں
درد اِس کا کم نہ ہو ، بڑھنے لگے
اسم یہ نو بار آقاؐ کا پڑھے
درد میں بالکل کمی وہ پائے گا
زخم اُس کا مندمل ہو جائے گا
باپ کی رحلت کے باعث گر کوئی
غم زدہ ہو ، غم میں آئے نہ کمی
ہر نماز اپنی مکمل جب کرے
اسم کثرت سے ، توجہ سے پڑھے

بے سکونی میں کمی وہ پائے گا
غم بتدریج اُس کا کم ہو جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۶-الضحیٰ
۲) حضرت حلیمہ سعدیہؓ- سیرتِ ابنِ ہشام
۳) بخاری
۴) باسورتھ اسمتھ .Muhammad and Muhammadanism 1874

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۲- سیدِنا مطیع ﷺ

مطیعِ خدائے کریم آپؐ آقاؐ
اطاعت میں کوئی نہیں آپؐ جیسا
رہے حکمِ اللہ کے تابع ہمیشہ
بجا لائے اللہ سے جو حُکم آیا
جو فرماں ملا اُس کی تعمیل کی ہے
ملا کام جو اُس کی تکمیل کی ہے
ہمیشہ جھکے آپ اللہ کے آگے
نصیب اس سبب پوری دنیا کے جاگے
ذرا سی بھی کوتاہی آقاؐ نے نہ کی
خدا نے بھی عزت کی دولت نوازی
خدا نے یہ فرمایا کہہ دیں یہ سب سے (۱)
جھکاؤں گا میں سر خدا ہی کے آگے

خدا ہی کے فرماں کے تابع رہوں گا
میں تعمیلِ حکمِ خدا ہی کروں گا
کہا پھر کہ کہہ دیں کہ میں، پیرو میرے (۲)
ہوئے فرماں بردار اپنے خدا کے
کہا پھر کہ کہہ دیں ، مجھے حکم آیا (۳)
کہ میں تو خدا کی عبادت کروں گا
یہ کہتے ہیں ابنِ عمرؓ (۴) آپؐ اکثر
دُعا کرتے اللہ سے ، اے میرے رہبر
دلوں کو ہمارے تُو اپنی طرف ہی
جھکا دے ، اطاعت کریں صرف تیری
کہا آپؐ نے کہ مجھے حکم ایسا (۵)
خدا کی طرف سے نہیں کوئی آیا
اکٹھا کروں میں یہاں مال و دولت
کروں سودا بازی ، کروں میں تجارت
مجھے تو خدا نے یہ کی ہے ہدایت
کہ کرتا رہوں میں اُسی کی عبادت

میں جھکتا رہوں اُس کے آگے ہمیشہ
یہ کرتا رہوں جب تلک میں ہوں زندہ
کروں بندگی میں ہمیشہ خدا کی
اطاعت کروں تو کروں انتہا کی
کہا ابنِ مسعودؓ (۶) نے ، میرے آقاؐ
تھے مجلس میں ، ہم سے انہوںؐ نے کہا تھا
خدا سے شب و روز ڈرتے رہو تم
صداقت سے رزق اپنا حاصل کرو تم
اگر رزق میں کوئی تاخیر پاؤ
تو نافرماں اللہ کے تم بن نہ جاؤ
جہاں کی ہر اِک چیز ہے بس اسی کی
رہو اُس کے تابع تو تم کو ملے گی
کہا آرتھر (۷) نے کہ روئے زمیں پر
نہیں کوئی حضرت محمدؐ سے بڑھ کر
خدا کی اطاعت میں اور بندگی میں
کٹی عمر ساری سدا ، عاجزی میں

خدا کی رضا اُنؐ کے پیشِ نظر تھی
حیاتِ مقدس اسی میں بسر کی

O

خدا سے جو چاہے معافی کا تحفہ
پڑھے ایک سو اور انتیس دفعہ
یہ روزانہ اسمِ مبارک پڑھے گر
خدا مہربانی یہ کردے گا اُس پر
وہ توفیق نیکی کی پاتا رہے گا
وہ تربت کی سب مشکلوں سے بچے گا
پڑھے ایک سو بیس بار اسم جو بھی
وہ پائے گا رحمت حبیبِ خدا کی
اطاعت وہ آقاؐ کی ہر دم کرے گا
وہ اللہ کا اِک نیک بندہ بنے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۶۶-المومن
۲) ۲۰-آلِ عمران

۳) ۱۱-الزمر
۴) حضرت عبداللہ بن عمرؓ-مسلم
۵) شرح السنہ
۶) حضرت عبداللہ ابنِ مسعودؓ-شرح السنہ-شعبِ ایماں
۷) میجر آرتھر کلائن لیونارڈ Islam- 1909.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۳- سیدِنا کریم ﷺ

آپؐ کا اِک نام آقاؐ ہے کریم
ہیں کرم کرنے میں یکتا اور عظیم
آپؐ کا جود و کرم ہے بے مثال
آپؐ کی رحمت ، عنایت لازوال
آپؐ سا کوئی معزز بالیقیں
پورے عالم میں کہیں ہرگز نہیں
ہے بزرگی آپؐ کی بعد از خدا
آپؐ کا لطف و کرم بے انتہا
اللہ فرماتا ہے کہ قرآن کی (۱)
باتیں بے شک اِک نبی کی ہیں سبھی
یہ کسی شاعر کی باتیں تو نہیں
تم مگر کم ہی تو کرتے ہو یقیں

جو برائی کی ہیں باتیں وہ سبھی (۲)
آپؐ اچھائی سے رکھیں دور ہی
(اے نبیؐ) ہم جانتے ہیں ، باتیں جو
یہ بنایا کرتے ہیں اُن باتوں کو
ہندؓ بن ہالہ (۳) نے کی یہ گفتگو
میرے آقا تھے نہایت نرم خو
سختی کوئی ذاتِ اطہر میں نہ تھی
غصہ آیا ہو ، یہ دیکھا نہ کبھی
انتقام ہرگز کبھی لیتے نہ تھے
بچتے تھے توہین کی ہر بات سے
شکر کا اظہار کرتے تھے سدا
اور دُعائیں آپؐ کرتے تھے عطا
آپؐ کا فرمان ہے کہ رب نے
حکم یہ میرے لیے بھیجا مجھے
مجھ پہ کوئی ظلم کرتا ہے اگر
لے سکوں میں انتقام اُس سے مگر

میں معافی دوں ، بھُلا دوں ظلم کو
اور تعلق توڑتا ہے مجھ سے جو
میں تعلق اُس سے نہ توڑوں کبھی
ساتھ میں اُس کا نہیں چھوڑوں کبھی
جو مجھے محروم رکھتا ہے سدا
میں اُسے جو کچھ بھی ہو کردوں عطا
ہو غضب کی یا کہ خوش نودی کی بات
کوئی صورت ہو کروں میں سچی بات
لکھتے ہیں اسکاٹ (۴) ، آقاؐ کے لیے
آپؐ عمدہ ذہن ایسا رکھتے تھے
مسئلہ جتنا بھی پیچیدہ ہوا
چند لمحوں میں اُسے سلجھا دیا
آپؐ جیسا ذہن دنیا میں کہیں
ڈھونڈنے سے بھی ہمیں ملتا نہیں
اس پہ حیراں کرتی ہے ہم کو یہ بات
فخر سے ہے آپؐ کی بے گانہ ذات

خاکساری کا سدا پیکر رہے
عجز سیکھا جس نے ، سیکھا آپؐ سے
بدر میں جو قیدی بن کے آئے تھے
یہ کہا تھا آپؐ نے اُن کے لیے
ان سے نرمی ، مہربانی سب کریں
ہیں یہاں جب تک ،سکوں سے یہ رہیں
لکھتے ہیں ولیم (۵) کہ ایسا ہی ہوا
خود رہے بھوکے ، انھیں کھانا دیا
خود کھجوریں کھائیں ، اُن کو روٹی دی
ظلم کی اِک بھی شکایت نہ ملی
خود چلے پیدل سواری اُن کو دی
یہ روّیہ دیکھا نہ پہلے کبھی

O

مل نہ پائے گر کسی کو روزگار
اسم یہ دل سے پڑھے ہو بیڑہ پار
وہ نمازیں پڑھ کے دو سو بار ہی
اسم یہ پڑھتا رہے تو رزق کی

کچھ کمی اُس کو کبھی نہ آئے گی
ورد سے پائے گا اللہ کی خوشی

چاہے کوئی کہ اُسے عزت ملے
اسم یہ روزانہ کثرت سے پڑھے

سونا چاہے تو وضو پہلے کرے
دائیں کروٹ ہو کے لیٹے اور پڑھے

جتنی کثرت سے پڑھے گا فائدہ
جلد ہی اِس ورد کا وہ پائے گا

پائے گا ہر اِک سے عزت وہ بہت
پائے گا لوگوں کی چاہت وہ بہت

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۱-الحاقة
۲) ۹۶-المومنون
۳) ہندؓ بن ابی ہالہ-شمائل ترمذی
۴) ایس پی سکاٹ History of the Moorish Empire in Europe.
۵) سرولیم میور Life of Muhammad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۴- سیدِنا حکیم ﷺ

حکیم آپؐ کی ذات ہے انتہا کی
حقیقت میں یہ سب ہے رحمت خدا کی

خدا کی طرف سے ملی ایسی حکمت
کسی نے نہ پائی کبھی ویسی حکمت

ہیں دانائے یکتا جہاں نے یہ مانا
نہیں کوئی دانائی میں آپؐ جیسا

ہر اِک کام میں حکمتیں ہیں نمایاں
ہر اِک بات میں حکمتیں ہیں فروزاں

علیم آپؐ جیسا جہاں میں نہ آیا
حکیم آپؐ جیسا جہاں میں نہ آیا

حقیقت میں حکمت عطا ہے خدا کی
جسے اُس نے چاہا اُسے ہی یہ بخشی

یہ ہے نور جو آپؐ نے خوب پایا
جہاں سے جہالت کو اس سے مٹایا
ہیں علم اور دانش کا اِک ایسا حصہ (۱)
یہ حکمت کی باتیں ، یہ کہتا ہے اللہ
یہ سب آپؐ کو ہیں خدا نے عطا کی
یہ باتیں ہیں وہ اللہ نے ہیں جو بھیجی
یہ فرمایا اللہ نے ہیں آپؐ ایسے (۲)
جو تعلیم حکمت کی ہیں اُن کو دیتے
کتاب اور حکمت کی تعلیم ساری
ہیں دیتے نبیؐ جو خدا نے ہے بخشی
یہ فرمایا اللہ نے ہم نے ہیں بھیجے (۳)
تمہی میں سے ہیں جو، رسولؐ ایک ایسے
ہماری ہیں آیات تم کو سناتے
ہیں دانائی کی باتیں تم سِکھاتے
تمہیں پاک کرکے وہ باتیں بتائیں
وہ باتیں کہ جو تم کو معلوم نہ تھیں

روایت ہے جب آقاؐ دیتے تھے دعوت (۴)
بتاتے نئی قوم کو جب شریعت
حکیمانہ انداز میں تھے بتاتے
وضاحت ہر اِک نکتے کی خوب کرکے
مقوقس(۵) کے پاس آئے حاطبؓ(۶) تو اُس نے(۷)
یہ پوچھا کہ ہیں آپؓ کے آقاؐ کیسے
بتایا کہ آقاؐ رسولِ خدا ہیں
وہ سچے ہیں ، غم خوار بے انتہا ہیں
حلیم و کریم آپؐ ہیں انتہا کے
ہیں حکمت میں سارے زمانے سے آگے
مقوقس نے دیگر کئی باتیں پوچھیں
وضاحت سے حاطبؓ نے اُس کو بتائیں
وہ بولا یقیناً ہیں دانا محمدؐ
ہیں ہر طور حکمت میں یکتا محمدؐ
لکھا آرتھر (۸) نے ، محمدؐ سے بڑھ کر
نہیں کوئی مخلص ہے پوری زمیں پر

وہ دانش میں، حکمت میں تھے سب سے آگے
اسی طور مخلص بھی تھے انتہا کے
مفکر تھے اور تھے وہؐ معمار ایسے
نصیب اُن کے باعث ہیں دُنیا کے جاگے
انھوں نے ہمیشہ ابد تک کا سوچا
ہے فکر اُن کی زندہ ، ہے جب تک یہ دُنیا

O

میاں بیوی میں فاصلہ بڑھ گیا ہو
کوئی آشتی کا نہ اِمکاں رہا ہو
وضو کر کے سو بار یہ اِسم پڑھ کے
پڑھے کوئی ، دم وہ کسی شے پہ کر دے
وہ شے جا کے دونوں کو کوئی کِھلا دے
رہے گی نہ ناچاقی فضلِ خدا سے
کسی پر اگر کوئی مشکل ہو آئی
کی تدبیر ، مشکل مگر ٹل نہ پائی
وضو کرکے رُخ اپنا کعبہ کو کرکے
پڑھے سہ ہزار اِسم روزانہ ایسے

کہ ناغہ کوئی سات دن اس میں نہ ہو
وہ دیکھے گا مشکل کہ درپیش تھی جو
وہ مشکل بفضلِ خدا ٹل گئی ہے
اُسے راحتِ قلب پھر سے ملی ہے
کوئی قید میں بے سبب پھنس گیا ہو
رِہائی کا اِمکان بھی نہ رہا ہو
پڑھے ظہر اور اسم یہ نوے دفعہ
عمل گر وہ روزانہ کرتا رہے گا
ملے گی اُسے جلد رحمت خدا کی
ملے گی اُسے قید سے بھی رہائی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۳۹-بنی اسرائیل
۲) ۲-الجمعۃ
۳) ۱۵۱-البقرۃ
۴) بخاری
۵) علامہ منصور پوری نے مقوقس قبطی کا نام جریج بن متی جبکہ ڈاکٹر حمید اللہ نے بنیامین تحریر کیا ہے۔ حوالہ بلغ العلیٰ بکمالہٖ ص ۳۹۵ از خورشید ناظر

۶) حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ - آپؓ مقوقس شاہِ اسکندریہ کے پاس آقائے عالمؐ کا نامۂ اقدس لے کر گئے تھے۔

۷) بیہقی - ابوالمحاسن مسعود بن علی بیہقی

۸) میجر آرتھر گلن لیونارڈ Islam-1909

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۵- سیدِنا خاتم الرُّسل ﷺ

خاتم المرسلینؐ ، خاتم الانبیاؐ
ہیں یقیناً محمدؐ ، حبیبِ خدا
آپؐ ہی کے لیے یہ خدا نے کہا
آپؐ ہیں ابتدا ، آپؐ ہیں انتہا
خلق روحِ مقدس ہوئی اُس گھڑی
جب کوئی روح تخلیق پائی نہ تھی
آپؐ ہی نے ''بلیٰ'' سب سے پہلے کہا
پھر مقرر ہوئے خاتم الانبیا
اللہ نے بھیجے ہیں جتنے بھی مرسلیں
سب سے آخر میں آپؐ آئے ہیں بالیقیں
آیا قرآن میں ، کہتا ہے یہ خدا (۱)
ہم نے بھیجے جہاں میں بہت انبیاء

اُنؑ کو بخشی ہدایت ، بزرگی بھی دی
راہ اُن کے لیے ہم نے سیدھی چُنی
آپؐ بھی اے نبیؐ ، اُن کی راہ چلیں
دنیا والوں سے اس سلسلے میں کہیں
اپنے اس کام کی تم سے اُجرت کوئی
میں نے چاہی نہیں ، چاہوں گا نہ کبھی
ہے یہ قرآن اہلِ جہاں کے لیے
اِک نصیحت فقط ، یہ کہیں لوگوں سے
آپؐ نے یہ کہا ، سوئے خلقِ خدا (۲)
مجھ کو بھیجا ، ہوں میں خاتم الانبیا
کہتے ہیں یہ انسؓ (۳) ، آپؐ نے یہ کہا
انبیا کا جو جاری رہا سلسلہ
منقطع بعد میرے وہ ایسے ہوا
اب کوئی بھی نبی نہ رسول آئے گا
لکھتے ہیں باڈلے (۴) ، انبیا آئے تھے
ساتھ اپنے وہ دینِ خدا لائے تھے

دین میں لوگوں نے ایسی تبدیلی کی
سچ بتانے کو اللہ نے بھیجے نبی
آپؐ سے پہلے عیسیٰؑ یہاں آئے تھے
چھ سو سال اُنؑ کو آئے فقط گزرے تھے
تین سو ساٹھ بت کعبہ میں آ گئے
لوگ پھر سے غلط راہ پر چل پڑے
وقت تھا پھر سے دُنیا میں آئے نبیؐ
آپؐ نے آ کے دنیا کو دی روشنی

O

گر کسی سخت مشکل میں کوئی گھرے
تیرہ سو اور باسٹھ ہی دفعہ پڑھے
اسم یہ روز بعدِ نمازِ عشا
وِرد کے بعد مانگے خدا سے دُعا
جلد چھٹکارا مشکل سے مل جائے گا
اُس پہ اللہ کرم اپنا فرمائے گا
کوئی چاہے کہ مقبول دُنیا میں ہو
اسم روزانہ سو بار گر پڑھ لے تو

اُس کا مقصد خدا پورا فرمائے گا
فجر پڑھ کر کرے وِرد ، مانگے دُعا
اللہ اُس کو عطا یہ کرے گا صلہ
کہ وہ لوگوں میں مقبول ہو جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۹۰-الانعام
۲) مسلم
۳) حضرت انس بن مالکؓ-ترمذی
۴) آر وی سی باڈلے The Messenger

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۶- سیدِنا سید ﷺ

آپؐ سیدؐ ، آپؐ مرشدؐ ، آپؐ ہی سردار ہیں
آپؐ رہبر ، آپؐ آقا ، آپؐ ہی سرکار ہیں
مومنوں کا آپؐ کو سردار ٹھہرایا گیا
عرش پر اسمِ مبارک آپؐ کا لکھا گیا
انبیا کی اقصیٰ میں کی تھی اِمامت آپؐ نے
لائے تھے تشریف جب معراج پر جاتے ہوئے
آپؐ کا ابوابِ جنت پر بھی لکھا نام ہے
اور وہاں کے خیموں پر بھی آپؐ ہی کا نام ہے
آپؐ ہی شافع ہر اِک اُمت کے ہیں پیارے نبیؐ
روزِ آخر ، آپؐ کی جانب ہی دیکھیں گے سبھی
اللہ نے فرمایا بیعت کرتے ہیں جو آپؐ سے (۱)
کہہ دیں ، گویا وہ تو بیعت اللہ ہی سے کر چکے

وہ یہ سمجھیں ہے خدا کا ہاتھ اُن کے ہاتھ پر
اب نہ بدعہدی کریں وہ عہد اپنا توڑ کر
اس کا مطلب ہے کہ بیعت آپؐ سے جس جس نے کی
گویا اُس نے بیعت اپنے مالک و خالق سے کی
اس سے بڑھ کر کیا کسی بھی شخص کو رُتبہ ملے
آپؐ کو رتبہ عطا فرمایا ہے جو اللہ نے
آیا ہے انجیل میں عیسیٰؑ نے لوگوں سے کہا
میں نے اُنؐ کے آنے سے پہلے ہی تم سے کہہ دیا
تاکہ جب آئیں وہؐ اِس دُنیا میں تو کر لو یقیں
باتیں میں اِس سے زیادہ اور کر سکتا نہیں
وہ ہیں سردارِ جہاں جو اِس جہاں میں آئیں گے
وہ یہاں تشریف میں نے کہہ دیا کہ لائیں گے
اہلِ ایماں کا ہوں میں سردار ، یہ فرمایا تھا (۲)
مومنوں کا مَیں ہوں سید ، آپؐ نے بتلایا تھا
اشعریؓ (۳) سے ہے روایت ، شام میں جب آئے تھے
قافلہ اِک جا پہ پہنچا ، جب پڑاؤ کر چکے

ایک راہب آپؐ سے ملنے وہاں پر آ گیا
آیا وہ اور آپؐ سے بے حد ادب سے وہ ملا
اُس نے بو طالب کو بتلایا ، مجھے ہے یہ یقیں
آپؐ ہیں سردار اور ہیں رحمت اللعالمیںؐ
آپؐ ہیں بے شک رسول اللہ ، پتا ایسے چلا
آئے ہیں جس راہ سے ، ہر چیز نے سجدہ کیا
آپؐ کے آگے پہاڑوں کو بھی جھکتے دیکھا ہے
ہر شجر ، پتھر کو سجدہ ریز میں نے پایا ہے
سجدہ پتھر یا شجر ہر ایک کو کرتے نہیں
یہ نبی ہی کو کیا کرتے ہیں سجدہ بالیقیں
آپؐ کو مہرِ نبوت بھی خدا نے کی عطا
آپؐ کو اس مہر کے باعث بھی ہوں میں جانتا
لکھتے ہیں اسکاٹ (۴) کہ کردار ہے وہ آپؐ کا
جس کے باعث آپؐ کو سردار کا درجہ ملا
آپؐ ہیں فیاض اور جودوسخا میں بے مثال
آپؐ نے جو علم بخشا ، ہے یقیناً لازوال

فتحِ مکہ پر معافی دشمنوں کو جیسے دی
چشمِ انساں نے عمل ایسا نہیں دیکھا کبھی

O

پڑھ لے جو یہ اِسم ستر بار اور پھر چار بار
اور پھر مانگے دُعا تو ہوگا اُس کا بیڑہ پار

اپنے عہدے پر ترقی جلد ہی وہ پائے گا
اُس پہ اللہ فضل اپنا لازمی فرمائے گا

ایک سو بار اسم بعدِ فجر اور بعدِ عشا
یہ نمازیں پڑھ کے اللہ پاک سے مانگے دُعا

تنگ دستی ، مفلسی سے پائے گا بالکل نجات
اس کی بن جائے گی اس بارے میں ساری بگڑی بات

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۰۔الفتح
۲) دلائل النبوۃ
۳) حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ-ترمذی
۴) ایس پی اسکاٹ History of Morish Empier in Europe

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۷- سیدِنا سراج ﷺ

آپؐ کو زیبا ہے ہر اِک روشنی ،عظمت کا تاج
آپؐ کا اِک نامِ نامی میرے آقاؐ ہے سراجؐ

سر بسر روشن ہے آقاؐ ، لمحہ لمحہ آپؐ کا
آپؐ کے رشد و ہدایت سے جہاں روشن ہوا

ظلمتوں نے گھیر رکھا تھا جہاں کو اے نبیؐ
آپؐ آئے تو جہاں میں روشنی بھی آ گئی

روشنی کا آپؐ سے مفہوم واضح ہوگیا
زندگی کا آپؐ سے مقسوم واضح ہوگیا

آپؐ کے کردار نے بخشا صداقت کو فروغ
آپؐ کی گفتار نے بخشا لطافت کو فروغ

آپؐ کے نورِ نبوت سے ہوئے روشن قلوب
شمس وہ روشن ہوا ممکن نہیں جس کا غروب

آپؐ سورج اور ہیں سب چاند ، تارے انبیا
اُن میں جتنی روشنی تھی ، آپؐ ہی کا فیض تھا

آپؐ کے بارے میں اللہ پاک نے فرمایا ہے (۱)
آپؐ کو شاہد بنا کر اِس جہاں میں بھیجا ہے

اے نبیؐ ! بے شک بنایا آپؐ کو ہم نے بشیر
بھیجا ہے ہم نے بنا کر آپؐ کو بے شک نذیر

آپؐ ہیں چمکانے والے اے نبیؐ ، روشن چراغ
حکمِ اللہ سے جلائے جو ، وہی روشن چراغ

کہتے ہیں حضرت انسؓ (۲) تشریف جس دن لائے تھے
آپؐ کی آمد نے صحرا ، شہر سب چمکائے تھے

آپؐ نے پردہ کیا جس روز تو ایسے لگا
دنیا کی ہر شے پہ جیسے تھا اندھیرا چھا گیا

لوگوں سے عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا تھا
دھوپ میں ہم نے کبھی دیکھا نہ سایہ آپؐ کا

سامنے روئے مقدس کے اگر آتا چراغ
سامنے آتے ہی فوراً ماند پڑ جاتا چراغ

آپؐ کے پُرنور چہرے کی ضیا ایسی رہی
ماند پڑ جائے ، مقابل جو بھی آئے روشنی
میرے ہیرو ہیں محمدؐ ، کارلائل (۳) نے کہا
آپؐ کا نورِ مقدس آسماں سے اُترا تھا
منتظر تھے لوگ جنؐ کے ، آپؐ ہی کی ذات تھی
منتظر تھے تاکہ پائیں آپؐ سے وہ روشنی
روشنی ایسی قیامت تک فروزاں جو رہے
اِک دیا ایسا کہ جو جل کر کبھی نہ بجھ سکے
آپؐ نے آ کر عرب ہی کو نہیں چمکایا تھا
آپؐ نے دُنیا کے ذرے ذرے کو چمکا دیا

O

وِرد جو اِس اِسم کا روزانہ کثرت سے کرے
فضلِ اللہ پاک سے دِل اُس کا نورانی بنے
جو پڑھے بعد از نماز اس اسم کو بس سو ہی بار
پاتا ہےعزت ہر اِک سے، پاتا ہے وہ سب کا پیار

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۶۔الاحزاب

۲) حضرت انس بن مالکؓ-ترمذی

۳) تھامس کارلائل Hero and Heroes Worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۸- سیدِنا منیر ﷺ

آپؐ کا اسمِ منور ہے منیرؐ
روشنی ہے آپؐ کے در کی فقیر

نور ایسا آپؐ کو بخشا گیا
جس سے روشن ہو گئی خلقِ خدا

آپؐ دنیا میں اگر آتے نہیں
خلق عالم اللہ فرماتے نہیں

ہر حوالہ آپؐ کا ہے روشنی
آپؐ سے روشن ہوئی ہے زندگی

تھا اندھیرے کا ہر اِک جانب فسوں
اور صدیوں سے تھے انساں سرنگوں

آپ سرافراز کرنے آ گئے
ہر طرف رحمت کے بادل چھا گئے

آپؐ کا طرزِ تکلم روشنی
خامشی ہو یا تبسم روشنی

جس عمل میں ہاتھ ڈالا روشنی
زندگی کا لمحہ لمحہ روشنی

اللہ نے فرمایا ، لوگو آ چکی (۱)
اللہ کے برہان کی ہر روشنی

ہم نے بھیجا ہے تمہارے واسطے
اِک چمکتا نور ایسا جو کرے

دور تاریکی یہاں سے کفر کی
اور ضلالت بھی مٹائے جو سبھی

کہتے ہیں جابرؓ کہ آقاؐ نے کہا
اللہ نے نور اپنے سے پیدا کیا

نور میرا اور چاہا پھر کرے
خلق کو پیدا وہ میرے نور سے

یوں ہوئی تخلیق میرے نور کی
اور یوں خلقِ خدا پیدا ہوئی

کعبؓ (۲) کہتے ہیں کہ آقاؐ کی خوشی
آپؐ کے چہرے سے واضح ہوتی تھی

آپؐ خوش ہوتے تو چہرہ آپؐ کا
لگتا یوں جوں چاند ہے روشن ہوا

کہتے ہیں ابنِ سبع ؓ کہ آپؐ کا
فرش پر سایہ کبھی پڑتا نہ تھا

نور کا سایہ کوئی ہوتا نہیں
آپؐ کا سایہ بھی نہ دیکھا کہیں

آپؐ اکثر مانگتے تھے یہ دُعا
نور وافر اور تُو کر دے عطا

لکھا ہے ڈی ایم (۳) نے ایسا ایک بھی
دُنیا میں آیا نہیں اب تک کوئی

صاف اور واضح ہو جس کی زندگی
جس کا پوشیدہ نہ ہو پہلو کوئی

دیکھتے ہیں زندگی جب آپؐ کی
صاف اور واضح ہے پوری زندگی

لمحہ لمحہ ہے منور آپؐ کا
جیسے یہ روشن ہوا ، روشن رہا

O

جو فقط چالیس بار اس کو پڑھے
وِرد لازم ہے کہ روزانہ کرے
جلد ہی وہ محترم کہلائے گا
اور دولت اللہ سے وہ پائے گا
یہ مبارک اِسم جو دل سے پڑھے
ذکر یہ روزانہ کثرت سے کرے
خاتمہ ایمان پر وہ پائے گا
پوری ہوگی جو بھی مانگے گا دُعا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۴-۱۷۴النساء
۲) حضرت کعب بن مالکؓ-متفق علیہ
۳) ای-ڈرمن گھم The Life of Mohammet 1930

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۹- سیدِنا مُحرّم ﷺ

محرمؐ آپ کا اِسمِ مبارک ہے مرے آقاؐ
محرمؐ آپؐ سا دُنیا میں آیا ہے ، نہ آئے گا

یہ دُنیا جانتی نہ تھی کہ کیا شے ہے حلال اُس پر
حرام اُس پر ہے کیا ، اُس کی سمجھ سے تھا یہ بالا تر

عجب حالت تھی لوگوں کی ، نجس چیزیں وہ کھاتے تھے
بُرائی اُن کا شیوہ تھی ، غلط روزی کماتے تھے

تھے کشت وخون کے عادی ، نصیب اُن کا تھی بربادی
ذرا سی بات پر کاٹی یا گردن اپنی کٹوادی

وہ کرتے تھے اگر چوری ، دلیری اس کو کہتے تھے
زنا کاری میں ساری زندگی مصروف رہتے تھے

وہ کرتے فال گیری اور کہتے یہ صداقت ہے
بتوں کی کرتے پوجا اور کہتے یہ عبادت ہے

وہ ہر شے جو کہ ناجائز تھی ، جائز اُس کو کہتے تھے
وہ ظالم تھے ، گھمنڈی تھے ، تکبر ہی میں رہتے تھے

جہاں میں آپؐ آئے ، آپؐ نے ہر اِک کو سمجھایا
حرام اُن پر ، حلال اُن پر ہے کیا یہ سب کو بتلایا

غلط کاری ہے کیا اور راستی ہے کیا ، وضاحت کی
مٹائی دشمنی صدیوں کی ، ہر اِک سے محبت کی

غلط رستے سے سیدھے راستے پر سب کو لے آئے
شرافت ، راستی کے راز سارے اُن کو بتلائے

جہاں میں آپؐ کا حرمت میں ہم پلہ نہیں کوئی
یہ طے ہے آپؐ کا عزت میں ہم پلہ نہیں کوئی

یہ فرمایا خدائے پاک نے ، لوگوں سے فرمائیں (۱)
انھیں پڑھ کر سنائیں اور ان سب کو یہ بتلائیں

حرام اُن سب پہ فرمایا ہے جو کچھ آپؐ کے رب نے
کسی کو نہ شریک اللہ کا ہرگز کوئی ٹھہرائے

بھلائی وہ بہر صورت کریں ماں باپ سے اپنے
کریں نہ قتل بچے اپنے وہ افلاس کے ڈر سے

عطا ہم آپؐ کو اور لوگوں کو بھی رزق کر دیں گے
کہیں کہ بے حیائی کے کوئی ہرگز نہ پاس آئے
کہیں کہ اللہ نے رکھی ہے جس بھی جان کی حرمت
کریں وہ عقل ، نہ ماریں اُسے ہرگز کسی صورت
یہ فرمایا خدا نے ، آپؐ کی آواز سے اونچی (۲)
نہ ہو آواز اونچی مومنو ! ہرگز کسی کی بھی
کیا کرتے ہو تم آپس میں جیسے زور سے باتیں
کرے نہ کوئی ہرگز آپؐ کے یوں سامنے باتیں
تمہارے ایسا کرنے سے یہ ممکن ہے ، سمجھ رکھو
تمہاری نیکیاں ضائع ہوں اور تم کو خبر نہ ہو
کہا عبداللہ بن مسعودؓ نے ، آقاؐ نے فرمایا
تمہارے حق میں بہتر ہے مری ہر سانس ، ہر لمحہ
بتایا میں نے تم کو ، تم نے جب بھی مجھ سے یہ پوچھا
حلال اور ہے حرام آخر ہمارے واسطے کیا کیا
بتاتا ہوں تمہیں جو کچھ خدا مجھ کو بتاتا ہے
تمہارے واسطے ہوتا ہے کیا اچھا ، بُرا کیا ہے

کہا یہ زیدؓ (۴) نے ، آ قاؐ نے ہم سب سے یہ فرمایا
کہ ابراہیمؑ نے مکہ کو حرمت والا گردانا
دُعا اس شہر کے لوگوں کے حق میں کی انہوں نے بھی
پھر اس کے بعد آ قاؐ نے یہ ہم سے بات فرمائی
مدینے کو قرار اب میں بھی حرمت والا دیتا ہوں
دُعا میں شہر اور لوگوں کا بھی میں نام لیتا ہوں
انسؓ (۵) کہتے ہیں ہم آ قاؐ کے در پر جب بھی جاتے تھے
بہت آ ہستہ سے دروازے کو ہم کھٹکھٹاتے تھے
یہ کرتے اس لیے کہ ناگوار آ قاؐ کو نہ گزرے
پکڑ کے ڈر سے ہم سب یوں ہمیشہ کرتے رہتے تھے

O

پڑھے دو سو اٹھاسی بار یہ اسمِ مبارک جو
اضافہ اُس کی عزت اور شہرت میں ہمیشہ ہو
پڑھے روزانہ یہ اسمِ مبارک ، نہ کرے ناغہ
قبولیت خدا لوگوں میں خوب اُس کی بڑھائے گا
پڑھے روزانہ اِک سو بار یہ اسمِ مبارک جو
سمجھ اللہ شریعت کی عطا کر دیتا ہے اُس کو

وہ نیکو کار بن جاتا ہے ، دیں کو وہ سمجھتا ہے
خدا کا فضل پاتا ہے جو بے حد فضل والا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۵۱۔الانعام
۲) ۲-الحجرات
۳) صحیحین
۴) حضرت زیدؓ بن عاصم-مسلم
۵) حضرت انس بن مالکؓ-شمائلِ ترمذی

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۰- سیدِنا مکرم ﷺ

ہیں نورِ مجسم ، معزز ، مکرمؐ
نہیں آپؐ سے کوئی بڑھ کر معظم

جو تکریم آقاؐ نے اللہ سے پائی
کسی اور کے وہ نہ حصے میں آئی

یہ تکریم اللہ نے آقاؐ کو بخشی
کہ کھائی قسم آپؐ کی زندگی کی

لیا نام اللہ نے سب انبیاء کا
مگر آپؐ کو نام سے نہ پکارا

یہ ملتی ہے قرآن سے بھی گواہی
ہے ہستی مکرم تریں آپؐ ہی کی

ہیں عزت میں، عظمت میں ہر اک سے اعلیٰ
ہے ہر وصف میں آپؐ کی ذات یکتا

یہ فرمایا اللہ نے ، اللہ ، نبیؐ سے (۱)
کوئی بھی ہو صورت ، بڑھو تم نہ آگے
خدا اور رسولِ خدا جب بھی بولیں
تو ایمان والے کوئی دخل نہ دیں
یہ فرمایا اللہ نے ، ایمان لاؤ (۲)
رسولِ خدا کی مدد کو تم آؤ
سدا اُنؐ کی تکریم کرتے رہو تم
سدا اُنؐ کی تعظیم کرتے رہو تم
دیا حکم اللہ نے لوگوں کو اس کا (۳)
نہ سمجھو رسول اللہؐ کو اپنے جیسا
نہ تم آپؐ کو اس طرح سے پکارو
بلاتے ہو تم جیسے اک دوسرے کو
رسولِ خداؐ نے یہ فرمایا ، اللہ (۴)
معزز ، مکرم سمجھتا ہے ایسا
کہ گزری ہے اب تک جو مخلوق ساری
اور اس کے علاوہ جو آتی رہے گی

میں سب سے معزز، مکرم ہوں بڑھ کر
نہیں اس میں کوئی بھی میرے برابر

کہا عمروؓ (۵) نے کہ رسولِ خداؐ سا
کوئی مجھ کو محبوب ہرگز نہیں تھا

کسی کی نہیں آپؐ سے بڑھ کے تعظیم
کوئی بھی نہیں بڑھ کے لائقِ تکریم

سدا آپؐ کے ساتھ ہی میں رہا تھا
مگر آپؐ کو آنکھ بھر کے نہ دیکھا

یہاں تک کہ کوئی کہے گر یہ مجھ سے
کہ حلیہ تھا کیا آپؐ کا، نقش کیا تھے

تقدّس کے باعث بتا نہ سکوں گا
نظر بھر کے کیونکہ نہیں میں نے دیکھا

کہا واٹ سن(۶) نے، مسلمان اپنے
نبیؐ کی ہیں جتنی بھی تکریم کرتے

نہیں اس میں ہرگز تعلّی کوئی بھی
ہے حضرت محمدؐ کی ہستی ہی ایسی

مقام آپؐ کا ہے بلند اور اعلیٰ
بہت محترم اور معزز ہے رتبہ

O

پڑھے دو سو اکسٹھ کوئی نام یہ گر
کرے وہ دعا اس کو روزانہ پڑھ کر
اُسے دنیا میں خوب عزت ملے گی
اُسے آخرت میں بھی راحت ملے گی
پڑھے ایک سو مرتبہ نام یہ جو
قبول اُس کی ہر اک دُعا رب سے ہو
پڑھے اسم ایسے ، نہ ہو اس میں ناغہ
اثر دیکھے گا خود وہ اپنی دعا کا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ا۔الحجرات
۲) ۹۔الفتح
۳) ۶۳۔النور
۴) ترمذی
۵) حضرت عمرو بن العاصؓ۔مسلم
۶) چارلس آرواٹسن۔ What is the Muslim World.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۱- سیدِنا مبشر ﷺ

مبشرؐ بھی ہے آپؐ کا نامِ نامی
بڑا ہی معزز، بڑا ہی گرامی

جہاں میں مرے آقاؐ جب آپؐ آئے
تو خوشیوں کی سوغات بھی ساتھ لائے

جہاں پر تھا ظلم و ستم کا اندھیرا
سبب آپؐ کے ہوگیا ہے سویرا

جہالت کا جنگل تھا، وحشت تھی ہر سو
ملی روشنی ، پھیلی چاہت کی خوشبو

ہر اک سمت تھی خون ریزی ، لڑائی
خبر امن کی آکے سب کو سنائی

بتوں کی خدائی کا ہر سُو تھا چرچا
بتایا کہ معبود ہے صرف اللہ

غلامی سے انساں کو آ کر چھڑایا
حقیقت میں انساں کو انساں بنایا
سنایا زمانے کو اللہ کا فرماں
کہ کام آئے دنیا میں انساں کے انساں
خبر یہ خوشی کی ہر اک کو سنائی
کہ مومن ہیں آپس میں سب بھائی بھائی
کوئی نہ ستم اب کسی پر بھی ڈھائے
عداوت مٹائے، محبت بڑھائے
بُرائی کے ہر اک نشان کو مٹایا
بھلائی کا انساں کو رستہ دکھایا
یہ تعلیم دی ، ایک اللہ کو مانو
وہی ہے عبادت کے لائق، یہ جانو
جو مانے گا کہ میں ہوں اللہ کا بندہ
خبر دی کہ ہر اِک سے بہتر رہے گا
ہے فرمانِ اللہ ، جو قرآں میں آیا (۱)
(محمدؐ) کو ہم نے مبشرؐ بنایا

خبر وہؐ خوشی کی جہاں کو سنائیں
ہر اک کو عذابِ خدا سے ڈرائیں

یہ فرمایا پھر کہ خبر یہ سنائیں (۲)
(محمد) میرے بندوں کو یہ بتائیں

سنیں علم و حکمت کی جو گفتگو ہو
سنیں اور اُس کی کریں پیروی جو

یہی ہیں جنہوں نے ہدایت ہے پائی
یہی ہیں کہ جو کرتے ہیں عقل مندی

یہ فرمایا ابنِ جبلؓ (۳)، اشعریؓ (۴) سے (۵)
کہ دیں دعوتِ دیں یمن دونوں جا کے

نصیحت یہ فرمائی کہ آپؓ جاکر
کریں پیش اسلام آساں بنا کر

خوشی کی خبر جاکے سب کو سنائیں
نہ اُن میں کسی طور نفرت بڑھائیں

روایت ہے جنت کے بارے میں جب بھی
صحابہؓ کو جو بھی خبر تھی سنائی

ہمیشہ خبر وہ خوشی کی خبر تھی
بڑی دل نشیں اور بڑی پُر اثر تھی

یہ فرماتے آقاؐ کہ جنت ہے ایسی (۶)
بڑی خوبصورت ہے ہر چیز جس کی

ہے پانی وہاں کا سفید اور میٹھا
وہ ایسا ہے، اک بار بھی جس نے چکھا

اُسے پیاس کی پھر نہ تکلیف ہوگی
مناظر حسیں ہیں وہاں دیکھو جو بھی

یہ لکھتے ہیں ای۔ڈی(۷) کہ جب فتحِ مکہ
ملی آپؐ کو تو ہر اک کو یہ ڈر تھا

مسلمان اپنے مکاں چھین لیں گے
وہ کفارِ مکہ پہ سختی کریں گے

مگر آپؐ نے سب پہ واضح کیا تھا
کرے نہ کوئی بھی مکانوں کا دعویٰ

خبر آپؐ نے یہ خوشی کی سنائی
سنی تو دیے سب کے سب خوش دکھائی

یہاں کے مکاں کا وہ پائیں گے بدلہ
مکاں سب کو جنت میں اک اک ملے گا

O

پڑھے بارہ سو اور بیالیس دفعہ
پڑھے اس طرح کہ کرے نہ وہ ناغہ
ملے گی اُسے اللہ سے خوش نصیبی
اُسے کوئی مشکل نہ درپیش ہوگی
پڑھے پان سو اور بیالیس دفعہ
پڑھے اس طرح کہ کرے نہ وہ ناغہ
وہ مغرب کو پڑھ کے کرے ورد اس کا
وہ جب تک یہ اسمِ مبارک پڑھے گا
کوئی رنج ہرگز نہ اُس کو ملے گا
دعا ہوگی پوری وہ جو بھی کرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۵۶۔الفرقان
۲) ۱۸۔الزمر

۳) حضرت معاذ ابنِ جبلؓ

۴) حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ

۵) بخاری

۶) احمد، ترمذی، ابنِ ماجہ

۷) ای ڈرمن گھم The life of Muhamet. 1930.

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۲- سیدِنا مُذَکِّر ﷺ

مذکرؐ آپؐ کا اسمِ گرامی ہے مرے آقاؐ
نصیحت آپؐ نے جو کی ، کوئی بھی کر نہیں سکتا

خدا کے راستے پر چلنا انساں بھول بیٹھے تھے
بتوں کو اپنا داتا اور رازق سارے کہتے تھے

کھلے بندوں وہ بدکاری کیا کرتے تھے روز وشب
بنا کر بُت کیا کرتے تھے پوجا، اُن کو کہتے رب

ہبل، لات ومنات اُن کے لیے داتا تھے، آقا تھے
اگر خوشیاں انھیں مِلتیں ، انہی کی وہ عطا کہتے

ہر اک منفی رویے کو نشانِ فخر کہتے تھے
بُرائی کے اندھیروں میں ہمیشہ گم وہ رہتے تھے

بھلائی کی کوئی بھی بات سننے سے وہ عاری تھے
ہر اک جانب بُرائی کے ہزاروں کام جاری تھے

عبادت تھی عجب اُن کی، خدا کا نام نہ لیتے
بتوں کے نام پر اپنی وہ جاں قربان کردیتے
اسی ماحول میں آقاؐ یہاں تشریف لے آئے
انہی بھٹکے ہوؤں کے واسطے رحم و کرم لائے
بہت جھوٹوں میں اک سچا خدا نے کردیا پیدا
غضب کے تھے وہ لائق پر خدا نے رحم فرمایا
رویہ آپؐ کا یکسر جُدا تھا روزِ اول سے
تھا انداز آپؐ کا ایسا کہ جو دیکھے وہی چونکے
اسی سچےؐ نے اُن جھوٹوں کی قسمت کو بدل ڈالا
ذرا سی دیر میں ہر پست دنیا میں ہوا بالا
نصیحت آپؐ نے کی اور کرم اللہ نے فرمایا
اسی نورِ ہدایت سے زمانہ راہ پر آیا
خدا نے ہے یہ فرمایا، نصیحت آپؐ فرمائیں (۱)
نصیحت آپؐ کا ہے کام پس یہ کرتے ہی جائیں
یہ پھر فرمایا، لوگوں کے لیے یہ بات ہے کافی (۲)
کہ ہم نے آپؐ پر نازل کتاب اک ایسی فرمائی

سنائی جاتی ہے ان کو جو بے شک ایک رحمت ہے
اور اس میں مومنوں کے واسطے پوری نصیحت ہے

روایت ہے یہ بن مسعودؓ (۳) سے آقاؐ ہمیں اکثر
نصیحت کرتے رہتے تھے مناسب ناغے دے دے کر
وہ ایسا اس لیے کرتے کہیں ہم تھک نہیں جائیں
وہ ایسا اس لیے کرتے کہ ہم اکتانے نہ پائیں

یہ مسلم میں ہے لکھا، جب نصیحت آپؐ فرماتے
یا خطبے کی عطا کے واسطے تشریف لے آتے
بڑے ہی دل نشیں، تاثیر سے پُر لفظ فرماتے
کوئی بھی لفظ ہو، مفہوم اُس کا آپؐ سمجھاتے
وہ اندازِ تخاطب تھا کہ پتھر دِل بھی گر سُن لے
تو فوراً موم ہو جائے، سر اپنا آ کے خم کر دے

ڈرے کاٹؒ (۴) آپؐ کے بارے میں لکھتے ہیں، محمدؐ نے
تقاضے کر دیئے پورے ہدایت اور نصیحت کے
صداقت، جوش اور اخلاص سے ہر بات کرتے تھے
دلائل سے، کبھی نرمی سے اپنی بات سمجھاتے

عبادت میں تفاوت ہر طرح کا ختم کر ڈالا
کسی بھی رنگ کا ہو ، مرتبہ سب کا برابر تھا

O

جو دو صد اور چونسٹھ بار روزانہ پڑھے یہ نام
گناہوں سے بچے گا اور بنے گا اُس کا بگڑا کام

جو اِک سو بار روزانہ یہ اِسم پاک پڑھ ڈالے
زباں کے شر سے وہ امن واماں ہر طور پا جائے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۲۱۔الغاشیۃ
۲) ۵۱۔العنکبوت
۳) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ بخاری
۴) جی ایم ڈرے کاٹ Mohamet, 1916

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۳- سیدِنا مُطَہَّر ﷺ

مطہر آپؐ کا اسمِ گرامی ہے مرے آقاؐ
خدا نے آپؐ کو رکھا ہے ساری عمر پاکیزہ

بُرائی سے بچایا آپؐ کو ، پوری حفاظت کی
بُرائی آپؐ کے نزدیک کوئی بھی نہ آپائی

کوئی اک بات بھی منفی نہیں کردار میں ملتی
عمل میں، سوچ میں، نہ ہے کہیں گفتار میں ملتی

گئے معراج پر تو اس سفر پر جانے سے پہلے
کیا جبریلؑ نے قلبِ مبارک صاف زم زم سے

حرام اللہ نے جو بھی چیز کی، پرہیز فرمایا
نجس اشیاء نہ کھائیں، آپؐ نے ہر اک کو سمجھایا

کہا جو کچھ ہے پاکیزہ، کیا جو کام پاکیزہ
سنا جو کچھ ہے پاکیزہ، ملا جو نام پاکیزہ

یہ فرمایا ہے اللہ پاک نے آقائے عالمؐ سے (۱)
ہمیشہ آپؐ کو رہنا ہے ہر ناپاکی سے بچ کے
رسولِ پاکؐ کے بارے میں پھر فرمایا اللہ نے (۲)
صحیفے پاک ہیں اور ہیں رسول اللہؐ انھیں پڑھتے
کہا ابنِ ابی اوفیٰؓ نے، آقاؐ یہ دعا کرتے (۳)
مجھے اللہ ہمیشہ پاک رکھ سارے گناہوں سے
گناہوں سے ہمیشہ پاک رکھ اللہ مجھے ایسے
کہ ہوتا پاک ہے ہر اجلا کپڑا میل سے جیسے
روایت ہے جوانی میں جب آقاؐ نے قدم رکھا (۴)
تو اللہ نے کیا ہر انتظام اُنؐ کی حفاظت کا
بچایا اُنؐ کو ناپاکی سے، شر سے اور جہالت سے
وہ سرافراز ہونے والے تھے کیونکہ رسالت سے
لکھا یہ بی سمتھ (۵) نے، پاک بازی میں مثالی تھے
ہمیشہ آپؐ پاکیزہ رہے، حالات جو بھی تھے
رہا کردار ساری زندگی بے مثل اور اعلیٰ
اسی صورت شعار اپنے کو پاکیزہ سدا رکھا

روایت ہے کہ جتنے بھی مخالف آپؐ کے گزرے
رہے سب معترف کردار کی بے حد بلندی کے
اٹھا پائے نہ انگلی آپؐ کی پاکیزہ عظمت پر
لگا پائے نہ وہ الزام کوئی بھی شرافت پر
رہی پاکیزگی آقاؐ کی ساری زندگی جاری
کمی کردار میں کوئی کسی نے بھی نہیں دیکھی
لکھا ولیم (۶) نے قائل آپؐ کی عظمت کے سارے ہیں
ہیں جتنے لکھنے والے، آپؐ کے بارے میں لکھتے ہیں
وہ پاکیزہ چلن، عصمت میں سب لوگوں سے آگے تھے
تھا کردار اُن کا ایسا، اہلِ مکہ جس میں پیچھے تھے
کسی میں آپؐ سا کردار ڈھونڈے سے نہیں ملتا
یہ وہ پاکیزگی ہے جو فقط اُنؐ کا ہی ہے حصہ

O

جو دو سو بار یہ اسمِ مبارک پڑھ لے روزانہ
منور اُس کا دل ہوتا ہے، روشن ہوتا ہے چہرہ
خدا ایمان کی دولت سے مالا مال کرتا ہے
کسی سے وہ نہیں ڈرتا، خدا ہی سے وہ ڈرتا ہے

جو چاہے کہ خرابی سے سدا محفوظ رہ جائے

پڑھے وہ نصف صد باراسم بعد اپنی نمازوں کے

دعا مانگے، خدا ہر اک بُرائی سے بچاتا ہے

صلہ اللہ سے وردِ اسم کا جلدی وہ پاتا ہے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۵۔المدثر

۲) ۲۔البینۃ

۳) سنن نسائی

۴) ابنِ ہشام

۵) بی سمتھ Muhammad and Muhammadanism - 1874

۶) سرولیم میور Life of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۴- سیدِنا قریب ﷺ

آپؐ کا اسمِ مبارک ہے قریبؐ
آپؐ سا کوئی نہیں ہے خوش نصیب

آپؐ کو جو قرب اللہ کا مِلا
وہ کسی بھی اور کو نہ مل سکا

جو گزارش آپؐ نے اللہ سے کی
وہ ہمیشہ سب کی سب پوری ہوئی

آپؐ کو قرآن جو بخشا گیا
ترجماں ہے وہ خدا سے قرب کا

آپؐ فرش و عرش کے ہیں رازداں
آپؐ محبوبِ خدا ہیں بے گماں

آپؐ ہیں رحمت خدائے پاک کی
آپؐ اللہ پاک کے پیارے نبیؐ

آپؐ کے دستِ مبارک کو کہا
اللہ نے کہ ہاتھ ہے یہ خود مرا
جب طلب کی آپؐ نے کوئی مدد
آپؐ کو اللہ نے وہ بخشی مدد
آپؐ سے اللہ ہوا ہے ہم کلام
اور کیا ملنے کا پورا اہتمام
یہ وہ عزت ہے جو پائی آپؐ نے
یہ وہ قربت ہے جو پائی آپؐ نے
اللہ فرماتا ہے کہ کرتے رہو (۱)
سجدہ اور قربت مری حاصل کرو
اللہ فرماتا ہے میری آنکھوں کے (۲)
آپؐ رہتے ہیں مسلسل سامنے
اور پھر فرمایا، جب اُٹھا کریں
ذکر میرا آپؐ فرمایا کریں
جب گئے معراج پر تو آپؐ کی (۳)
حاضری اللہ کی خدمت میں ہوئی

فاصلہ مابین بندہ اور خدا
دو کمانوں سے بھی کچھ کم رہ گیا
کہتے ہیں عبداللہؓ (۴) ، آقاؐ نے کہا
جب گیا معراج پر تو یوں ہوا
اک مقامِ خاص تک پہنچا میں جب
میں نے دیکھا سامنے ہے میرا رب
ہے یہ مسلم میں، کہا یہ آپؐ نے
دیکھا میں نے رب کو دل اور آنکھ سے
عائشہؓ (۵) فرماتی ہیں ، یوں بھی ہوا
آپؐ سے مجھ کو نہ پہچانا گیا
کون ہے ، پوچھا میں حاضر جب ہوئی
عائشہؓ ہوں ، یہ گزارش میں نے کی
عائشہؓ ہے کون ، فرمانے لگے
بیٹی ہوں صدیقؓ کی میں دیکھئے
کون ہیں صدیقؓ ، فرمانے لگے
آقاؐ! وہ جو بیٹے ہیں عثمان کے

مجھ پہ غلبہ خوف کا ہونے لگا
آیا نہ کچھ بھی سمجھ میں ماجرا
وقت کچھ گزرا تو حالت آپؐ کی
پہلے اچھی پھر وہ بہتر ہوگئی
میں نے جب سب کچھ بتایا آپؐ کو
مجھ سے فرمایا، توجہ سے سنو
مجھ پہ اپنا فضل کرتے ہیں خدا
قرب اپنا مجھ کو کرتے ہیں عطا
ایسی رحمت کوئی بھی نہ پا سکا
گرچہ آئے ہیں ہزاروں انبیاء
کچھ مقرب ہیں فرشتے ، اُن کو بھی
قرب کی یہ خوش نصیبی نہ ملی
کہتے ہیں اے۔ڈی (٦) محمدؐ وہ نہ تھے
جو خدائی پر فقط تھے سوچتے
اک حقیقت تھی خدا اُن کے لیے
وہ حقیقت جس سے وہ سیراب تھے

O

اسم پڑھ لے تین سو اور تیرہ بار
ورد کرنے والے کا ہو بیڑہ پار

ہو اُسے اللہ کی رحمت یوں نصیب
ہو بہت جلدی وہ اللہ کے قریب

وہ جو چاہے کہ ہو اُس کا بھی شمار
برگزیدہ لوگوں میں تو سو ہی بار

وہ نمازیں پڑھ کے اسم پاک کا
ورد کرتا ہی رہے دل سے سدا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۹۔العلق
۲) ۴۸۔الطّور
۳) ۹۔النجم
۴) حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔ترمذی
۵) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ
۶) ای۔ڈرمنگھم The Life of Mohamet 1930

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۵- سیدِنا خلیل ﷺ

خلیل آپؐ ہیں خلق کے اور خدا کے
یہ اسمِ مبارک ملا ہے خدا سے

خلیل آپؐ کو اللہ نے ہے بنایا
محبت کا رستہ اُسی نے دکھایا

ہے موجود جس دل میں چاہت خدا کی
وہ کرتا ہے دل سے عبادت خدا کی

محبت میں اللہ کی ہیں آپؐ کامل
رہی آپؐ کی اُس کی چاہت ہی منزل

دیا مرتبہ آپؐ کو جو خدا نے
کیا رشک اُس پر سبھی انبیاء نے

خدا سے جو مانگا ، عطا وہ ہوا ہے
خدا نے کہا جو ، نبیؐ نے کیا ہے

خدا کی طرف سے جو احکام آئے
خلیلِ خدا وہ بجا فوری لائے
خدا نے نبیؐ کو ہدایت یہی کی (۱)
یہ کہہ دیں کہ مجھ کو تو اللہ ہے کافی
وہ سب لوگ جن کا توکل ہے رستہ
اُنھیں چاہیے رکھیں رب پر بھروسا
روایت ہے بیٹھے تھے کافی صحابہؓ
رسولِ خدا نے یہ سب سے کہا تھا (۲)
خلیلؑ اِک تھے پہلے، کرم اُس خدا نے
کیا ہے خلیلؐ اپنا مجھ کو بنا کے
کہا آپؐ نے کہ خلیل اپنا کوئی (۳)
بناتا تو صدیقؓ کی ذات ہوتی
یہ فرما کے آقاؐ نے سب کو بتایا
خلیل اپنا اللہ نے مجھ کو بنایا
نجاشی کا وفد ایک یثرب میں آیا (۴)
اُسے آپؐ نے اپنا مہماں بنایا

کی خود آپؐ نے اُس کی مہماں نوازی
ضروری جو خدمت تھی خود آپؐ نے کی

گزارش صحابہؓ نے کی، آقاؐ ہم ہی
بجا لاتے ہیں، حکم دیں آپؐ جو بھی

حضورؐ آپؐ بالکل نہ زحمت اُٹھائیں
کریں گے وہی کچھ ہمیں جو بتائیں

یہ فرمایا، خود اُن کی خدمت کروں گا
مجھے یاد ہے کہ مرے دوستوں کا

خیال ایسا رکھا تھا ان دوستوں نے
نہیں اُس محبت کو ہم بھول پائے

یہ کہتے ہیں اے۔جی (۵)، محمدؐ کی عظمت
نہیں اس لیے کہ بنائی تھی ملت

عظیم اس لیے تھے کہ اخلاص اُنؐ سا
کسی میں بھی دنیا میں ہرگز نہ دیکھا

تھے مخلص وہ اپنے، تھے مخلص خدا کے
ہمیشہ خدا کے وفادار ٹھہرے

O

کسی کو اگر ہیں بُرے خواب آتے
پڑھے اسم اکیس بار اس طرح سے
وضو کر کے بستر پہ وہ لیٹ جائے
وہ سو جائے سینے پہ دم اس کا کر کے
رکھے رخ وہ قبلے کی جانب تو اُس کا
یہ خوف اس کے دل میں نہ باقی رہے گا
خیالاتِ بد نے کسی کو ہو گھیرا
سکوں ختم بھی ہو چکا گر ہے اُس کا
پڑھے اسم اکیس بار اس طرح سے
یہ اسمِ مبارک پڑھے عصر پڑھ کے
خیالاتِ بد سے وہ فوراً بچے گا
سکوں اُس کو فضلِ خدا سے ملے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۳۸۔الزمر

۲) روایت حضرت جندبؓ بجلی، حضرت عبداللہ بن عمرؓ،
حضرت عبداللہ بن مسعودؓ (متفق علیہ)

۳) روایت حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ مسندِ احمد

۴) شاہِ حبشہ نجاشی کا اصل نام اصحمہ تھا

۵) اے۔ جی۔ لیونارڈ۔Islam 1909

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۶- سیدِنا مدعو ﷺ

خدا نے آپؐ کو معراج کی دعوت دی ، بلوایا
اسی باعث مرے آقاؐ نے مدعوؐ نام ہے پایا
سفر یہ منفرد ہے، محترم ہے ہر حوالے سے
سفر کیسے کیا، کن مرحلوں سے آپؐ گزرے تھے
بہر صورت یہاں روداد کا لکھنا ضروری ہے
بیاں ربِ جہاں کی اس عنایت کا ضروری ہے
رجب کا تھا مہینہ اور نبوت کا تھا دسواں سال
مسلماں ہو چکے تھے ، ظلم سہتے سہتے خستہ حال
نہایت بے حیائی سے انھیں کافر ستاتے تھے
انھیں وہ گالیاں دیتے، ستم ڈھاتے، ڈراتے تھے
محمدؐ کو ستا کر وہ خوشی محسوس کرتے تھے
وہ اب گستاخیاں کرتے ہوئے ہرگز نہ ڈرتے تھے

یہ وہ حالات تھے جن میں خدا نے رحم فرمایا
محمدؐ کو بڑی چاہت سے اپنے پاس بلوایا
سفر معراج کا کرنا نبیؐ کا حکمِ ربی سے
یہ ایسا واقعہ ہے ، منفرد پہلو ہیں سب جس کے
کیا حیرت زدہ اس واقعہ نے پورے عالم کو
عجب ردِ عمل کا کرتا وہ اظہار، سنتا جو
سفر معراج کا آقاؐ کو جس صورت میں پیش آیا
بڑی تفصیل سے آقاؐ نے سب لوگوں کو بتلایا
قبیلے نے ابھی خارج قبیلے سے نہ کیا تھا
تھے کمرے میں رسول اللہؐ تو اک شب آپؐ نے دیکھا
شگاف اک پڑ گیا چھت میں، وہاں سے آئے جبرائیلؑ
اُٹھا کر آپؐ کو بستر سے باہر لائے جبرائیلؑ
وہ لائے چاہِ زم زم پر، فرشتے ساتھ تھے اُنؑ کے
کیا سینے کو چاک اتنا ، نکالا دل کو سینے سے
اُسے زم زم سے دھویا، سی دیا ابریق سے بھر کے
رکھا سینے میں اس کو اور سینہ سی دیا پھر سے

پکڑ کر ہاتھ فرمایا ، چلیں سوئے براق آقاؐ
بڑی یہ خوبصورت تھی سواری جس پہ بٹھلایا
تھا سر تو اُس کا عورت کا ، بدن گھوڑے کا تھا باقی
تھی رفتار اُس کی اتنی تیز جو گنتی سے باہر تھی
یہ سب کچھ ہو رہا تھا عین بیداری کے عالم میں
کبھی لگتا کہ ہے یہ نیم خوابی ہی کے عالم میں
سفر کا جب ہوا آغاز تو بیت المقدس ہی
رسول اللہؐ کی اس لمبے سفر میں پہلی منزل تھی
یہاں پہلا ہے قبلہ کہ جہاں تشریف وہؐ لائے
ہوئے جب مسجدِ اقصیٰ میں داخل تو نظر آئے
ہزاروں لوگ ایسے جن کے چہروں پر مسرت تھی
یہ سب کے سب نبی تھے، آپؐ نے اُن کی امامت کی
ملے سب انبیاء سے باری باری آپؐ خود جا کر
سبھی مسرور تھے مولائے کل کو درمیاں پا کر
یہاں سے ہو کے فارغ آپؐ مسجد سے نکل آئے
جہاں جبریلؑ دو کاسے بھرے مشروب سے لائے

شراب اک میں تھی جب کہ دوسرا تھا دودھ کا کاسہ
رسول اللہؐ نے لیکن دودھ ہی سے شوق فرمایا
کہا جبریلؑ نے کہ آپؐ کا ہے انتخاب اچھا
یقیناً آپؐ سے میں بھی یہی امید رکھتا تھا
براق اک بار پھر حاضر ہوا، راکب ہوئے اُس پر
سفر کی ابتدا کی آپؐ نے نامِ خدا لے کر
پلک جھپکی تو پہلا آسماں قدموں کے نیچے تھا
وہاں پر حضرتِ آدمؑ کو اپنے سامنے پایا
وہاں دو ٹولیوں کی شکل میں موجود تھے انساں
کھڑے تھے درمیاں دونوں کے آدمؑ اور تھے حیراں
وہ دائیں دیکھتے تو خود بخود مسرور ہوجاتے
وہ بائیں دیکھتے تو غم سے فوراً چور ہوجاتے
رسول اللہؐ کو دیکھا تو بڑھے آگے محبت سے
کیا آدمؑ نے آقاؐ کو سلام اُنس و عقیدت سے
کہا پھر مرحبا آدمؑ نے آقائے دوعالمؐ کو
نبوت کا کیا اقرار آدمؑ نے تو آدمؑ کو

خدا حافظ کہا آقاؐ نے اور پھر چل دیے آگے
ذرا سی دیر میں ہی دوسرے اب آسماں پر تھے
وہاں یحییٰؑ و عیسیٰؑ کو نبیؐ نے منتظر پایا
ملے یہ آپؐ سے ، اقرار فرمایا نبوت کا
وہاں سے تیسرے جب آسماں پر آپؐ آ پہنچے
تو دیکھا حضرتِ یوسفؑ یہاں تشریف فرما تھے
ملے وہؑ آپؐ سے اور دی مبارک باد آنے کی
وہؑ بولے کہ خوشی ہے آپؐ کے تشریف لانے کی
کیا یوسفؑ نے اقرارِ نبوت، آپؐ نے اُنؑ سے
اجازت لی ، بنے راہی مکرر اپنی منزل کے
یہاں سے آسماں چوتھے پہ آئے پانچویں پر پھر
چھٹے پر آپؐ آئے، ساتویں پر پہنچے بالآخر
ملے ادریسؑ، ہارونؑ اور موسیٰؑ سے رسول اللہؐ
ملے آخر میں ابراہیمؑ سے آ کے رسول اللہؐ
کہا ہر اک نبی نے مرحبا اور دی مبارک بھی
نبوت کا کیا اقرار اور دل سے دعا بھی دی

مقامِ منتہیٰ تک آپؐ کو جبریلؑ لے آئے
سبھی اسرارِ سدرہ آپؐ کو خوبی سے سمجھائے
یہاں سے آپؐ دربارِ خداوندیؐ میں آپہنچے
سمٹ کر رہ گئے وہ فاصلے، اب تک جو باقی تھے
کہا جاتا ہے کہ تھی دوکمانوں کی فقط دوری
صریرِ خامۂ ربی سنائی صاف دیتی تھی
وحی کتنی ہی باتیں آپؐ پر اللہ نے فرمائیں
وہاں جبریلؑ نے ہی آپؐ تک باتیں یہ پہنچائیں
خدا نے صبر کی تلقین فرمائی، بشارت دی
دکھائیں استقامت، کامرانی آپؐ کی ہوگی
ملے احکام بارہ ، پاسدری جن کی لازم ہے
جو ان کی نہ کرے تعمیل ، وہ اللہ کا مجرم ہے
سوائے ایک اللہ کے عبادت نہ کسی کی ہو
کرو ماں باپ کی عزت، اگر چاہو بھلائی تو
عزیزوں اور رشتہ داروں سے بہتر رویہ ہو
مدد کے مستحق ہوں جو ، مدد سے ہاتھ مت کھینچو

ہے لازم تم پہ یہ ، اسراف سے بچتے رہو ہر دم
کرو ہرگز نہ کنجوسی کہ اس میں ہیں ہزاروں غم
زناکاری سے بچنا ہے ، کرو نہ قتل انساں کو
کسی کا اور یتیموں کا نہیں تم مال ہر گز لو
کرو ہرگز نہ بے ایمانی ، نہ ہی مال تولو کم
خلافِ عقل کاموں سے کرو پرہیز تم ہر دم
غرور اچھا نہیں، لازم ہے تم پر کہ بچو اس سے
بہر صورت کرو تعمیل، غافل نہ رہو اس سے
نمازوں کے لیے معراج میں اللہ نے فرمایا
نمازیں پانچ ہیں اب فرض تم پر، فرض بھی ایسا
حساب اس کا لیا جائے گا سب سے پہلے لوگوں سے
وہ بدقسمت ہے بے شک، جو رہا غافل نمازوں سے
عطائے خاص حاصل کرکے آئے آپؐ جنت میں
اضافہ آپؐ نے محسوس فرمایا مسرت میں
سکوں اتنا ملا ، الفاظ میں اظہار ناممکن
وہ منظر ایسا تھا ، الفاظ میں اظہار ناممکن

یہاں سے آپؐ اور جبریلؑ دوزخ دیکھنے آئے
جہنم کے عجب احوال داروغہ نے بتلائے
انھیں دیکھا ، یتیموں کا جنہوں نے مال کھایا تھا
نظر آئے جنہوں نے سود کو شیوہ بنایا تھا
زناکاروں کو دیکھا اور ایسی عورتیں دیکھیں
جو شوہر کی بجائے مہرباں اوروں پر رہتی تھیں
کسی کے منہ میں شعلے تھے، کوئی کانٹوں پہ سوتا تھا
عجب خوراک تھی اُن کی، یہی محسوس ہوتا تھا
کہ اب اُن کے نصیبوں میں فقط نارِ جہنم ہے
جہنم میں جو ہے، اُس پر مسلط آگ ہردم ہے
یہاں سے آپؐ کو جبریلؑ واپس مکہ لے آئے
اگرچہ آپؐ مدت بعد ہی تشریف تھے لائے
مگر حیرت ہوئی جب آپؐ نے منظر یہاں دیکھا
ہوا محسوس یوں کہ جیسے لمحہ بھی نہ گزرا تھا
گئے معراج پر تو در کی کنڈی ہلتی چھوڑی تھی
ہوئی جب واپسی تو اُس کی کنڈی اب بھی ہلتی تھی

خدا نے وقت کو روکا، تحرک آپؐ کو بخشا
گزارا آپؐ نے عرصہ مگر لمحہ نہیں گزرا

خدا نے اپنی قدرت سے نرالا کام کر ڈالا
سنا جس نے بھی حیرت سے کھلا منہ رہ گیا اُس کا

ہوا جب دن تو آقاؐ نے بلایا امِ ہانیؓ کو
انہیں تفصیل سے بتلایا گزری آپؐ پر تھی جو

کہا یہ اُم ہانیؓ (۱) نے، نہ بتلائیں کسی کو بھی
بتائیں ہم زمانے کو، ضرورت کیا ہمیں اس کی

سنیں گے جیسے ہی، سن کر مذاق اس کا اڑائیں گے
کسی کو بھی صداقت اس کی ہم سمجھا نہ پائیں گے

رسول اللہؐ نے فرمایا، جو سچ ہے کیوں نہ بتلاؤں
سمجھنا چاہے جو مجھ سے مرا ہے فرض سمجھاؤں

چنانچہ آپؐ نے سب کو سنائیں رات کی باتیں
سنائیں مسجدِ اقصیٰ، خدا کی ذات کی باتیں

سنیں کفار نے معراج کی باتیں تو وہ بولے
کہو اُسؐ سے کہ جو بولے، اُسے پہلے ذرا تولے

پھراس کے بعد ہر منہ میں تھیں بس معراج کی باتیں
انہی میں دن گزرتے اور کٹتی اُن کی سب راتیں
تمسخر وہ اڑاتے ، ہر گھڑی تکذیب وہ کرتے
جو منہ میں آتا کہہ دیتے، ذرا بھی تھے نہیں ڈرتے
ملے بوبکرؓ سے کچھ لوگ ، مل کر اُنؓ کو بتلایا
سنا ہے آسمانوں سے تمہارا یارؐ ہو آیا
وہؐ کہتا ہے کہ لمحوں میں گیا وہؐ مسجدِ اقصیٰ
وہاں سے جاکے لمحوں میں خدا سے بھی وہ مل آیا
تمہارا یارؐ ہر اک سے الگ اک بات کہتا ہے
کہو تم کیا ہے وہؐ اور کون سی دنیا میں رہتا ہے
کہا صدیق نے، میرے نبیؐ کی شان کیا جانو
فرشتے اُنؐ سے ملتے ہیں، یہ مانو تم یا نہ مانو
کہا گر یہ رسول اللہؐ نے، بالکل سچ وہؐ کہتے ہیں
وہ سچے ہیں، ہمیشہ سچ کی دنیا ہی میں رہتے ہیں
بنایا کافروں نے ایک منصوبہ محمدؐ کو
کریں جھوٹا اُسی میں سے، وہؐ ہم سے کہتا ہے اب جو

اکٹھے ہو کے آئے، آپؐ سے مل کر یہی پوچھا
بتاؤ تو محمدؐ ! مسجدِ اقصیٰ میں کیا دیکھا
ہوئی کچھ فکر لاحق آپؐ کو کہ اب بتائیں کیا
یقیں تھا کافروں کو بھی، کریں گے آپؐ کو جھوٹا
خدا نے اپنے بندے کی مدد کیا خوب فرمائی
وہیں پر بیٹھے بیٹھے آپؐ کو مسجد وہ دکھلائی
کہا یہ آپؐ نے اُن سے کہ پوچھو، پوچھنا ہے جو
ہے کیسی مسجدِ اقصیٰ جو سننا ہے سبھی سن لو
جنھوں نے دیکھی تھی مسجد، وہ کہتے کیسا ہے نقشہ
ہیں کیسی اس کی دیواریں، بتاؤ فرش ہے کیسا
جو پوچھا کافروں نے وہ رسول اللہؐ نے بتلایا
انھیں اس میں کہیں بھی عیب کوئی نہ نظر آیا
کہا بھنّا کے اچھا یہ بتاؤ ، رہ میں کیا دیکھا
کہا یہ آپؐ نے کہ میں نے ایسا قافلہ دیکھا
تھی منزل اُس کی ملکِ شام، پر تھا راستے میں جو
ہوا تھا اونٹ گم اور ڈھونڈ نے نکلے تھے سب اُس کو

وہاں اک کاسے میں پانی پڑا تھا، جو پیا میں نے
پیا پانی تو کاسے کو وہی پہ رکھ دیا میں نے
ملا اک اور بھی تھا قافلہ جو مکے آتا تھا
ڈرے تھے اونٹ اس کے جب براق اوپر سے گزرا تھا
بتائی آپؐ نے اُس قافلے کی ہر نشانی جب
تو سب نے دل ہی دل میں سوچا، کیسے یہ بچے گا اب
ابھی بولے نہ تھے وہ، آپؐ نے اُن سے یہ فرمایا
یقیناً بدھ کے دن یہ قافلہ مکہ میں پہنچے گا
ہوا جب بدھ کا دن تو قافلہ مکہ میں آ پہنچا
کہا تھا آپؐ نے جو کچھ، ہوئی تصدیق، سب سچ تھا
ہوا مقصد نہ پورا اُن کا تو بولے وہ سب کے سب
محمدؐ جادوگر ہے، شک نہیں اس میں رہا کچھ اب
وہ دشمن آپؐ کے پہلے سے بڑھ کر ہوگئے سارے
حیاتِ پاک کے در پَے ستم گر ہوگئے سارے
فلک پر آپؐ آئے، گلب پاشا (۲) نے ہے یہ لِکھا
یہاں حاضر ہوئے ، آ کر کیا دیدار اللہ کا

گئے بیت المقدس پہلے اور پھر آسمانوں پر
وہاں کی سیر کی، دیکھے وہاں کے خوش نما منظر

O

پڑھے اسمِ مبارک سات سو اور بیس بار ایسے
کوئی بھی شخص روزانہ ،کرے نہ اس میں گر ناغے
تو اللہ کی طرف سے وہ ہمیشہ پاتا ہے عزت
اُسے نیکی عطا ہوتی ہے ، پاتا ہے بہت شہرت
کوئی غمگین ہو جس کے سبب بے چین رہتا ہو
سکونِ دل نہ ملتا ہو ، سدا دکھ ہی وہ سہتا ہو
وہ اک سو بیس بار اسمِ مبارک تین دن پڑھ لے
بلا ناغہ وہ روزانہ پڑھے اس کو وضو کر کے
خدا غم دور فرمائے گا، دل کو چین بخشے گا
بہت جلدی بہاریں وہ خوشی کی گھر میں دیکھے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

(۱) حضرت اُمِ ہانیؓ فاختہ بنتِ حضرت ابوطالب عبدِ مناف

(۲) جنرل سرجان گلب پاشا The Life and Times of Muhammad

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۷- سیدِنا جواد ﷺ

ہے جوادؐ اک آپؐ کا نامِ نامی
مکرم ، مقدس ، معزز ، گرامی

سخاوت میں ہر طور ہیں آپؐ یکتا
سخی ہے، نہ ہوگا کوئی آپؐ جیسا

اگر کوئی آجائے در پر سوالی
وہ لے کے نہ جائے کبھی ہاتھ خالی

ہیں فیاض ایسے کہ جو گھر میں آیا
غریبوں میں بانٹا، وہ گھر میں نہ رکھا

مدد جس نے مانگی ، مہیا اُسے کی
بُرا جس نے چاہا، کی اُس سے بھی نیکی

سخاوت کو اپنا وتیرہ بنایا
یہ وہ راستہ ہے جو سب کو دکھایا

خدا نے کہا، جب ضرورت میں پایا (۱)

تو ہم نے غنی آپؐ کو ہے بنایا

کہا ابنِ عباسؓ نے کہ سخی تھے (۲)

مرے آقاؐ سارے زمانے سے بڑھ کے

سوالی کوئی آپؐ کے پاس آیا

''نہیں'' کا کبھی لفظ منہ سے نہ نکلا

اگر آپؐ جبریلؑ سے مل کے آتے

بھلائی کے کاموں میں تیزی دکھاتے

حُنین اُن مغازی میں تھا ایسا غزوہ (۳)

کہ جن میں بہت مال تھا ہاتھ آیا

غنائم کی تقسیم جب آپؐ نے کی

سخاوت زمانے نے آقاؐ کی دیکھی

کسی کو اگر سو تو کچھ کو زیادہ

عطا اونٹ فرماتے ، کہتے تھے آقاؐ

عطا سب کا سب آپ کو میں کروں گا

میں اس میں سے اپنے لیے کچھ نہ لوں گا

تہامہ کے اشجار کے گر برابر
ملیں مجھ کو چوپائے، رکھوں نہ پل بھر
ہر اک شے تمھیں لمحہ بھر میں مَیں بخشوں
عطا کے عمل میں ذرا بھی نہ سوچوں
انسؓ نے یہ فرمایا، صفوان آیا (۴)
ملا آپؐ سے اور گلے کو دیکھا
سوال اپنا یہ اپنے لب پر وہ لایا
مجھے بکریوں کا عطا کردیں گلہ
وہ گلہ نبیؐ نے اُسے بخش ڈالا
وہ گلہ لیے اپنے لوگوں میں آیا
کہا لوگوں سے، سارے اسلام لاؤ
محمدؐ کی لوگو! سخاوت تو دیکھو
سخاوت انھیں کرتے میں نے ہے دیکھا
وہ ڈرتے نہیں کہ نہیں کچھ بچے گا
لکھا واٹ (۵) نے، اُنؐ میں ہر اک تھی خوبی
سخاوت مگر اُنؐ کی سب سے الگ تھی

O

کوئی قرض کے بوجھ میں گر دبا ہو
ادا کرنے کا راستہ نہ رہا ہو
عشا پڑھ کے سو بار یہ اسم پڑھ لے
وہ روزانہ پڑھ کے، دعا رب سے مانگے
نجات اس مصیبت سے جلدی ملے گی
خوشی اُس کو خوش حالی کی بھی ملے گی
اسی وِرد سے مفلسی بھی ٹلے گی
کسی شے کی حاجت نہ ہرگز رہے گی

☆☆☆

توضیحات اور حوالہ جات

---

۱) الضحٰی۔۸
۲) حضرت عبداللہ ابنِ عباسؓ۔ بخاری
۳) بخاری
۴) حضرت حسانؓ بن مالک (راوی)۔صفوان بن اُمیہ (سائل)۔مشکوٰۃ
۵) ایم ایم واٹ۔Muhammad, Prophet and Statesman 1961

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۹۸- سیدنا خاتم ﷺ

آپؐ کا اسمِ گرامی اولؐ ، آپؐ کا اسمِ گرامی خاتمؐ
آپؐ کے باعث دنیا میں ہے شانِ نبوت قائم ، دائم
آپؐ کی روحِ مقدس اول اور ارسل میں سب سے آخر
اس ترتیب سے بھی ہوتی ہے آپؐ کی شانِ مقدس ظاہر
آپؐ کی امت آپؐ پہ نازاں، آپؐ ہیں ملجا، ماویٰ اِس کے
جتنی امم ہیں، آپؐ ہی روزِ آخر سب کے کام آئیں گے
جتنی کتب اور جتنے صحیفے اللہ کی جانب سے آئے
قرآں آخر میں ہے آیا، سو ہیں آخری فرماں اس کے
آپؐ کے بعد نبی آئے گا نہ ہی کوئی کتاب آئے گی
انسانیت ان سے ہی اب فیض جو پانا ہے، پائے گی
آپؐ کی اُمت پر اللہ نے دین کو کامل فرمایا ہے
آپؐ کے باعث اِس امت نے انعام اعلیٰ یہ پایا ہے

جتنے نبی ہیں، آپؐ ہیں خاتم اُن کو رب نے فرمایا ہے
نہیں محمدؐ باپ تمہارے لوگوں کو یہ بتلایا ہے (۱)
راوی ہیں ثوبانؓ کہ میرے آقاؐ نے یہ فرمایا تھا (۲)
میرے بعد نبی نہ کوئی اس دنیا میں اب آئے گا
پھر فرمایا تیس نبی جھوٹے اس دنیا میں آئیں گے
آئیں گے اور سیدھے رستے سے لوگوں کو بھٹکائیں گے
ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں، آقاؐ جب معراج پہ آئے (۳)
کافی تھے جو راز خدا نے اپنے نبیؐ کو تھے بتلائے
اللہ پاک نے بتلایا یہ، آپؐ کو فاتح میں نے بنایا
آپؐ کو میں نے بنا کے خاتم اپنی اس دنیا میں بھیجا
ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ حج کا خطبہ جب بخشا تھا (۴)
میرے بعد نبی نہ کوئی آئے گا، یہ فرمایا تھا
علیؓ نے فرمایا کہ آپؐ کے شانوں بیچ اِک مہر تھی ایسی (۵)
آپؐ ہیں خاتمؐ، مہر ہمیشہ ہم پر واضح یہ کرتی تھی
کہتے ہیں عرباضؓ کہ میرے آقاؐ نے یہ فرمایا تھا (۶)
خاتم ہوں میں سب نبیوں کا اور ہوں میں اللہ کا بندہ

لکھتے ہیں یہ کاٹ (۷)، عظیم انسان تھے آپؐ اک آخری ایسے
جنہوں نے اپنے صحابہؓمیں تھے بھر ڈالے سب جوش و جذبے
یہ وہ جوش تھا حکمِ خدا پر آپؐ نے لوگوں تک پہنچایا
یہ تھا حکم جسے سب سُن کر جاں دینے پر تھے آمادہ

O

ایسا انساں جس کی خواہش کوئی ہوتی نہ ہو پوری
پوری ہونے پر آئے تو پیش آجاتی ہو مجبوری
کر کے وضو اتوار کے دن وہ ستر بار اس اسم کو پڑھ لے
اُس کا صلہ اُس کو مِل جاتا ہے خود اللہ کی جانب سے
کسی بھی مشکل میں گھر جائے، کوئی مشکل نہ ٹلتی ہو
دس سو اکتالیس اگر یہ اسم پڑھے مشکل جیسی ہو
ٹل جاتی ہے مشکل گر وہ پورا ہفتہ نام یہ پڑھ لے
ورد سے پہلے وضو کرے اور قبلہ رخ ہو کر ہی بیٹھے

☆☆☆

توضیحات اور حوالہ جات

---

۱)　　۴۰۔الاحزاب

۲) ترمذی و مسلم

۳) تفسیر ابنِ کثیر

۴) ابنِ جریر و ابنِ عساکر

۵) ترمذی

۶) جی۔ایم۔ڈرے کاٹ۔Mohmet. 1916

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۹- سیدِنا عادل ﷺ

آپؐ کا اک اسم عادلؐ ہے مرے پیارے نبیؐ
آپؐ کے اس وصف کا قائل ہے ہر اک آدمی
آپؐ کے معیار کا عادل کہیں ملتا نہیں
آپؐ سا عادل فلک نے آج تک دیکھا نہیں
ہو پرایا یا کہ اپنا، عدل فرماتے ہیں آپؐ
عدل کے معنی عمل سے سب کو سمجھاتے ہیں آپؐ
عدل میں تفریق ہرگز آپؐ فرماتے نہیں
کون ہے، کیا ہے کوئی، خاطر میں یہ لاتے نہیں
غیر مسلم نے کرائے آپؐ ہی سے فیصلے
تھا یقیں سب کو محمدؐ عدل ہی فرمائیں گے
آیا ہے قرآن میں، یہ حکم ہے مجھ کو ملا (۱)
عدل اور انصاف کا میرا رویہ ہو سدا

آیا ہے قرآن میں کہ فیصلہ گر تم کرو (۲)

فیصلہ جو بھی کرو وہ مبنی بر انصاف ہو

کہتے ہیں حضرت عمرؓ یہ، کہنے کیا ہیں آپؐ کے

کہ قصاص آقاؐ تو اپنی ذات سے بھی لیتے تھے

کہتے ہیں جابرؓ کہ خیبر میں تھے ہم ٹھہرے ہوئے (۳)

تھا وہاں مالِ غنیمت بانٹنے کے واسطے

جب بلالؓ آئے تو چادر آپؐ نے اِک اُنؓ سے لی

چاندی تھی جتنی وہاں، چادر میں ساری ڈال دی

آپؐ نے ایسا کیا تقسیم کرنے کے لیے

تھا وہاں اک شخص جس نے سمجھا یہ کہ آپؐ نے

بخش دی ہے سب کی سب چاندی فقط اک شخص کو

بولا آقاؐ سے کہ آقاؐ سب سے ہی انصاف ہو

جب سنا یہ، آپؐ نے اُس شخص سے فوراً کہا

تجھ پہ ہے افسوس، تو نے مجھ سے یہ کیا کہہ دیا

میں بھی گر انصاف لوگوں سے یہاں کرتا نہیں

کیسے ممکن ہے کہ پھر انصاف ہو جائے کہیں

ابنِ حارثؓ (۴) کہتے ہیں کہ تھے سفر میں اور رُکے
اک مقام ایسے پہ جس کے ہر طرف اشجار تھے
آ گیا میں آپؐ کے خیمے میں ملنے کے لیے
مجھ کو بتلایا گیا، ہیں آپؐ جنگل میں گئے
یہ سنا تو میں بھی اُس جنگل کی جانب چل پڑا
چلتے چلتے اک مقامِ خاص تک میں آ گیا
میں نے دیکھا آپؐ ہیں تنہا وہاں بیٹھے ہوئے
اور ہیں ناجانے کس سے آپؐ باتیں کر رہے
اور بھی آوازیں واضح طور پر میں سُن سکا
مجھ کو کچھ سوجھا نہیں اور میں وہیں پر رک گیا
آپؐ نے دیکھا مجھے تو مسکرا کر آ گئے
اور ہم خیموں کی جانب باتیں کرتے چل پڑے
آپؐ نے فرمایا ، جنوں میں لڑائی جاری تھی
فیصلے کی مجھ سے جنوں نے گزارش آ کے کی
کچھ تو کافر جن تھے اور کچھ مسلماں تھے وہاں
تھا سکونت کی جگہ کا جھگڑا ان کے درمیاں

غور میں کافر رہیں جاکر ، کیا ہے فیصلہ
اورحبش جائیں مسلماں طے یہ میں نے کردیا
لکھتے ہیں اسکاٹ(۵) کہ انصاف یوں قائم کیا
آپؐ نے ہراک پہ ہرصورت میں واضح کردیا
کوئی گر نادار ہے ، انصاف بالکل پائے گا
گر کوئی ہے بااثر، یکساں ہی سمجھا جائے گا
عدل کا منکر ہوا جو ، پائے گا پوری سزا
اور سماعت سے کوئی محروم نہ رہ جائے گا

O

کام ہے حاکم سے جس کو وِرد وہ اس کا کرے
باوضو ہوکر وہ اِک سو بار دل سے گر پڑھے
اسم کی رحمت سے حاکم مہرباں ہو جائے گا
اور اللہ فضل اُس پر لازمی فرمائے گا
گر کوئی چاہے کہ اُس کو ہر جگہ عزت ملے
فجر یا بعدِ عشا اس اسم کو وہ یوں پڑھے
سات سو بار اسم یہ روزانہ وہ پڑھتا رہے
پائے گا عزت وہ پوری گر وہ ناغہ نہ کرے

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

(۱) ۱۵۔الشوریٰ

(۲) ۴۲۔المائدہ

(۳) بخاری

(۴) حضرت بلال بن حارثؓ۔مسندِ احمد

(۵) ایس۔پی۔اسکاٹ History of the Moorish Empire in Europe

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۰۰- سیدِنا شہیر ﷺ

آپؐ کا اک نام آقاؐ ہے شہیرؐ
نیک شہرت آپؐ کے در کی فقیر

آپؐ کا چرچا ہے عرش و فرش پر
آپؐ کے اکرام پر سب کی نظر

ہیں ملائک ، جن و انساں روز و شب
آپؐ کی تعریف میں مصروف سب

سب نباتات و جمادات و طیور
آپؐ کی رحمت پہ کرتے ہیں غرور

آپؐ کو اپنا سمجھتے ہیں سبھی
آپؐ سے غافل نہیں ہوتے کبھی

سارا عالم آپؐ کے سائے تلے
مطمئن ہے ، شاد ہے ہر طور سے

ہے میسر آپؐ کا جب آسرا
آپؐ کا ہے آسرا بعد از خدا
آپؐ کی شہرت سے مہکی کائنات
آپؐ کی شہرت کو حاصل ہے ثبات
آپؐ کے بارے میں کہتا ہے خدا (۱)
ذکر میں نے آپؐ کا اونچا کیا
بات جب آقاؐ کے رتبے کی ہوئی
اللہ نے کھائی قسم یوں شام کی
ہے قسم سرخی کی جو ہے شام کی
اور قسم چیزوں کی اُن اقسام کی
ایسی چیزیں شب جنہیں یک جا کرے
اور قمر جب کہ وہ کامل ہوچکے
آپؐ درجہ درجہ آگے جائیں گے
اور مقام اونچا ہی اپنا پائیں گے
کہتے ہیں خدریؓ (۲) کہ آقا کہتے تھے
ملنے کو جبریلؑ اک دن آئے تھے

آقاؐ نے پوچھا کہ اونچے ذکر سے
لوں میں کیا مفہوم، سمجھائیں مجھے

مجھ سے یہ جبریلؑ نے فرمایا تھا
اس کا ہے مفہوم واضح اور کھلا

آپؐ کے بارے میں اللہ نے کہا
ذکر میں نے آپؐ کا اونچا کیا

اس کا مطلب ہے کہ جب ذکرِ خدا
ہوگا تو ہوگا وہیں ذکر آپؐ کا

یہ قتادہؓ نے کہا کہ آپؐ کا
ذکر اللہ نے بہت اونچا کیا

ذکر دنیا میں ہوا اونچا یہاں
اونچا ہوگا آخرت میں بھی وہاں

آپؐ کے بارے میں لٹنر (۳) نے کہا
آپؐ کی ہے ذات ہر اک سے جدا

جاذبیت آپؐ کو جتنی ملی
وہ کسی بھی اور کو نہ مل سکی

ہے کشش جتنی، وہ بڑھتی جائے گی
کچھ کمی ہرگز نہ اس میں آئے گی

O

چاہے جو شہرت اُسے بے حد ملے
پندرہ اور بارہ سو دفعہ پڑھے
اسم یہ تو وہ صلہ یہ پائے گا
لوگوں میں مقبول ہوتا جائے گا
چاہے جو کہ ہو قبول اُس کی دعا
وہ پڑھے یہ اسم اک سو مرتبہ
ورد وہ کرتا رہے بعد از نماز
ورد میں پوشیدہ ہے خوشیوں کا راز

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

---

۱) ۴۔المِ نشرح
۲) راوی حضرت ابوسعید خدریؓ۔مسندِابونعیم
۳) جی۔ڈبلیو۔لٹنر Muhammadanism in Religious Systems of the world. 1908

☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١٠١- سیدِنا شہید ﷺ

شہیدؐ آپؐ کا نامِ نامی ہے آقاؐ
نہیں ہے کوئی علم میں آپؐ جیسا
ہر اک شے کی پوری حقیقت سے واقف
ہر اک شے کی مقدار و نسبت سے واقف
جو پوچھا کسی نے، جواب اُس کا پایا
کل و جز کے بارے میں سب کچھ بتایا
کیے راز افشا کچھ ایسے بھی جن کا
کہیں اس سے پہلے حوالہ نہیں تھا
زمیں کی ہزاروں ہی باتیں بتائیں
فلک کی کئی داستانیں سنائیں
خدا کیا ہے فرمان اُس کے سنائے
جو احسان اُس کے ہیں، سارے بتائے

رہِ حق کے بارے میں سب کو بتایا
گناہوں کے انجام سے بھی ڈرایا
سنائی ہے دنیا کی ساری کہانی
بتایا کہ اس کی ہے ہر چیز فانی
صداقت کی آقاؐ نے دی وہ گواہی
کہ تصویر سچ کی نظر سب کو آئی
شہید ایسے ہیں میرے آقاؐ کہ جن کا
زمانے پہ سکہ ہمیشہ چلے گا
بنے گا کیا اُس دن، یہ کہتا ہے اللہ (۱)
برائے گواہی طلب جب کروں گا
سبھی امتوں سے وہ احوال والے
سنائیں گے احوال جو آکے سب کے
اور اُن پر طلب آپؐ کو میں کروں گا
گواہی جو ہوگی وہ ساری سنوں گا
یہ ابنِ مبارک(۲)روایت ہیں کرتے
مُسیّب (۳) کے بیٹے یہ کہتے تھے سب سے

نہیں ایک دن بھی کبھی ایسا گزرا

کہ جس دن نہ ہو پیش اعمال نامہ

یہ اعمال آقاؐ سدا دیکھتے ہیں

یہ اعمال جن سے بھی سرزد ہوئے ہیں

مرے آقاؐ ہر اک کو پہچانتے ہیں(۴)

شہید آقاؐ سب کے اسی واسطے ہیں

یہ فرمایا آقاؐ نے اللہ نے سب کی

مرے واسطے شکل یوں ہے بنائی

بنایا ہر اک شکل کو آب و ِگل سے

کیا ساری شکلوں کو پھر میرے آگے

میں ہر اک کو ہر طور سے جانتا ہوں

میں اعمال بھی اُن کے پہچانتا ہوں

مجھے اللہ نے اسم یوں ہیں سکھائے

کہ آدمؑ کو جیسے تھے وہ سب بتائے

لکھا کارلائل (۵) نے پورے جہاں کی

کتابوں میں بحثیں ہمیں جو ہیں ملتی

سبھی فلسفے اور ساری دلیلیں
صداقت سے دیکھیں انھیں اور سمجھیں

جواب ان سوالوں کے ان میں کہاں ہیں
جواب ان سوالوں کے وقفِ گماں ہیں

مگر آپؐ پر جو بھی نازل ہوا ہے
جواب اس میں مطلوب ہے جو، ملا ہے

روایات ، سب فلسفے اور دلیلیں
اگر ہم صداقت سے دیکھیں یا پرکھیں

تو لگتا ہے علمِ محمدؐ کے آگے
ہے سب کچھ ہی ہلکا ہوا سے بھی بڑھ کے

O

اگر دانت کمزور ہیں تو وہ پڑھ لے
یہ اسمِ مبارک تو مضبوط ہوں گے

پڑھے اسم یہ روز وہ صدقِ دل سے
جو کمزور تھے دانت، پھر وہ نہ ہوں گے

پڑھے اسم کوئی جو اکیس دفعہ
اگر درد ہے دانت میں، پھر نہ ہوگا

اس اسمِ مبارک کا دم گر کرے گا
یقیناً وہ تکلیف سے بچ رہے گا

کسی کی گواہی اگر کوئی چاہے
نہیں ہے توقع کوئی نیک اُس سے

پڑھے تین سو اور اُنیس دفعہ
کرے دم کسی میٹھی شے پہ تو ہوگا

کھلانے پر اس کو اثر اس کا ایسا
گواہی وہ دے گا ، نہیں دے گا دھوکا

صلہ اسم پڑھنے کا اس کو ملے گا
کرم اُس پہ اللہ کا ہوتا رہے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۱۴۱۔النساء
۲) حضرت عبداللہؓ بن مبارک
۳) سعید بن مُسیب
۴) روایت حضرت حذیفہؓ بن اسید۔طبرانی۔مسند فردوس
۵) تھامس کارلائل Hero and Heroes worship

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۰۲- سیدِنا رسول الملاحم ﷺ

رسول الملاحم ؐ، معزز ، معظم
نہیں آپؐ سے بڑھ کے کوئی مکرم

جہاد آپؐ نے زندگی بھر کیا ہے
اسی راہ میں اپنا سب کچھ دیا ہے

خدا کے لیے اپنا گھر بار چھوڑا
تعلق عزیز و اقارب سے توڑا

کیا عہد جو بھی خدا سے، نبھایا
کہا جو خدا نے وہ کرکے دکھایا

مغازی کی ہر اک صعوبت اٹھائی
نہیں پیٹھ آقاؐ نے ہرگز دکھائی

رہِ حق میں لوگوں سے پتھر بھی کھائے
مگر شکوہ کوئی بھی لب پر نہ لائے

پرائے یا اپنے کسی نے جفا کی
سدا آپؐ نے سب کو دل سے دعا دی
گئے بدر و خیبر ، تبوک آپؐ آئے
حنین و اُحد میں بھی جوہر دکھائے
عدد میں فزوں تھے جو، اُن کو پچھاڑا
فقط آپؐ کو تھا خدا کا سہارا
کٹی عمر غزووں میں، تبلیغِ دیں میں
تھی پوشیدہ نصرت خدا پر یقیں میں
خدا نے کہا، اے نبیؐ، آپؐ سب سے (۱)
لڑیں کھل کے کافر، منافق ہیں جتنے
لڑیں اور سختی کریں آپؐ اُن پر
جہنم ہے گھر اُن کا ، جو کہ ہے بد تر
خدا نے کہا، جو ہے قرآں میں آیا (۲)
کہا آپؐ مانیں نہیں کافروں کا
کریں آپؐ قرآن ساتھ اپنے لے کے
جہادِ کبیر ان سبھی کافروں سے

یہ فرمایا اکثر رسولِ خداؐ نے (۳)
ہے اچھا مروں کافروں سے میں لڑ کے
کروں قتل راہِ خدا میں مَیں کافر
شہادت میں پا جاؤں اللہ کی خاطر
کیا جاؤں زندہ تو پھر سے لڑوں میں
شہادت ملے مجھ کو پھر سے مروں میں
کیا جاؤں پھر زندہ اور پھر ہو ایسا
کہ پاؤں شہادت کا پھر سے میں رتبہ
لکھا یہ سمتھ (۴) نے، کبھی نہ سنا تھا
عرب میں عجب انقلاب ایک آیا
محمدؐ کی کوشش سے ایسا ہوا تھا
عرب کا ہر اک طور سے رنگ بدلا

O

کوئی پانچ سو میں سے پچپن ہی دفعہ
یہ اسمِ مبارک اگر کم پڑھے گا
کسی کام میں کوئی مشکل پڑی ہو
وہ مشکل کسی طور نہ ٹل رہی ہو

یہ وردِ مبارک وہ روزانہ کرلے
خدا سے وہ نصرت کی اُمید رکھے
کوئی اسم سو بار روزانہ پڑھ لے
وہ اکیس دن ورد کے کرلے پورے
پڑھے وہ نمازیں ، کرے ورد اس کا
خدااس کی حاجت کو پورا کرے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۷۳۔التوبة
۲) ۵۲۔الفرقان
۳) بخاری
۴) باسورتھ سمتھ Muhammad and Muhammadanism 1874

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۰۳- سیدِنا تقی ﷺ

تقیؐ آپؐ کا اسم ہے میرے آقاؐ
نہیں متقی کوئی بھی آپؐ جیسا
نہیں کام اک بھی شریعت سے ہٹ کر
عمل پیرا ہیں آپؐ حکمِ خدا پر
رہے آپ پرہیزگاری کے حامی
کٹی نیکیوں میں سدا عمر ساری
وہ بچپن ہے آقاؐ کا یا ہے جوانی
ہے پرہیزگاری کی جامع کہانی
حدودِ شریعت سے باہر نہ نکلے
نہیں آپؐ سے نیک کوئی بھی بڑھ کے
کوئی اک بُرائی کسی نے نہ دیکھی
عدو نے بھی کی تو بیاں کی ہے نیکی

نہیں فعل یا قول کوئی بھی ایسا
تصادم شرافت سے ہو کوئی جس کا
کیا کام جو بھی ، کیا ہے مثالی
بنا متقی وہ ، نظر جس پہ ڈالی
خدا ترسی میں بھی نہیں کوئی ثانی
یہ وہ خوبی ہے جو زمانے نے مانی
دیانت ، امانت ، صداقت ہے شیوہ
عبادت، ریاضت میں ہیں آپؐ یکتا
کہالوگوں سے رب نے،سب جانتا ہوں (۱)
خبردار میں ہی تو سب سے بڑا ہوں
جو پرہیز گاری میں ہے تم سے آگے
وہی ہے شرافت میں بھی تم سے بڑھ کے
کہا ابنِ عباسؓ (۲) نے ایک خطبہ
عطا آپؐ نے اس طرح سے کیا تھا
یہ فرمایا بات ایک میں نے سنی ہے
یہ بات آپ میں سے بہت سوں نے کی ہے

قسم ہے خدا کی کہ نیکی میں بڑھ کے
نہیں کوئی بھی پوری دنیا میں مجھ سے
خدا خوفی میری فزوں تر ہے سب سے
میں اللہ سے ڈرتا ہوں، ہراک سے بڑھ کے
کہا میچز(۳) نے، برائی سے روکا
محمدؐ نے روکا تو سب کو بتایا
شراب اب کوئی بھی یہاں نہ پیئے گا
خدا ہی کے رستے پہ رہ کر جیئے گا
کوئی نیکی لاگو اگر آپؐ نے کی
عمل کی اُسے شکل خود آپؐ نے دی
دکھائی جہاں کو وہ پرہیزگاری
کہ جس کی مثال آج تک مل نہ پائی

O

پڑھے جو بھی کثرت سے یہ نامِ نامی
اُسے خوب تقویٰ کی دولت ملے گی
خدا اُس کو بخشے گا پرہیزگاری
قریب آ نہ پائے گی اُس کے برائی

اُسے خوب عزت جہاں میں ملے گی
خوشی کی کلی اُس کے گھر میں کھلے گی

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

١) ۱۳۔الحجرات

٢) حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔بخاری

٣) جے۔اے۔میچز

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۰۴- سیدِنا اَبَر ﷺ

اَبَر آپؐ کا ایک ہے نامِ نامی
بہت فضل والا ، بڑا ہی گرامی

زمانے میں ہیں آپ نیکی میں یکتا
نہیں نیک ہرگز کوئی آپ جیسا

بُرائی کی جانب پلٹ کر نہ دیکھا
بھلائی میں ہر پل ، ہر اک لمحہ کاٹا

عرب جو بُرائی میں تھے سب سے آگے
رہے آپؐ اس کام میں سب سے کٹ کے

نہایت صفائی سے بچپن گزارا
لڑکپن بھی ہے نیکیوں کا نمونہ

ہے کردار دنیا میں ایسا مثالی
کہ ملتا نہیں جس کا کوئی بھی ثانی

نہیں آپؐ سے بڑھ کے کوئی بھی سچا
نہیں آپؐ سے بڑھ کے کوئی بھی اچھا
کسی نے دیا آپؐ کو کوئی نقصاں
روا رکھا اُس پر بھی آقاؐ نے احساں
گھِرا تھا عرب جب بُرائی میں سارا
تو نیکی کا بن کے رہے آپؐ دھارا
کہا یہ خدا نے کہ رکھیں بھروسا
کہ رستہ ہے جو آپؐ کا، ہے وہ سچا
کہا اللہ نے ، آپؐ روشن ہیں ایسے (۱)
ہوں چمکانے والے دیے آپؐ جیسے
بُلاتے ہیں حکمِ خدا پر سبھی کو
خوشی کی خبر دیتے ہیں کہ ملے جو
یہ لکھا ہے حسانؓ (۲) نے میرے آقاؐ
ہیں وہ نیک کہ ہے نہیں کوئی اُنؐ سا
نہیں نیکی میں کوئی بھی اُنؐ سے آگے
وہؐ پرہیزگاری میں ہیں سب سے بڑھ کے

وفا کرتے ہیں وہؐ سدا اپنا وعدہ
نہیں نیک عادات میں کوئی اُنؐ سا
وہؐ عزت میں ہیں دنیا میں سب سے اعلیٰ
ہوں قربان اُنؐ پر میرے امی، ابا
حضورؐ ایک دن سعدؓ (۳) کے گھر میں آئے
تواضع کی خاطر وہؓ دو چیزیں لائے
تناول وہ فرمائیں ، اُنؓ کو دعا دی
یہ فرمایا نیکوں نے دعوت یہ کھائی
مرے ساتھ تھے کچھ فرشتے بھی آئے
درود آ کے بھیجا ہے تم پر ہر اک نے
ہے کھولا انہی چیزوں سے ہم نے روزہ
تمہیں اجر اس کا یقیناً ملے گا
وضاحت سے قاموس (۴) میں ہے یہ لکھا
رہا ہے محمدؐ کا اخلاق اعلیٰ
طبیعت کی نیکی رہی ہے نمایاں
ہے کردار روشن تریں اور فروزاں

یہ لکھتے ہیں گبّن کہ آقاؐ نے بخشی (۵)
جہاں میں سبھی نیکیوں کو ترقی
تھے اَخلاق و اَطوار میں سب سے اعلیٰ
نہیں آپؐ جیسا کوئی اور دیکھا

O

خیالاتِ بد نے کسی کو ہو گھیرا
سکوں ختم بھی ہو چکا گر کسی کا
پڑھے اسم سو بار وہ اس طرح سے
یہ اسمِ مبارک پڑھے عصر پڑھ کے
خیالاتِ بد سے وہ بچ کر رہے گا
سکون اُس کو فضلِ خدا سے ملے گا

☆☆☆

توضیحات اور حوالہ جات

۱) ۴۶۔الاحزاب
۲) حضرت حسانؓ بن ثابت۔مسلم
۳) حضرت سعد بن عبادہؓ۔مسند امام احمد بن حنبل

۴) قاموس العلوم Chamber's Encyclopedia

۵) گبّن Rise, Decline and Fall of the Roman Empire v.s. 1962

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۰۵- سیدِنا احسن ﷺ

یقیناً آپؐ احسنؐ ہیں ، زمانے بھر میں ہیں یکتا
فلک نے آپؐ سے بڑھ کر حسیں کوئی نہیں دیکھا

یہ حسنِ ظاہری یا باطنی ہے ، آپؐ سے بڑھ کر
کسی کا حسن ہو سکتا نہیں ، واضح ہے ہر اِک پر

ہے اعضائے مبارک میں تناسب منفرد ایسا
نظر ایسا کسی میں بھی تناسب آ نہیں سکتا

میانہ قد، اعضائے بدن موزوں تریں سارے
سفید و سرخ رنگت ، چوڑی پیشانی ، کھُلے شانے

تھے سر کے بال پیچیدہ نہ سیدھے اور بڑا سر تھا
کشادہ اور کھُلا سینہ ، تھا چہرہ آپؐ کا ہلکا

سیاہ و سرگیں آنکھیں ، دہانہ تھا کشادہ سا
تھے دندانِ مبارک خوبصورت ، قدرے پیوستہ

تھی بینی آپؐ کی کچھ کچھ درازی کی طرف مائل
جو دیکھے آپؐ کی گردن تو ہو وہ حسن کا قائل
تھے پاؤں نرم و نازک اور تلوے بیچ سے خالی
کھڑا چہرہ اور اُس پر آپ کی ڈاڑھی گھنی کالی
تھی جلد اتنی نفیس و نرم جو بڑھ کر تھی دیبا سے
بڑی پلکیں ، جڑے اَبرو ، لب و رُخسار موزوں تھے
بڑی ترتیب سے تھے بال شانوں تک ہی آ پائے
تھی شانوں بیچ ایسی مہر جو واضح نظر آئے
بدن سے ایک خوشبو سی مسلسل آتی رہتی تھی
جو عنبر ، مشک سے بہتر تھی ، ساری دنیا کہتی تھی
جو چلتے ، تمکنت قدموں سے لپٹی سی نظر آتی
تھی ایسی منفرد صورت کہ ہر اِک دل پہ چھا جاتی
تبسم زیرِ لب سے سب کو گرویدہ تھے کر لیتے
جو آئے سامنے اُس کو محبت سے دُعا دیتے
سبھی اعمال میں ، اوصاف میں عالم میں اعلیٰ ہیں
حسیں کردار ہے ایسا کہ دنیا بھر میں یکتا ہیں

رسول اللہؐ سا انساں کوئی آیا ہے نہ آئے گا
وہؐ لائے ہیں جو رحمت ، کوئی لایا ہے نہ لائے گا

جب آئے آپؐ ، دنیا پر جہالت کی تھی سُلطانی
رسول اللہؐ کے باعث ہوگیا ماحول نورانی

عرب میں اِک خدا کا نام لیوا ہی نہ تھا کوئی
عجب تھی زندگی کہ جس کا تھا نہ ضابطہ کوئی

کوئی تھا ناتواں تو یہ بڑا ہی جُرم تھا اُس کا
اگر کوئی تھا جابر ، مانتے تھے سب کہا اُس کا

خدا کی اس زمیں پر پتھروں کی حکمرانی تھی
عبادت کا الگ قصہ ، الگ ہی کچھ کہانی تھی

برائی کا جہاں پر راج تھا اور بول بالا تھا
اگر کوئی تھا سچا تو ، زباں پر اُس کی تالا تھا

کسی کو تھا نہ ذرّہ بھر کوئی احساس عزت کا
کوئی قائل نہیں تھا آدمیّت کا ، شرافت کا

امانت میں خیانت کو ہنر وہ لوگ کہتے تھے
امانت کو ہڑپ کرنے کی کوشش ہی میں رہتے تھے

وہؐ چوری ، رہزنی کو ہی دلیری کا نشاں کہتے
بڑھے جو خون ریزی میں اُسے مردِ جواں کہتے

زنا کاری و مے نوشی فضیلت کی علامت تھی
جہاں میں رسمِ شر عظمت تھی ، رسمِ خیر ذلت تھی

یہاں آوے کا آوا ہی عجب انداز میں بگڑا
کہیں بھی کوئی اِمکاں اب رہا نہ تھا بھلائی کا

یہ وہ حالات تھے جن میں خدا نے آپؐ کو بھیجا
پلٹ کر سرورِ عالمؐ نے رکھ دی دنیا کی کایا

سبھی کاذِب ہیں، اِک صادق نے حیراں کر دیا سب کو
سبھی حیواں ہیں، اِک انساں نے انساں کر دیا سب کو

حیاتِ پاک اِک اعجاز ہے تاریخِ عالم میں
وہ اِک بچہ کہ جس نے آنکھ کھولی حزن میں ،غم میں

ملا ماحول کہ جس میں فقط ہے جھوٹ کا چرچا
مگر اُس نے بہر صورت ہمیشہ سچ ہی ہے بولا

لڑکپن اور جوانی میں بھی وہ کردار پایا ہے
کہ جس پر عظمتِ کردار ہی کا رنگ چھایا ہے

ذرا سا جھول بھی اس میں نظر ہرگز نہیں آتا
مخالف بھی نہیں لب پر شکایت آپؐ کی لاتا
کیا جس نے بھلا ، اُس کو ہمیشہ یاد رکھا ہے
اُسے دل میں جگہ دی ہے ، محبت سے نوازا ہے
ابوطالب نے کی ہے پرورش تو مدتوں اُن کو
ہمیشہ دے دیا ہے لاکے دن بھر میں کمایا جو
چَرائیں بکریاں اُن کی ، چلایا گھر کو محنت سے
ہمیشہ اُن کی خدمت کی ، دل و جاں سے ، محبت سے
تجارت کی تو اس میں جھوٹ ہرگز نہ کیا شامل
خریدا سچ بتا کے ، بیچا تو سچ سے کیا قائل
کسی سے کر لیا وعدہ ، بہر صورت کیا پورا
کسی کو ایک کوڑی کا کبھی نقصاں نہ پہنچایا
وہی کھایا ، کمایا آپؐ نے جو اپنی محنت سے
بڑے ہی صاف ستھرے طور سے ، پوری صداقت سے
امانت جس نے دی ، اُس کو امانت اُس کی لوٹائی
خیانت آپؐ نے اُس میں کسی صورت نہ فرمائی

نبوت کی عطا سے پہلے کا کردار بھی روشن
ہر اِک گفتار بھی روشن ، سبھی اطوار بھی روشن

حیا وہ کہ حیا جو آپؐ کو دیکھے تو شرمائے
برائی آپؐ کے نزدیک آنے سے بھی گھبرائے

کوئی بھی ہو، خلوصِ دل سے عزت آپؐ کرتے ہیں
ہراِک چھوٹے سے اُلفت،اُس پہ شفقت آپؐ کرتے ہیں

ادب کرنا بڑوں کا آپؐ کے نزدیک لازم ہے
جو گستاخی کرے وہ آپؐ کے نزدیک ظالم ہے

اگرچہ اُمِ ایمنؓ آپ کی موروثی لونڈی تھی
مگر آقاؐ یہ کہتے میری اَمی بعد ہے امی

ہوئی شادی تو بیوی پر محبت یوں نچھاور کی
خدیجہؓ کو کسی شے کی کمی نہ رہ گئی باقی

ہیں جتنی بیویاں، سب کی وہؐ عزت دِل سے کرتے ہیں
نا انصافی نہ ہو جائے ، خدا سے اتنا ڈرتے ہیں

نبوت جب ملی تو آپؐ نے پورے سلیقے سے
دیئے انجام مشکل کام سب اچھے طریقے سے

ستم جھیلے تو جھیلے صبر سے ، پورے تحمل سے
سہے اس راستے پر وار ہر اپنے پرائے کے
دیا لالچ ، ڈرایا آپؐ کو ، ہو رات یا کہ دِن
ہٹانا آپؐ کو لیکن صداقت سے تھا ناممکن
خدا کے حکم کی تعمیل اس خوبی سے فرمائی
کہ خوشنودی بہر صورت خدا کی آپؐ نے پائی
لیا جب نام اللہ کا ، خدائی ہوگئی دشمن
ہر اِک لمحے مصیبت اِک نئی تھی ، اِک نئی اُلجھن
مگر آقائے عالمؐ کو خدا نے حوصلہ بخشا
بڑے ہی حوصلے سے ہر نئی اُلجھن کو سلجھایا
ہوئے جب جان کے دشمن سبھی اہلِ ستم ، آقاؐ
بڑی حکمت سے یثرب آگئے تھے چھوڑ کر مکہ
خدا کے نام پر گھر بار بھی قربان کر ڈالا
کیا قربان یوں کہ پھر پلٹ کر بھی نہیں دیکھا
مسلط مشرکوں نے آپؐ پر کردی تھیں جب جنگیں
انوکھی تب چلیں سالارِ اعظم نے سبھی چالیں

عدو کی برتری کو حکمتوں سے مات دے ڈالی

سپہ میں قوتِ ایمان ایسی آپؐ نے بھر دی

کہ مُٹھی بھر سپاہی اب ہزاروں سے نہ گھبراتے

نہ ہٹتے اِک قدم پیچھے ، وہ چاہے جان سے جاتے

قیادت جیسے فرمائی ، نظیر اُس کی نہیں ملتی

لڑایا فوج کو یوں ، اس طرح لڑتے نہیں دیکھی

سپہ سالار میداں میں کہیں چھُپ کر نہیں بیٹھا

سپہ کے ساتھ ہی میداں میں اُترا ، ساتھ ہی ٹھہرا

سپہ سالار آقا سا فلک نے ہے کہاں دیکھا

کہ جنؐ کی فکر کی عظمت کو کوئی چھو نہیں سکتا

اگر ہوں امن کی باتیں تو آقاؐ سب سے آگے ہیں

برائے اَمن ہر اِک شرط کو منظور کرتے ہیں

وہ حاکم ہیں کہ ہے ہرحکم میں پہلو بھلائی کا

وہؐ کرتے ہیں تقاضا عدل کا ہر حال میں پورا

وہ آقاؐ ہیں ، غلام اپنے کو زحمت ہی نہیں دیتے

کوئی بھی کام ہو ، اُٹھ کر وہ آقاؐ خود ہیں کر لیتے

عجب اُستاد ہیں ، سب کو پڑھاتے ہیں حلاوت سے
کوئی بھی بات ہو ، سب کو بتاتے ہیں محبت سے

ہر اِک اُلجھن کو اِک لمحے میں سلجھانے پہ قادر ہیں
ہر اِک بگڑی بنانے میں بھی سب سے بڑھ کے ماہر ہیں

خطیب ایسے کہ ہر اِک لفظ میں حکمت ہے پوشیدہ
محبت پھوٹی پڑتی ہے ، عجب ہے آپؐ کا لہجہ

عجب انداز ہے کہ لفظ گننا چاہو تو گِن لو
سنے جو موم ہو جائے ، مقابل چاہے پتھر ہو

سخی ایسے کہ سب قربان کردیں راہِ مولا میں
نظر آتا نہیں ہے آپؐ سا کوئی بھی دُنیا میں

پدر ایسے کہ شفقت آپؐ ہی پر ناز کرتی ہے
پسر ایسے سعادت آپؐ ہی پر ناز کرتی ہے

وہ ہمسائے کہ ہمسائے کے ہر اِک دکھ کو جھیلیں آپؐ
کوئی درپیش ہو مشکل کسی کو ، ذمہ لے لیں آپؐ

وہ منصف ہیں ، بہرصورت فقط انصاف کرتے ہیں
جو ہو مجرم ، اُسی پر ہی فقط اِلزام دھرتے ہیں

سزا ہو یا جزا ، سب سے مساوی اس کا پیمانہ
رویہ سب سے یکساں ہے ، وہ اپنا ہے یا بیگانہ
معافی اپنے دشمن کو عطا کرنے میں لاثانی
معافی آپؐ نے حمزہؓ کے قاتل کو عطا کردی
نواسے کا جو قاتل تھا ، اُسے بھی بخش ڈالا تھا
جنازہ آپؐ نے عبداللہ کا جا کر پڑھایا تھا
نبیؐ ایسے کہ رحمت بن کے اس دنیا میں آئے ہیں
کرم ، احسان اور شفقت کا ہر انداز لائے ہیں
ہمیشہ آپؐ کو اُمت کی بے حد فکر رہتی ہے
نہیں ہے آپؐ کو کچھ کی ، یہ لاحق فکر سب کی ہے
یہاں کی کیا ، گئے معراج پر تو تھی اسی کی فکر
نمازوں کا وہاں اللہ سے جب ہونے لگا تھا ذکر
نمازیں آپؐ نے کروائیں کم ، اب پانچ ہیں باقی
بھلائی آپؐ نے اس میں ہی سمجھی اپنی اُمت کی
دُعا فرماتے اکثر رو کے ’’ اے اللہ ! میری اُمت ‘‘
ہمیشہ مانگتے اللہ سے اُمت کے لیے راحت

ہوئے مہماں کسی کے ، جو دیا اُس نے ، وہی کھایا
پریشاں میزباں کو آپؐ نے ہرگز نہ فرمایا
کوئی مہماں ہوا تو جان و دل سے اُس کی عزت کی
جہاں تک ہوسکا اُس کی بڑی چاہت سے خدمت کی
عبادت اس طرح کی ، پاؤں اکثر سوج جاتے تھے
خدا کے سامنے شب بھر ، حضورؐ آنسو بہاتے تھے
وہ عالم ہیں ، کوئی بھی علم کا نکتہ نہیں مخفی
بتائی آپؐ نے فوراً کسی نے بات جو پوچھی
عرب کی سب زبانوں کا مکمل علم ہے حاصل
جہاں سے آیا جو ، اس کی زباں ہی میں کیا قائل
غلط اِک لفظ ساری زندگی لب پر نہیں آیا
وہ ٹھہرا معتبر ، آقاؐ نے جو بھی لفظ فرمایا
ہر اِک سختی کو ٹالا آپؐ نے اُنس و محبت سے
درشتی کی نفی کی آپؐ نے حلم و حلاوت سے
کسی کو آپ نے تا عمر شرمندہ نہ فرمایا
کسی کا عیب آقاؐ کے کبھی لب پر نہیں آیا

غرض ہر اِک عمل میں زندگی کے آپؐ لاثانی
ہر اِک مثبت رویے میں بہر صورت ہیں لافانی
کمال آقاؐ کو ہے ہر اِک عمل ، ہر بات میں حاصل
فقط آقائے عالمؐ ہیں سبھی اوصاف میں کامل
یہ فرمایا خدائے پاک نے کہ آپؐ کو ایسا (۱)
بنایا ہے دیا کہ ہے زمانے کو جو چمکاتا
کہا حسان بن ثابتؓ نے کوئی آپؐ کے جیسا (۲)
کسی بھی آنکھ نے اِک بھی حسیں اب تک نہیں دیکھا
کوئی عورت حسیں آقاؐ سا اب تک جَن نہیں پائی
نہیں دیتا ہے آقاؐ میں کوئی بھی عیب دِکھلائی
مبرّا عیب سے آقاؐ زمانے میں ہوئے پیدا
ہوئے ہیں آپؐ یوں پیدا کہ جیسے آپؐ نے چاہا
خدائے پاک نے انجیل میں آدمؑ سے فرمایا (۳)
نبی اِک آئے گا جو کہ جہاں کو نور بخشے گا

O

پڑھے یہ نام جو کثرت سے دل ہو اُس کا نورانی
بنے گی ذات اُس کی پُر کشش دنیا یہ دیکھے گی

پڑھے سو بار جو بعد از نماز اس اِسم کو ، اُس کا
وقار اپنوں میں ، غیروں میں مسلسل بڑھتا جائے گا

☆☆☆

توضیحات و حوالہ جات

۱) ۴۶-الاحزاب
۲) حضرت حسان بن ثابتؓ-المتکبر
۳) انجیل-باب۳۹

☆☆☆

تاثرات

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد
ڈین فیکلٹی آف آرٹس، صدر شعبہ اردو، ڈائریکٹر تعلقات عامہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

خورشید ناظرؔ انتہا درجے کے مخلص، ذکی، حرف ولفظ شناس، بے باک، حق گو، دلیر، معاملہ فہم اور دین دار شخص ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ انہیں با قاعدگی سے نماز کی ادائیگی کی توفیق کب ملی؟ لیکن میں جانتا ہوں کہ میں انھیں ۱۹۷۸ء ہی سے نمازوں، روزوں، نوافل اور تسبیح کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ بہت کم لوگوں کو معلوم ہے کہ یہ ۱۹۷۸ء سے کہیں پہلے آں حضرت ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کر چکے تھے اور یہ زمانہ ان کی سرکاری ملازمت اور جوانی کا زمانہ تھا۔ یہ شعر تب بھی کہتے تھے اور تنقید بھی لکھتے تھے۔ اسی اثناء میں سرائیکی کے عظیم شاعر خواجہ فرید کے حوالے سے ان کی تحریریں سامنے آنے لگیں اور اپنی فرید فہمی کے باعث صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ حاصل کیا۔

خورشید ناظر نے گذشتہ صدی کے آخری برسوں میں حج کی سعادت حاصل کی اور پھر اپنے سفرِ حج کے حوالے سے سفر نامۂ حج تحریر کیا جس کا عنوان ''ہر قدم روشنی'' اپنی نعت کے ایک ٹکڑے سے لیا۔ نومبر ۲۰۰۳ء میں یہ

سفر نامہ شائع ہوا تو اُردو دنیا نے دیکھا کہ یہ ایک بہت ہی اچھوتا سفر نامہ ہے۔ان معنوں میں کہ لوگ اپنے سفر ناموں میں ایک حج کی روداد لکھتے ہیں لیکن یہاں دو حج ہو رہے ہیں ۔ایک حج جو خورشید ناظر اپنی بیگم کے ہمراہ کر رہے ہیں اور دوسرا وہ جو آں حضرت ﷺ نے ادا فرمایا تھا۔''ہر قدم روشنی'' کی دوسری بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جس نے بھی یہ سفر نامہ پڑھا وہ رویا، روتے ہوئے حج عمرے کا ارادہ باندھا اور موقع ملتے ہی عمرے یا حج کے سفر پر روانہ ہو گیا۔

''ہر قدم روشنی'' کی عظمت کا نقارہ بج رہا تھا کہ معلوم ہوا خورشید ناظر سیرت پاک منظوم ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ مکمل کر چکے ہیں۔ یہ سیرت پاک ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل ہے۔ یہ انتہائی درجے کی تحقیقی مثنوی ہے۔اس میں ہر جگہ اور ہر طرح کی احتیاط سے کام لیا گیا ہے۔

ابھی منظوم سیرت کی دھوم مچی تھی کہ خورشید ناظر کی طرف سے ایک نئی کتاب کی نوید آ گئی جس میں ایک سو چوّن اسماء الحسنیٰ کی منظوم تشریح اور وضاحت کی گئی تھی۔دل چسپ بات یہ تھی کہ ''اسماء الحسنیٰ'' کے لیے ایک ہی بحر اور ایک ہی وزن مختص کیا گیا تھا۔یہ مشکل مثنوی میں بھی تھی جواب بہت بڑھ گئی تھی لیکن وسیع مطالعہ،حرف و الفاظ اور علمِ شعر پر مکمل گرفت،لغات کا انبار، حافظے کا ساتھ، جذبے اور نیت میں اخلاص اور فکر و عمل میں یک جائی کے علاوہ شعر کہنے کی صاف ستھری مشین کا ساتھ ہو تو کوئی مشکل،مشکل نہیں رہتی۔سو''اسماء الحسنیٰ'' چھپ کر منظرِ عام پر آئی اور ہاتھوں ہاتھ لی گئی۔

اب خورشید ناظر نے تقریباً ساڑھے تین ہزار اشعار پر مشتمل آں

حضرت ﷺ کے اسماء گرامی کی تشریح اس طرح نظم کی جیسے اس سے قبل وہ ''اسماء الحسنٰی'' کو منظوم کر چکے تھے لیکن اس فرق کے ساتھ کہ حضرت محمد ﷺ کے صرف ایک سو پانچ اسماء اور ان کی ممکن وضاحت کو نظم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بہت اہم بات ہے کہ یہ کتاب کسی ایک بحر کی قید سے آزاد ہے اور اس میں متنوع بحور و اوزان برتے گئے ہیں۔

خورشید ناظر نے آں حضرت ﷺ کے اسماءِ گرامی اور ان کی وضاحت و تشریح کرتے ہوئے مؤقر حوالوں سے کام کیا ہے جو اُن کے وسیع المطالعہ ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ حوالوں میں ایک ترتیب رکھی ہے۔ مثال کے طور پر سب سے پہلے قرآن شریف کے حوالے ہیں، پھر حدیث و سیرتِ طیبہ اور صحابۂ کرام کے فرمودات و اقوال میں آنے والے اسماء ہیں۔ آخر میں غیر مسلم سکالر اور شعراء کے بیانات جگہ پاتے ہیں۔ یہ اہتمام بھی کیا گیا ہے کہ ہر اسم گرامی کے حوالے سے آنے والی آیاتِ قرآنی، احادیثِ مبارکہ، کتبِ سیرت، مصحفِ انبیاء، فرموداتِ صحابہؓ اور غیر مسلم اہلِ علم کا ذکر ہو جائے۔

میں توجہ کرتا ہوں تو مجھے خورشید ناظر مولانا شبلی نعمانی کے مماثل نظر آتے ہیں۔ اس فرق کے ساتھ کہ مولانا شبلی نے عرب و عجم کی مدح بھی کی اور سیرت کا کام نثر میں کرنے کے علاوہ نامکمل بھی چھوڑ دیا جب کہ خورشید ناظر کا قلم کسی غیر کی مدح کا روادار نہیں ہوا بلکہ خواجہ فرید جیسے بزرگ پر لکھتے ہوئے آں حضرت ﷺ اور اللہ پاک کے ناموں تک پہنچتا ہے۔

(ڈاکٹر شفیق احمد کے مضمون ''خورشید ناظر۔ بہاول پور کا خورشیدِ منور سے ماخوذ)

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف

سابق صدر شعبۂ اردو گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور، سابق صدر شعبۂ اردو گورنمنٹ سائنس کالج وحدت روڈ لاہور، ڈین فیکلٹی آف لینگویج گورنمنٹ سائنس کالج وحدت روڈ لاہور، سابق پروفیسر آن ڈیپوٹیشن دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور

حضرت خواجہ غلام فریدؒ کی لافانی صوفیانہ شاعری کے عمیق مطالعے نے جنابِ خورشید ناظر کے دل و دماغ اور رگ و پے میں حبِّ الٰہی اور عشقِ رسول کے پاکیزہ جذبات بیدار کر دیے، حج کے مبارک موقع پر حرمین طیّبین میں ایک حسین خواہش ان کے دل سے دُعا بن کر نکلی کہ زندگی میں وہ کوئی ایسا کام کر جائیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا کا سبب بن جائے۔ حجِ مقبول کی طرح یہ دعا بھی بارگاہِ احدیت میں ایسی مقبول ہوئی کہ واقعی ان کی ساری توانائیاں اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی رضا کے لیے وقف ہو گئیں۔

جناب خورشید ناظر ایک قادر الکلام شاعر، علمِ عروض کے ماہر، کہنہ مشق ادیب، تاریخِ اسلام کے شناور، مطالبِ قرآن اور مفاہیمِ احادیث پر گہری نظر رکھنے والے، انگریزی زبان و ادب کے بھی خوب شناسا ہیں ......اور، یہ کوئی مبالغہ نہیں، ان کا عشق و محبت سے بھرپور سفر نامۂ حج، ساڑھے سات ہزار اشعار پر مشتمل منظوم سیرتِ پاک، پھر دو ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل اسماء الٰہی کی منظوم شرح اور پھر یہ پیشِ نظر مثنوی، ''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' نبی کریم ﷺ کے اسمائے گرامی کی تین ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل مدحیہ شرح جیسی کتب ان کی مذکورہ صلاحیتوں کی غماز ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے ذاتی وصفاتی اسمائے گرامی میں ہر ایک مبارک نام کے لغوی معنی، قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کے مفاہیم ومحامد کی تفصیل، اسمائے مبارکہ کے سلسلے میں غیر مسلم سکالرز اور یورپی مستشرقین کے مستند حوالے موجود ہیں۔ آخر میں ان مقدس ناموں کو بطور وظیفہ اپنے معمولات میں شامل کرنے کی برکات کا ذکر ہے۔ متنوع بحور کا اہتمام اس کی دلکشی میں اور اضافہ کر رہا ہے...... ان کی ساری منظوم تصانیف، سِلک دُرر اور موتیوں کی ایسی مالا ہیں جنہیں ایک دوسرے سے جُدا نہیں کیا جا سکتا۔ یہ نعتیہ مثنوی ان کی منظوم سیرت پاک کا تکملہ اور اسمائے الٰہی کی شرح کا جزوِ لاینفک ہے۔ یہ شرح 'بعد از خدا بزرگ توئی' کی دلکش تفصیل، اور 'آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری' کی حسین دلیل ہے۔ اردو ادب کا دامن اس کی خوشبو اور نورانیت سے ہمیشہ مہکتا اور جگمگاتا رہے گا۔

میری دُعا ہے کہ ان کی یہ کاوشیں اور بالخصوص یہ نعتیہ مثنوی بارگاہِ خداوندی اور بارگاہِ رسالت ﷺ میں شرفِ قبولیت حاصل کر کے ان کے لیے توشۂ آخرت بن جائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

☆☆☆

پروفیسر محمد لطیف

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز اور پرنسپل، شاعر، ناقد

مختلف موضوعات پر نظمیں، غزلیں، چند قطعے یا رُباعیاں اور حصول

برکت کے لیے حمد ونعت کے عقیدت پارے، یہ ہے وہ شاہ راہِ عام جس پر اُردو کا تقریباً ہر چھوٹا بڑا، شاعر رواں دواں ہے۔ بہت کم شعراء اس شاہ راہِ عام سے ہٹ کر چلے ہیں اور خورشید ناظر ان میں سے ایک ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ منظوم سیرت النبی بلغ العلیٰ بکمالہٖ لکھتے وقت انھوں نے اپنے لیے شاعری کی ایک راہِ خاص پسند کر لی تھی اور اس راہِ شوق میں اُن کا رہوارِ قلم خاصا سبک گام ثابت ہوا ہے۔ مذکورہ پہلی کتاب جو ساڑھے سات ہزار اشعار پر مشتمل ہے، کے بعد تھوڑے ہی عرصے میں دو ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل ''شرح اسماء الحسنیٰ'' منظر عام پر آ گئی تھی اور اب قلیل مدت کے اندر اندر تین ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل ''حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' صورت پذیر ہوگئی ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ، تینوں کتابیں موضوع کے لحاظ سے منفرد نوعیت کی ہیں، دیکھیں ان کی تمنا کا چوتھا قدم کہاں پڑتا ہے؟

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر انور صابر

سابق وائس پرنسپل وصدر شعبۂ اردو گورنمنٹ ایس ای کالج، بہاول پور، مصنف ''پاکستان میں اردو غزل کا ارتقاء''، مرتب، مؤلف دیگر کتب ومجلّہ جات

جو حرفِ راز ذرۂ بے نشاں کو صاحبِ جنوں اور تحرّکِ ذات کو منزل آشنا کر دے وہ بھلا راہِ حیات کے جلوۂ صد رنگ یا خار زارِ حشر ساماں کو کب خاطر میں لاتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ مرحلہ ہائے شوق طے ہوتے رہتے ہیں اور نشانِ منزل بھی بدلتے رہتے ہیں مگر راہ نوردِ شوق کے جنوں خیز قدم

رُکنے نہیں پاتے۔ وہ تو بس آگے بڑھتے اور بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں۔

میری رائے میں کچھ ایسی ہی وارداتِ قلب ونظر میرے دوست جناب خورشید ناظر کے ساتھ ہو چکی۔ عشقِ رسول ﷺ میں سیرت، اسوۂ حسنہ ﷺ پر ساڑھے سات ہزار سے زائد اشعار میں نذرانہ حسنِ عقیدت پیش کرنے اور ۱۵۴ اسمائے ربّانی کی تنظیم وتشریح میں دو ہزار سے زائد اشعار کا ہدیہ بحضورِ ربِّ کائنات پیش کرنے کے بعد بھی یوں لگتا ہے کہ اُن کا جوشِ جنوں فزوں تر ہوتا جا رہا ہے۔ یہ وفورِ شوق وعقیدت یقیناً اُسی خدائے لم یزل کی عطائے بے پایاں ہے جو ایسے کارنامے انجام دینے کی توفیق اور صلاحیت عطا کرنے میں بے مثل و بے مثال ہے۔ اسی توفیقِ ربّانی کا ایک اور مظہر، اسمائے رسالت مآب کی عقیدت و وارفتگی سے سرشار تشریحِ بسیط بعنوان ''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' کا ظہورِ دلپذیر ہے۔ جنابِ خورشید ناظر کی یہ شرحِ بلیغ اسمِ رسالت مآب ''سیدنا محمد ﷺ'' سے شروع ہو کر ''سیدنا احسن ﷺ'' جیسے منور ۱۱۰۵ اسمائے مقدس اور ۱۳۳۳۳ اشعار پر محیط ہے جو حضرتِ غالب کے لفظوں میں ''صریرِ خامہ نوائے سروش ہے'' جیسا معجزۂ فن بن کر زینتِ قرطاس ہوئی ہے۔ بجا ہے کہ یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا

۷۲ سال کی عمرِ عزیز کو بس پہنچا چاہنے والے میرے بھائی، میرے دوست کو اللہ تعالیٰ ہر نظرِ بد سے محفوظ و مامون رکھے اور قلب وجان کو سیراب و سرشار کرنے والا خیرِ کثیر کا یہ صدقۂ جاریہ اسی طرح جاری رکھنے کے لیے صحت وتنومندی کی نعمتِ جاوداں عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆☆☆

مجیب الرحمٰن خان

نام ور نعت گو شاعر، معتمد عمومی بزمِ نور، بہاول پور

خورشید احمد ناظرؔ! ماشاء اللہ نام کی طرح روشن اور چمکتے ہوئے...... ساتھ ہی دل موہ لینے والی خوشبو بکھیر رہے ہیں۔ دنیائے ادب میں خصوصاً یہ نام رخشندہ و تابندہ رہے۔ (آمین)

اس سے قبل ''ہر قدم روشنی'' سفر نامۂ حج تحریر فرمایا۔ یہاں سے یقیناً خورشید ناظر کی زندگی میں حسین انقلاب آ چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین) پھر بلغ العلیٰ بکمالہٖ منظوم سیرتِ النبی بڑی تحقیق اور کاوش سے منظرِ عام پر لائے۔

سیرتِ پاک کے بعد شرح اسماء الحسنیٰ''، اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی، اُن کی صفات، برکات، بمعہ وظائف، بڑی تحقیق اور محنت سے تحریر کی۔ اللہ جزائے خیر دے (آمین) یہ کتاب بھی بڑی تحقیق اور محنت کا مرقع اور یقیناً ایک منفرد محامد نامہ ہے۔

اور اب حَسُنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهٖ ہمارے سامنے ہے۔ یہ کتاب آپ ﷺ کے ایک سو پانچ اسمائے گرامی اور تین ہزار تین سو تینتیس اشعار پر مشتمل ہے۔ حضور ﷺ کے اسمائے گرامی جن بحور کے متقاضی ہیں، انہی بحور میں قلمبند کیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں بھی شاعر کا مطالعہ، محنت اور تحقیق واضح اور نمایاں ہے۔ یہ اپنی طرز کی ایک منفرد کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہاول پور کی اس معتبر خوشبو کو تا دیر سلامت رکھے اور عمر میں برکت دے۔ (آمین)

ڈاکٹر شاہد حسن رضوی

صدر شعبہ اردو، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور، مدیر سہ ماہی الزبیر، بہاول پور ، مصنف، مرتب

''حسنت جمیع خصالہٖ'' اسمائے نبی ﷺ کی روشنی میں خصائل وشمائلِ نبی ﷺ کا شعری اظہار ہے جو جنابِ خورشید ناظر کے ذہنِ تخلیق رسا کی منور و معطر کاوش ہے۔ ''حسنت جمیع خصالہٖ'' کی کئی جہتیں ہیں۔ پہلی جہت یہ ہے کہ خورشید ناظر نے حضور ﷺ کے ۱۰۰ سے زائد صفاتی ناموں کو سامنے رکھتے ہوئے شاعری کی ہے۔ دوسری جہت میں آقائے نامدار ﷺ کے قرآن میں مستعمل ناموں کو مدنظر رکھا ہے اور شاعرانہ اظہار کا ذریعہ بنایا ہے جبکہ ایک منفرد جہت یہ بھی ہے کہ اکثر غیر مسلم دانشوروں نے حضور پُرنور ﷺ کو القابات و خطابات دیے ہیں۔ خورشید ناظر نے عمیق نظری اور دیدہ ریزی سے ان کو تلاشا ہے اور اپنی تخلیقی اپج سے انہیں شاعرانہ شان عطا کی ہے۔ ''حسنت جمیع خصالہٖ'' کی ایک متنوع جہت اس میں مختلف بحروں کا استعمال ہے جو جنابِ خورشید ناظر کی کہنہ مشقی کی دلیل ہے۔

یہ ایک لابدی حقیقت ہے کہ ذکرِ نارسائی سے باریابِ نظر ہونے تک کئی سنگِ میل عبور کرنا ہوتے ہیں اور اس مقصد کے لیے اظہار بیان میں وہ کشش چاہئے جو پیامن بھائے اور قطرے کو سمندر کرے اور یہ بھی ممکن ہے جب زادِ راہ فقط محبتِ رسول ﷺ ہو اور یہی محبت عاشق کا اثاثہ زیست، زیاں کار کا سرمایۂ آخریں ہے کیونکہ فضائے دہر میں چاہے کوئی بھی موسم ہو، کوئی کتنا ہی برہم ہو، صدمات جھیلے ہوں، محبت نے ہمیشہ حسن کا چہرہ نکھارا ہے اور خورشید ناظر کی شاعری کا نکھار یقیناً یہی اثاثۂ زیست، اثاثۂ محبت ہے جو سرمایۂ آخر بھی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ ذکر اسمائے حسنیٰ کی طرح ''حسنت جمیع خصالہٖ'' عاشقان محبوبِ خدا کے لیے سرمایۂ روح و دل ثابت ہوگی اور قلب و نظر کی ٹھنڈک کا سامان ہوگی۔ رہے نام اللہ و محمد ﷺ

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر سید زوار حسین شاہ

شعبۂ اردو، گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور، مصنف، مرتب، ناقد

جنابِ خورشید ناظر سے میرا تعلق و تعارف کوئی ربع صدی پر محیط ہے۔ اس سارے عرصے میں راقم نے خورشید صاحب کو عابدِ شب بیدار، عاشقِ رسولِ پاکؐ، علم کا متلاشی اور اہلِ علم کا قدردان پایا ہے جس کا بیّن ثبوت آپ کی دینی و علمی تالیفات و تخلیقات سے مترشح ہے۔ سفرنامۂ حج ''ہر قدم روشنی''، منظوم شرح اسماء الحسنیٰ، بلغ العلیٰ بکمالہٖ، منظوم سیرتِ رسولِ پاکؐ اور اب ختم المرسلین ﷺ کے پاکیزہ اسمائے گرامی کی منظوم تشریح یہ سب تخلیقات ادب و شعر کے سنجیدہ قارئین سے داد و تحسین لے چکی ہیں۔ یقینِ کامل ہے کہ آپ کی بقیہ زندگی بھی ایسے ہی قابلِ قدر کارناموں میں صَرف ہوگی۔

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر

گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور، مصنف

یقیناً، نبی آخر الزماں ﷺ سے عقیدت و محبت کا اظہار ہمارے ایمان کا

جز وِلا ینفک ہے اور اِس سے ہماری نجاتِ اُخروی وابستہ ہے۔محترم خورشید ناظر صاحب اِس اعتبار سے لائقِ تحسین ہیں کہ اُنہوں نے کچھ عرصہ پیشتر اسمائے ربانی کی وضاحت اشعار کی صورت میں مرتب فرمائی جسے دینی و علمی حلقوں میں بہت پذیرائی ملی اوراب آپ نے نبیٔ آخرالزماں ﷺ کے ایک سو پانچ اسمائے مطہرہ کی منظوم تشریح وتوضیح کا فریضہ با اَحسن طورانجام فرمایااوراپنی اور قارئین کرام کی بخشش کا سامان کیا۔

آنحضرت ﷺ کے اسمائے مبارکہ کا تین ہزارتین سوتینتیس اشعار میں بیان یقیناً مدوّن کی روحانی و باطنی صلاحیتوں کا مظہر ہے جنہیں دینی فریضہ سمجھتے ہوئے شروع سے لے کرآخرتک باوضوحالت میں مرتب کیا گیا ہے۔

یہ ضخیم مجموعہ جہاں رسولِ پاک ﷺ کے اسمائے مبارکہ کی شرح ہے وہاں یہ آپ ﷺ کی سیرتِ اقدس کا نعتیہ عکاس بھی ہے۔اِس کے علاوہ اس میں تمام پاکیزہ ناموں کوقرآن وحدیث کے حوالوں سے مستند بنایا گیا ہے۔ ساتھ ہی صحابہ کرم رضوان اللہ علیہم ، بزرگان اور مشائخ کرام کی روایات اور غیر مسلم مفکرین کی آراء بھی شامل ہیں اور اِس سے بڑھ کر یہ کہ اس اسمائے مبارکہ سے متعلق وردووظائف شامل ہیں جو قارئین کے لیے توشۂ آخرت بھی ہیں اور ایک نایاب ہدیہ بھی۔

مختصر یہ کہ جہاں یہ مدحیہ کلام تصوف و پاکیزگی کی علامت ہے وہاں اِس فن پارہ میں متنوع بحروں کی ترتیب وساخت نے شارح کوقادرِالکلام نعت گوشعراء میں ممتاز کیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر آفتاب حسین گیلانی
شعبۂ تاریخ دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور

جناب خورشید ناظر صاحب میرے انتہائی واجب الاحترام بزرگ ہیں۔ان کی علمی وادبی خدمات قابلِ تعریف ہیں۔ وہ علم وادب میں ایک قدآور شخصیت ہیں۔ مجھ جیسے طالب علم کا اُن سے متعلق لکھنا بذات خود میرے لیے ایک اعزاز ہے۔خورشید ناظر صاحب سچے عاشقِ رسولؐ ہیں۔ آپ نے پہلے بھی سفرنامۂ حج 'ہر قدم روشنی، منظوم سیرت الرسول، اسمائے الٰہی کی منظوم شرح' لکھی ہے۔اب آپ نے وجہِ تخلیقِ کائنات ﷺ کے اسماء مبارک کی منظوم وضاحت کی ہے اور ۱۰۵ اسمائے گرامی کے قرآن پاک، احادیث مبارک، مشاہیرِ عالم کی تحریروں میں سے حوالوں کے ساتھ منظوم شرح لکھی ہے۔منظوم شرح کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے اس میں اُن فیوض کا بھی ذکر کیا گیا جو نبی کریم ﷺ کے ناموں کی تسبیح کرنے سے اللہ انسان کو عنایت فرماتے ہیں۔ جناب خورشید ناظر نے اسمائے مبارکہ کی منظوم شرح سے نبی کریم ﷺ سے اپنی محبت وعشق کا ثبوت دیا ہے۔اللہ تعالیٰ خورشید ناظر کو صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے اوران کی کاوش قبول فرمائے۔(آمین)

☆☆☆

پروفیسر عابد حسین
گورنمنٹ ایس ای کالج، بہاول پور

میں جناب خورشید ناظر کو اپنے بڑے بھائی کی حیثیت سے ایک طویل

عرصہ سے جانتا ہوں۔ جب خورشید صاحب نے شرح اسماء الحسنٰی مرتب کی تو اس کے لیے راقم کو بھی چند لفظ لکھنے کا حکم دیا۔ گو میں علم وادب کی دنیا سے زیادہ واقف نہیں لیکن جب شرح اسماء الحسنٰی کو پڑھنا شروع کیا تو یہ عقدہ کھُلا کہ موصوف تو خداوندِ عالم کے چنیدہ بندوں میں سے ایک ہیں۔ یہ سعادت بہت ہی کم لوگوں کو حاصل ہوتی ہے کہ وہ اس قسم کے عنوانات پر قلم اُٹھائیں۔ اس کتاب کے بعد ایک خلش دل میں تھی کہ کاش خورشید صاحب سرکار والیٔ مدینہ، سرورِ کائنات ﷺ کے اسماء پر بھی ہم ایسے لوگوں کی رہنمائی کے لیے کچھ لکھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ موضوع ایسا نہیں کہ ایک کتاب میں ہی بس ہو جائے۔ آپ نے اس پر بھی بہت قیمتی کام کیا ہے۔ سرکار سے آپ کی محبت آپ کا سراپا ہے۔ آپ ان سے ملیں گے تو ایسا محسوس ہوگا کہ ایک ایسے شخص سے گویا ملاقات ہوئی ہے جو کم گویائی کے باوجود ہر جملہ میں ایک دنیا ہے۔ محبوبِ خدا سے آپ کی عاشقی دیکھنا ہو تو سرکار کا ذکر کر کے دیکھیں خورشید صاحب ہوں گے اور ان کی آنکھوں میں سرکار سے محبت کے پر جوش آنسو جو صرف اس شخص کی آنکھوں سے ہی رواں ہو سکتے ہیں جو ہمارے پیارے نبیؐ کی محبت میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ڈوب چکا ہو۔ شاید یہ اسی کا تقاضا تھا کہ آپ نے یہ کتاب تحریر فرمائی۔

میں دعا گو ہوں کہ خورشید صاحب بڑے بھائی کی حیثیت سے ہمارے سروں پر ہمیشہ سایہ فگن رہیں۔ یہ لکھتے رہیں اور ہم ان کی تحریروں سے اللہ اور محبوبِ اللہؐ سے محبت کرنے کا سلیقہ سیکھتے رہیں۔ (آمین)

☆☆☆

پروفیسر عصمت اللہ شاہ
گورنمنٹ ایس ای کالج بہاول پور، مصنف، مرتب

یہ ایک جانی مانی حقیقت ہے کہ شاعری ایک خداداد صلاحیت ہے اور اس صلاحیت کو اللہ کی حمد وثنا اور رسول اللہ ﷺ کی مدحت کے لیے وقف کر دینا یقیناً اس فن کی معراج ہے۔ جنابِ خورشید ناظر اس حوالے سے فن کی معراج پر ہیں کہ اُن کا قلم پچھلی دو دہائیوں سے خالقِ کائنات اور وجہِ تخلیقِ کائنات کی مدح سرائی کا مقدس فریضہ سرانجام دے کر لفظوں میں ڈھال رہا ہے۔ اکثر ایسے کارہائے عظیم پر فن اور فن کار دونوں فخر کرنے لگتے ہیں مگر خورشید ناظر صاحب فن کی بلندیوں پر پرواز کرنے کے باوجود اپنے پاؤں زمین سے نہیں اُٹھنے دیتے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ ان کی ملنساری، دھیمی مسکراہٹ، مہمان نوازی وحلم، پیار، محبت، شفقت اور انکسار جیسی خوبیوں میں نکھار آتا جا رہا ہے۔ ظاہر ہے جو شخصیت ہر وقت اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے ذکر وفکر میں مگن رہے گی، ایسے اوصافِ حمیدہ اُس کے اندر خود بخود در آئیں گے۔

میری دعا ہے کہ خورشید ناظر صاحب کا فن یونہی ثنائے الٰہی اور مدحت سرکار دوعالم ﷺ کے پھول مہکاتا رہے۔ ساڑھے سات ہزار سے زائد اشعار پر مشتمل منظوم سیرت پاک ﷺ کے بعد اب اسمائے رسول ﷺ کی منظوم تشریح وتوضیح یقیناً ایک منفرد اور قابلِ قدر کاوش ہے جو جنابِ خورشید ناظر کو اس دنیا میں بھی عزت و توقیر عطا کرے گی اور اگلی دنیا میں بھی اُنھیں عاشقانِ الٰہی اور ثنا خوانانِ رسول ﷺ کی صفوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گی۔ اللہ انھیں اور اُن کے قلم کو اِسی طرح زندہ

لفظ تراشنے کی توفیق سے نوازتا رہے۔ (آمین)

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی

شعبۂ اردو، مصنف، کالم نگار، ناقد

عجیب وقت ہے کہ زندگی کے تقریباً سبھی شعبوں میں بے انصافی کا دور دورہ ہے۔ معیار کی بجائے پی آر اور مواد کی بجائے مفاد کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے۔ حکومت کی طرف سے اعزازات کی تقسیم کا معیار بہر طور نا قابلِ فہم ہے۔ نا قابلِ فہم اس طرح کہ اعزازات حاصل کرنے والے لوگوں کی فہرست دیکھ کر لوگ اکثر ناموں پر انگشت بدنداں ہو جاتے ہیں۔ نجانے وہ کون لوگ ہیں جو ہر سال یہ فہرست مرتب کرتے ہیں اور نجانے انہیں وہ لوگ نظر کیوں نہیں آتے جو واقعی کسی بڑے سے بڑے اعزاز کے مستحق ہوتے ہیں۔ میرے خیال میں فی زمانہ اعزاز حاصل کرنے والوں کی اکثریت ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اعزاز حاصل کرنے کے بعد ہی معزز کہلوانے کا تقاضا کرتے ہیں جبکہ وہ لوگ جو حقیقت میں اعزاز حاصل کر کے اعزاز کو معزز کر سکتے ہیں، خاموشی اور بے نیازی سے اپنے لیے طے شدہ راستے پر زندگی کے سفر میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ خورشید ناظر ایسے ہی لوگوں میں اوّلیں حیثیت کے حامل ہیں۔ زبان و ادب کی خدمت کے اعتراف کے طور پر اکثر ایسے دانش وروں کو اعزازات سے نوازا جاتا ہے جن کا سرمایۂ خدمت عام طور پر معمولی موضوعات پر معمولی کتب پر مشتمل ہوتا

ہے جبکہ انتہائی اعلیٰ موضوعات پر عمدہ ترین کتب تحریر کرنے والے لوگ اربابِ اختیار کی بے توجہی پر غور کیے بغیر اہلِ نظر کو اپنی حیران کر دینے والی تخلیقات سے مسرور کر رہے ہیں۔ کیا ''ہر قدم روشنی'' جیسا سفر جسے عالمی سطح پر سراہا جا رہا ہے، کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے اور فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ جیسی کتب جنہیں ماہرینِ فرید کوہِ نور ہیرا قرار دے چکے ہیں، ساڑھے سات ہزار اشعار سے زیادہ اشعار پر مشتمل آپ ﷺ کی سیرت پاک ''بلغ العلیٰ بکمالہٖ'' دو ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل شرح اسماء الحسنٰی، ان گنت تنقیدی مضامین اور اب تقریباً ساڑھے تین ہزار اشعار پر مشتمل آپ ﷺ کے اسمائے پاک کی شرح بعنوان ''حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ'' واقعی اس لائق نہیں کہ اربابِ اختیار اس سلسلے میں خورشید ناظر کو بڑے سے بڑا اعزاز دے کر اعزاز کو معزز ہونے کا موقع فراہم کریں؟

☆☆☆

خصوصی تاثرات

سید محمد نسیم جعفری

ممتاز ماہرِ تعلیم، چیئر مین بورڈ آف ڈائریکٹرز الپائنا ایجوکیشن سسٹم، لائف ممبر ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ کونسل فار ایشیا اینڈ مڈل ایسٹ

منظوم شرح اسماء الحسنٰی پر اپنے تاثرات لکھتے ہوئے میں نے خورشید ناظر کے لیے دُعا کی تھی کہ وہ محبتِ خدا و رسولِ خداؐ میں اپنا یہ سفر ہمیشہ جاری

رکھیں۔لگتا ہے کہ اللہ پاک نے میری یہ دُعا سن لی اور حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ کی شکل میں اُن کا ایک اور منفرد کارنامہ ہمارے سامنے ہے۔ پورے اردو ادب بلکہ کسی بھی زبان کے لٹریچر میں ایسی مثال شاید ہی مل پائے کہ ایک شخص اتنے اعلیٰ و ارفع موضوع پر فنی محاسن کے علاوہ موضوع کے سبھی تقاضوں کی تکمیل کرتے ہوئے خوشبوؤں میں بسا ہوا اپنا سفر سبک رفتاری اور اتنی کامیابی سے طے کر رہا ہو۔ میں یاد دلاتا چلوں کہ خورشید ناظر کی اب تک جو تحریریں میری نظر سے گزری ہیں سبھی بالواسطہ یا بلاواسطہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کی ذات سے اُن کی محبت کی عکاسی کرتی ہیں۔ یہ تحریریں نثر اور نظم دونوں صورتوں میں اُس راستے کی نشان دہی کرتی ہیں جن پر چلنے ہی کو خورشید ناظر نے اپنی زندگی کا مقصد بنالیا ہے۔

مجھے خوشی ہے کہ اس سفر میں وہ مجھے اس حد تک اپنے ساتھ رکھتے ہیں کہ میرا نام اتنی اہم کتب میں اُن کے ساتھ آتا ہے اور سچی بات تو یہ ہے کہ میں کوشش کر کے اُن کا اتنا ہی ساتھ دے سکتا ہوں۔ میں نے دُنیا دیکھی ہے اور وہاں کے لوگوں اور حکومتوں کا اپنے دانش وروں سے طرزِ عمل کا بھی بغور جائزہ لیا ہے۔ میں نہایت اعتماد بلکہ یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اگر خورشید ناظر کسی بھی انصاف پسند ملک کے شہری ہوتے تو ایسے کارنامے سرانجام دینے پر انہیں ہر سطح پر انتہائی اعلیٰ مقام دیا جاتا۔ خورشید ناظر یہ توجہ نا جانے کیوں اب تک حاصل نہیں کر سکے اور شاید انہیں اس کی ضرورت بھی نہیں لیکن میری خواہش ہے کہ سبھی متعلقہ اہلِ اختیار کو بے انصافی سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ میں ایک بار پھر خورشید ناظر کے لیے دُعا گو ہوں

کہ اللہ اُن کی توانائی کو بحال رکھے اور وہ اسی طرح چونکا دینے والے کاموں سے ہم سب کو چونکاتے رہیں اور اپنی نظم ونثر سے ہمارے قلب و ذہن کومہکاتے رہیں۔(آمین)

☆☆☆

خورشید ناظر کی دیگر کتب

- کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے (تنقید)
(صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
- ہر قدم روشنی (سفرنامہ حج)
- خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
- بلغ العُلیٰ بکمالہٖ (ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل منظوم سیرت پاک ﷺ)
- منظوم "شرح اسماء الحسنیٰ" (دو ہزار ایک سو اشعار)
- زیرِ ترتیب : دو شعری مجموعے

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد

میں توجہ کرتا ہوں تو مجھے خورشید ناظر مولانا شبلی نعمانی کے مماثل نظر آتے ہیں۔ اس فرق کے ساتھ کہ مولانا شبلی نے عرب و عجم کی مدح بھی کی اور سیرت کا کام نثر میں کرنے کے علاوہ نامکمل بھی چھوڑ دیا جب کہ خورشید ناظر کا قلم کسی غیر کی مدح کا روادار نہیں ہوا۔

پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف

منظوم شرح حسنت جمیع خصالہٖ "بعد از خدا بزرگ توئی" کی دل کش تفصیل اور "آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری" کی حسین دلیل ہے اور ادب کا دامن اس خوش بو اور نورانیت سے ہمیشہ مہکتا اور جگمگاتا رہے گا۔

پروفیسر محمد لطیف

منظوم سیرت النبی ﷺ "بلغ العلیٰ بکمالہٖ" لکھتے وقت خورشید ناظر نے اپنے لیے شاعری کی ایک خاص راہ پسند کر لی تھی اور راہِ شوق میں اُن کا راہوارِ قلم خاصا سبک گام ثابت ہوا ہے۔

سید محمد نسیم جعفری

پورے اردو ادب بلکہ کسی بھی زبان کے لٹریچر میں ایسی مثال شاید ہی مل پائے کہ ایک شخص اتنے اعلیٰ و ارفع موضوع پر فنی محاسن کے علاوہ موضوع کے سبھی تقاضوں کی تکمیل کرتے ہوئے اپنا سفر اتنی سبک رفتاری اور کامیابی سے طے کر رہا ہو۔

پروفیسر ڈاکٹر انور صابر

وفورِ شوق و عقیدت یقیناً اُسی خدائے لم یزل کی عطائے بے پایاں ہے جو ایسے کارنامے انجام دینے کی توفیق اور صلاحیت عطا کرنے میں بے مثل و بے مثال ہے۔ اسی توفیقِ ربانی کا ایک اور مظہر اسمائے رسالت مآب کی عقیدت و وارفتگی سے سرشار تشریحِ بسیط بعنوان "حسنت جمیع خصالہٖ" کا ظہور دلپذیر ہے۔